हमारा मक़सद
उर्दू दैनिक

لوگ حق کیلیے لڑتے ہیں ہم لڑتے ہیں لوگوں کیلیے

www.hamaramaqsad.com

RNI.: 64689/96 DL.No: (S) 17 (3059) 2022-24 Re. 1/-

روزنامہ
ہمارا مقصد
نئی دہلی

مدیر: شعیب الرحمن عزیز
مدیر اعلی: دیس راج مضطر

URDU DAILY **HAMARA MAQSAD** NEW DELHI

جلد: 30 | شمارہ: 62 | (Total Pages: 8) | بروز منگل ۴ر مارچ ۲۰۲۵ | Tuesday 04-03-2025 | ۳ر رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ | قیمت : ایک روپیہ Re. : 1/-

مودی جنگلی انتظامیہ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے

فوجیوں کی فلاح و بہبود کے لیے دل کھول کر تعاون کریں: راجناتھ

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے لوگوں سے فوجیوں اور ان کے اہل خانہ کی فلاح و بہبود کے لیے دل و جان سے تعاون کرنے کی اپیل کرتے ہوئے اسے ہر شہری کا قومی فرض قرار دیا ہے۔ آج یہاں مسلح افواج کے یوم پرچم کے موقع پر کارپوریٹ سماجی ذمہ داری سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ فوجی ہمیشہ ثابت قدم رہتے ہیں، چوکس رہتے ہیں اور مشکل حالات میں بھی سرحدوں پر تیار رہتے ہیں تاکہ ہمت اور تیاری کے ساتھ ملک کو ہر قسم کے خطرات سے بچایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ملک کے سیکورٹی اپریٹس کو مضبوط بنانے اور فوجیوں اور ان کے خاندانوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، لیکن یہ قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئے اور ان کی ہر ممکن مدد کرے۔ مسٹر سنگھ نے زور دے کر کہا کہ سی ایس آر 2 فیصد کا حصہ نہیں ہے بلکہ یہ بہادر سپاہیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کے ساتھ دل سے جڑنے کی بات ہے۔ "انہوں نے اس موقع پر موجود اعلی کارپوریٹ سربراہان سے کہا" آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ کل جب آپ کی اصل بیلنس شیٹ تیار ہو جائے تو اس میں ذمہ داریوں سے زیادہ اطمینان اور خوشی کے اثاثے ہونے چاہئیں۔ "وزیر دفاع نے دفاعی شعبے میں نجی شعبے کی شراکت بڑھانے کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں سے آتم نربھر اور ترقی یافتہ ہندوستان کا ہدف حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ پرائیویٹ سیکٹر کی بڑھتی ہوئی شراکت سے ہندوستان 2027 تک دنیا کی تین سب سے بڑی معیشتوں میں شامل ہو جائے گا۔ انہوں نے فوجیوں کی فلاح و بہبود میں فراخدلی سے تعاون کرنے پر کارپوریٹ گھرانوں کی تعریف کی اور اس موقع پر اعلی سی ایس آر عطیہ دہندگان کو مبارکباد دی۔ سابق فوجیوں کی بہبود کا محکمہ، وزارت دفاع سابق فوجیوں کی ہے۔ بہبود اور بحالی کے لیے کام کر رہا ہے جن میں جنگی بیواؤں، شہید فوجیوں کے زیر کفالت افراد اور معذور شامل ہیں۔ اس کے تحت ذاتی ضروریات جیسے کہ غربت گرانٹ، بچوں کی تعلیم گرانٹ، آخری رسومات سے متعلق گرانٹ، میڈیکل گرانٹ اور یتیم/معذور بچوں کے لیے گرانٹ کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔

مختصر ☆ مختصر

پرنو کنسٹرکشن لمیٹڈ نے آئی پی او کے لیے دی درخواست

ممبئی، 3 مارچ (یو این آئی) ممبئی کی ریئل اسٹیٹ کمپنی پرنو کنسٹرکشن لمیٹڈ نے ابتدائی عوامی پیشکش (آئی پی او) کے ذریعے کیپٹل مارکیٹس سے فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے کیپٹل مارکیٹس ریگولیٹر سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے پاس اپنا ڈرافٹ ریڈ ہیرنگ پراسپیکٹس (ڈی آر ایچ پی) داخل کیا ہے۔ کمپنی کی درخواست کے مطابق 10 روپے کی قیمت کے ساتھ آئی پی او میں پروموٹر اور سرمایہ کار فروخت کرنے والے شیئر ہولڈر کے ذریعہ 28,56,869 ایکویٹی حصص کی فروخت کی پیشکش کے ساتھ 392 کروڑ روپے کا تازہ شمارہ شامل ہے۔ فروخت کی پیشکش بابو اور جانا پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ 23,07,472 ایکویٹی حصص اور روی رامنلم کے 5,49,397 ایکویٹی حصص پر مشتمل ہے۔ کمپنی، بک رننگ لیڈ منیجروں کے ساتھ مشاورت سے، مخصوص سکیورٹیز کے اجراء پر غور کر سکتی ہے، جو کہ مجموعی طور پر 78.40 کروڑ روپے ہے، کیونکہ پری آئی پی او پلیسمنٹ تازہ شمارے کے حجم کے 20 فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اگر ایسی جگہ کا تعین مکمل ہو جاتا ہے، تو نئے شمارے کا حجم کم ہو جائے گا۔ یہ پیشکش بک بلڈنگ عمل کے ذریعے کی جارہی ہے، جس میں کم از کم 75 فیصد پیشکش اہل ادارہ جاتی خریداروں کو متناسب بنیادوں پر مختص کرنے کے لیے دستیاب ہوگی، غیر ادارہ جاتی بولی دہندگان کے لیے مختص کے لیے پیش کا 15 فیصد سے زیادہ دستیاب نہیں ہوگا، اور خوردہ انفرادی بولی دہندگان کو مختص کرنے کے لیے پیشکش کا 10 فیصد سے کم دستیاب نہیں ہوگا۔

اسٹاک مارکیٹ فروخت کے دباؤ میں

ممبئی، 3 مارچ (یو این آئی) عالمی سطح سے مثبت اشاروں کے درمیان، گھریلو سطح پر ریلائنس انڈسٹریز، ٹاٹا اسٹیل، ٹاٹا موٹرس، ایچ ڈی ایف سی بینک، اڈانی پورٹس جیسی بڑی کمپنیوں میں فروخت کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ میں فروخت کا دباؤ دیکھا جارہا ہے۔ بی ایس ای کا 30 حصص کا حساس انڈیکس سینسیکس سبز نشان میں کھلنے کے باوجود فروخت کے دباؤ میں سرخ نشان میں ٹریڈ کر رہا ہے۔ سینسیکس 329 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 73427.65 پر کھلا اور ابتدائی تجارت میں ہی یہ 73649.72 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر چڑھ گیا۔ اس کے بعد فروخت شروع ہوگئی جس کے باعث یہ 72797.04 پوائنٹس کی نچلی سطح پر آ گیا۔ فی الحال یہ گزشتہ روز کے 73198.10 پوائنٹس کے مقابلے میں 210 پوائنٹس گر کر 72988 پوائنٹس پر ٹریڈ کر رہا ہے۔ اسی طرح نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کا نفٹی 70 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 22194.55 پوائنٹس پر کھلا۔ ابتدائی طور پر یہ 22261.55 پوائنٹس کی بلند ترین سطح پر چڑھا لیکن اسی دوران فروخت شروع ہوئی جس کی وجہ سے یہ 22012.25 پوائنٹس کی کم ترین سطح پر آ گیا۔ فی الحال یہ گزشتہ روز کے 22124.70 پوائنٹس سے تقریباً 45 پوائنٹس گر کر 22080 پوائنٹس پر کاروبار کر رہا ہے۔

کٹیہار: انعام یافتہ مجرم سمیت دو گرفتار

کٹیہار، 3 مارچ (یو این آئی) بہار کے کٹیہار ضلع کے مفصل تھانہ پولیس نے 15 ہزار روپے کے انعامی سمیت دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ پولس کافی دنوں سے مفرور مجرم بجلی یادو عرف پرشوتم یادو کی تلاش کر رہی تھی جس کے سر پر 15000 روپے کا انعام تھا۔ اسی سلسلے میں مفصل پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی کہ مجرم ایک ٹھکانے پر چھپا ہوا ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے اتوار کی رات دیر گئے چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں پولیس نے بجلی یادو اور اس کے ایک ساتھی مجرم کو گرفتار کرلیا۔

غیر جمہوری یا ملک مخالف بل کی اجازت نہیں دیں گے: سنیل شرما

جموں، 3 مارچ (یو این آئی) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر اسمبلی میں کسی بھی غیر جمہوری یا ملک مخالف بل کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ اچھی بات ہے کہ آج اسٹیٹ گورنمنٹ نے بھی مودی جی کے وژن کو تسلیم کیا۔ موصوف لیڈر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا، 'جو اسکیمیں ہیں وہ مودی جی کی ہے اور اچھی بات ہے۔'

جملے بازی نہیں کرتا، جو کہوں گا وہ کر کے دکھاؤں گا: تیجسوی

پٹنہ، 3 مارچ (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے وزیر اعلی نتیش کمار پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ وہ جملے بازی نہیں کرتے ہیں اور جو کہیں گے اسے کر کے دکھائیں گی۔ مسٹر یادو نے پیر کو بجٹ پیش کرنے سے پہلے مسٹر کمار پر طنز کیا۔ مسٹر یادو نے ایکس پر لکھا، "میں 36 سال کا ہوں، 75 سال کا نہیں۔ جملے بازی نہیں کرتا۔ میں طویل مدتی سیاست کرنا چاہتا ہوں۔ میں جو کہوں گا وہ کروں گا۔ میں نے اب تک جو کہا ہے وہ کیا ہے۔ گرچہ میری عمر چھی ہے لیکن زبان پکی ہے۔ "ایک اور پوسٹ میں اپوزیشن لیڈر نے مسٹر کمار پر حملہ کرتے ہوئے لکھا، "کام دھام سے کوئی مطلب ہے جی؟ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے 2005 سے پہلے والا گھسا گھسایا آزمایا ڈائیلاگ اور گھسا پٹا ڈرامہ دوبارہ شروع کر دینا ہے۔ شری شری نتیش کمار، چیف منسٹر۔ مسٹر یادو نے ایک پوسٹر بھی شیئر کیا ہے، جس پر لکھا ہے...... ارے سر، چناؤ آ رہا ہے۔ کام دھام تو کچھ کئے نہیں۔ 20 سال خالی پلیٹے مارتے رہ گئے۔ عوام کو کیا جواب دیں گے؟ کام دھام کا کوئی مطلب ہے۔ 2005 کے پہلے والا ڈرامہ اس مرتبہ بھی شروع کر دیں گے۔ 20 برس سے اسی پر تو کھیل رہے ہیں۔ اس سے پہلے مسٹر یادو نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں مسٹر کمار کی حکومت پر الزام لگاتے ہوئے کہا تھا کہ بہار میں بدعنوانی، جرائم، غربت اور بے روزگاری سے عام لوگ تنگ آ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلی کچھ کرنے کے بجائے ہمیشہ اپنا پرانا ٹیپ ریکارڈر بجاتے رہتے ہیں اور 2005 سے پہلے کی باتوں کو دہراتے رہتے ہیں۔

مہاراشٹر اسمبلی میں خواتین کے عالمی دن پر خصوصی مباحثہ

ممبئی، 3 مارچ (یو این آئی) مہاراشٹر مقننہ اس ہفتے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر خواتین کے مسائل پر ایک خصوصی بحث کرے گی، جس میں مراٹھا۔ مالوا سلطنت کی عظیم حکمران اہلیہ بائی ہولکر کو بھی ان کے 300 ویں یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ اس دوران، 'امرت مہوتسو' تقریبات کے تحت آئین پر دو روزہ مباحثہ بھی ہوگا، جس میں نئے قانون سازوں سمیت مختلف موضوعات پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے گا۔ اس اجلاس میں پانچ مختلف بلوں پر بھی تبادلہ خیال متوقع ہے۔ اہلیہ بائی ہولکر (31 مئی 1725- 13 اگست 1795) اپنی دور اندیش قیادت اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے نہ صرف مندروں اور دھرم شالوں کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا بلکہ سماجی ترقی کے متعدد اقدامات کیے۔ ان کا تعلق احمد نگر ضلع کے چونڈی گاؤں کے دھنگر خاندان سے تھا اور ان کی شادی کھنڈ راؤ ہولکر سے ہوئی تھی۔ شوہر اور سسر کے انتقال کے بعد، اہلیہ بائی ہولکر نے ریاست مالوا کی حکمرانی خود سنبھالی اور فوجی قیادت کرتے ہوئے اپنی ریاست کو بیرونی حملہ آوروں سے محفوظ رکھا۔ انہیں ہندوستان کی تاریخ میں ایک مضبوط اور دور اندیش خاتون حکمران کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔

معذوری عدالتی خدمات سے انکار کی بنیاد نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج ایک تاریخی فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ کسی بھی امیدوار (متعلقہ عہدے کے لیے درخواست دہندہ) کو صرف معذوری کی بنیاد پر عدالتی خدمات سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ جسٹس جے بی پاردیوالا اور آر مہادیون کی بنچ نے مدھیہ پردیش جوڈیشل سروس رولز کی شرائط کے اس حصے کو خارج کر دیا جس میں بصارت سے محروم اور نابینا امیدواروں کو عدالتی خدمات میں تقرری سے باہر رکھا گیا تھا اور کہا گیا تھا کہ وہ (نابینا اور بصارت سے محروم) ہندوستان کی عدالتی خدمات میں تقرری کے لیے درخواست دینے کے اہل ہیں۔ بنچ کی جانب سے فیصلہ سناتے ہوئے، جسٹس مہادیون نے کہا "مدھیہ پردیش جوڈیشل سروسز رولز، 1994 کے ضابطہ 6اے کو ختم کر دیا گیا ہے کیونکہ اس میں بصارت سے محروم اور نابینا امیدواروں کو عدالتی خدمات میں تقرری سے باہر رکھا گیا ہے۔ "مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد بنچ نے کہا کہ ان کی اہلیت کا اندازہ کرتے ہوئے معذور افراد کے حقوق کے قانون۔ 2016 کے مطابق انہیں مناسب سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں۔ عدالت عظمی نے واضح کیا کہ بصارت سے محروم اور کم بصارت والے امیدوار جوڈیشل سروس کے عہدوں کے انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہوں گے۔ بنچ نے کہا کہ معذور افراد کو عدالتی خدمات میں بھرتی میں کسی امتیاز کا سامنا نہیں کرنا چاہئے اور ریاست کو ایک جامع ڈھانچہ کو یقینی بنانے کے لئے ان کے لئے مثبت کارروائی کرنی چاہئے۔

عدالتی حکم سے کانگریس کے موقف کی توثیق: ہرش وردھن سپکال

ممبئی 3 مارچ (یو این آئی) کانگریس پارٹی نے سیبی میں بے ضابطگیوں اور گھوٹالوں کے خلاف مسلسل آواز اٹھائی اور تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا، لیکن مرکزی حکومت نے ہمیشہ سیبی چیئرپرسن اور افسران کا تحفظ کیا۔ اب ممبئی کی خصوصی عدالت نے شیئر بازار میں گھوٹالے اور ملی بھگت سے بدعنوانی کے الزامات کے تحت سیبی کی سابق چیئرپرسن مادھوی پُری بچ اور دیگر پانچ افسران کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم انسداد رشوت ستانی محکمے کو دیا ہے۔ اس معاملے پر مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے مطالبہ کیا کہ مرکزی حکومت اب تو سیبی میں ہونے والے سلسلہ وار گھوٹالوں کی جانچ کر کے قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اس معاملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ مادھوی پُری بچ کا پورا کیریئر تنازعات سے بھرا رہا ہے، ان پر مسلسل گھوٹالوں کے الزامات لگتے رہے ہیں۔ سیبی کی چیئرپرسن رہتے ہوئے بھی مادھوی پُری بچ اور ان کے شوہر دھول بچ پر الزام تھا کہ انہوں نے اڈانی گھوٹالے سے وابستہ کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی تھی، جس کا انکشاف ہنڈن برگ رپورٹ میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے حکم سے شروع ہونے والی اڈانی گروپ کے خلاف تحقیقات کو بھی متاثر کرنے کی کوشش کی تھی۔ کانگریس پارٹی نے بھی اس معاملے میں شواہد پیش کر کے تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔ مادھوی پُری بچ کی وجہ سے کروڑوں بھارتی عوام کی محنت سے کمائی گئی کھربوں روپے کی سرمایہ کاری خطرے میں پڑ گئی تھی، لیکن حکومت نے اپنے قریبی افراد کو بچانے کے لیے ان کے تمام جرائم کو نظر انداز کر دیا۔ اب جبکہ عدالت نے حکم جاری کر دیا ہے۔

یادو نے جنگلی حیات کے تحفظ کی اپیل کی

بھوپال، 3 مارچ (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو نے جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر لوگوں سے جنگلی حیات کے تحفظ کی اپیل کی ہے۔ ڈاکٹر یادو نے ایکس پر پوسٹ کیا، "جنگلی حیات کا تنوع اور ان کی بقا ہمارے ماحولیاتی نظام کے توازن کے لیے انتہائی اہم ہے۔ آیئے جنگلی حیات کے عالمی دن کے موقع پر انسانوں اور فطرت کی فلاح و بہبود کے لیے جنگلی حیات کے تحفظ کا عہد کریں۔

عمر عبداللہ کا اسمبلی اجلاس کے دوران آنجہانی منموہن سنگھ کو شاندار خراج

جموں، 3 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلی عمر عبداللہ نے پیر کو اسمبلی کے بجٹ اجلاس سے اپنے خطاب میں تعزیتی ریفرنس کے دوران آنجہانی وزیر اعظم منموہن سنگھ کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا: 'منموہن سنگھ جی نے جموں و کشمیر میں امن قائم کرنے کے لیے بڑی کوششیں کیں'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'منموہن سنگھ جی غیر منقسم ہندوستان میں پیدا ہوئے اور انہوں نے آکسفورڈ اور کیمبرج یونیورسٹیوں میں اعلی تعلیم حاصل کی اور ایک افسر اور وزیر خزانہ اور پھر وزیر اعظم کے طور پر شروعات کیں'۔ انہوں نے کہا: 'جب وہ وزیر خزانہ بنے تو ہمارا ملک معاشی بحران سے گزر رہا تھا آج ہندوستان ایک بڑی معیشت ہے، آج پرائیویٹ سیکٹر ترقی کر رہا ہے کیونکہ لائسنس راج بند ہو گیا تھا اور وزیر اعظم کے طور پر انہوں نے اندرا آواس یوجنا کی پہل کی تھی'۔ وزیر اعلی نے منموہن سنگھ کی الوداعی پریس کانفرنس کو یاد کرتے ہوئے کہا: 'منموہن سنگھ نے اپنی آخری پریس کانفرنس میں کہا تھا، تاریخ عصر حاضر کے مقابلے میں میرے لیے بہتر فیصلہ کرے گی'۔ انہوں نے کہا کہ تمام عالمی رہنما منموہن سنگھ جی کا احترام کرتے تھے۔ منموہن سنگھ کی عاجزی کے مظاہرہ کے ایک واقعے ذکر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا: 'مجھے یاد ہے کہ میں نے انہیں (منموہن کو) کسی معاملے پر ایک خط لکھا تھا اور میں نے اس معاملے پر ایک انٹرویو دیا تھا لیکن میں نے خط کا ذکر نہیں کیا، ایک مسئلہ تھا کہ پروٹوکول ٹوٹ گیا تھا، انہوں نے مجھے بلایا اور کہا کہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

کانگریس نے کرکٹر پر پارٹی کی ترجمان شمع کے تبصرے سے خود کو الگ کرلیا

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) کانگریس نے پارٹی کی قومی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد کے کرکٹر روہت شرما پر کیے گئے تبصرے سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی اس طرح کے بیان سے متفق نہیں ہے، اس لئے ڈاکٹر شمع کو اس پوسٹ کو ہٹانے کو کہا گیا ہے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے یہاں جاری کردہ ایک بیان میں کہا" کانگریس کی قومی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد نے کرکٹ لیجنڈ کے بارے میں کچھ تبصرے کیے ہیں جو پارٹی کے خیالات کی عکاسی نہیں کرتے ہیں۔ انہیں سوشل میڈیا سے پوسٹ ہٹانے کو کہا گیا ہے اور مستقبل میں اس طرح کے بیانات دینے سے محتاط رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا" کانگریس کھیلوں کے لیجنڈز کی شراکت کو سب سے زیادہ عزت دیتی ہے اور کسی ایسے بیان کی حمایت نہیں کرتی ہے جس سے ان کی وراثت کو نقصان پہنچے۔" قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر شمع نے ٹویٹ کر کے کرکٹ کپتان روہت شرما کو 'موٹا' کہا تھا، جس کے بعد ہنگامہ برپا ہو گیا تھا۔ اس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سخت تبصرہ کیا ہے، جس کے بعد کانگریس نے ڈاکٹر شمع کو اس پوسٹ کو ہٹانے کو کہا ہے۔

میری حکومت لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے: منوج سنہا

جموں، 3 مارچ (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا کہنا ہے کہ حکومت لوگوں کی امنگوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برسوں کے دوران جموں و کشمیر کی معیشت میں قابل ذکر بڑھوتری ہوئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت جموں و کشمیر کو ایک تعلیمی مرکز میں تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو اسمبلی کے پہلے بجٹ اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: "میری حکومت جموں و کشمیر کو ایک تعلیمی مرکز میں تبدیل کرنے کے لئے توجہ مرکوز کر رہی ہے'۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت سکولوں کو با اختیار بنانے کے لیے اٹل ٹنکرنگ لیبارٹریز کے ساتھ اپ گریڈ کر رہی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ تدریسی مراکز کو بڑھانے اور اساتذہ کو بہتر بنانے کے لیے حکومت اساتذہ کے لیے صلاحیت سازی کے پروگراموں کو ترجیح دے رہی ہے تاکہ اسکولوں میں موثر سیکھنے کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بہتری لانے اور اساتذہ کی حاضری کو ٹریک کرنے کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: ' میری حکومت اعلی تعلیم کے معیار کو بڑھانے کے لیے مناسب سہولیات کی فراہمی کو یقینی بناتے ہوئے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے'۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل ایجوکیشن پالیسی (این ای پی) 2020 کے مطابق ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو اعلی تعلیمی اداروں میں طلباء اور فیکلٹی کی ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ میں ترقی کے لیے رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا: ' مزید برآں اختراعات، انکیوبیشنز اور کاروباری افراد کی فعال طور پر حوصلہ افزائی کی جائے گی تاکہ طلباء میں اسٹارٹ اپس کی ثقافت کو فروغ دیا جاسکے۔

منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران دو انتہا پسند گرفتار

امپھال، 3 مارچ (یو این آئی) منی پور میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران دو عسکریت پسندوں کو گرفتار کیا گیا جبکہ 20 ہتھیار رضا کارانہ طور پر جمع کیے گئے۔ منی پور پولیس نے پیر کو کہا کہ امپھال مشرقی ضلع کے نگاریان ہل کی پہاڑی سے کالعدم تنظیم کانگلیپاک کمیونسٹ پارٹی (پیپلز وار گروپ) کے دو سرگرم کارکنان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان سے دو 9 ایم ایم پستول اور دیگر گولہ بارود برآمد ہوا۔ پولیس نے کہا کہ کانگ پوکپی ضلع کے ہیرو تھل میں ایک غیر قانونی بنکر ملا اور اسے تباہ کر دیا گیا۔ امپھال ایسٹ، بشنوپور، جیری بام اور امپھال ویسٹ اضلاع میں نے کل 20 مختلف قسم کے ہتھیار، مختلف گولہ بارود/جنگی سامان اور دیگر متفرق اشیاء رضاکارانہ طور پر لوگوں نے جمع کرائیں۔ منی پور کے گورنر اجے کے بھلا نے 6 مارچ کی شام 4 بجے تک ہتھیار سونپنے کے لئے کہا تھا۔ پہلی بار ہتھیار سونپنے کے لیے 20 فروری سے ایک ہفتے کا وقت دیا گیا تھا جسے پھر بڑھا دیا گیا۔ اس عرصے کے دوران رضا کارانہ طور پر سونپنے والے افراد کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔

پٹنہ میں اسمبلی میں ریاستی بجٹ 2025-26 پیش کرنے سے پہلے نائب وزیر اعلی اور وزیر خزانہ سمرت چودھری نے وزیر اعلی نتیش کمار سے ملاقات کی۔

عظمت والا مہینہ

مفتی محمد ثناء

سال مہینوں میں، مہینے ہفتوں میں، ہفتے دنوں میں گذر گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے رمضان کا مبارک مہینہ پھر ایک بار اپنی رحمتوں، برکتوں اور تجلیات ربانی کے ساتھ سایہ فگن ہوگیا، اس ماہ کے ابتدا سے ہی روحانیت ونورانیت کی بارش ہونے لگتی ہے، پھر دلوں پر سکینت طاری ہو جاتی ہے، ایمان میں تازگی وشگفتگی اور نیکی کے کاموں میں نشاط کی لہر دوڑ جاتی ہے، مسجدیں ذکرو تسبیح اور نمازیوں سے بھر جاتی ہیں، ادھر اللہ کی طرف سے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اور سرکش شیاطین کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے، پھر بندہ ان اعمال خیر اور روزہ کی برکت سے اللہ سے اتنا قرب حاصل کر لیتا ہے کہ اللہ جل شانہ اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف کرتے ہیں، دعاؤں کو قبول کرتے ہیں اور رحمت ومغفرت کے مژدہ کے ساتھ آگ سے نجات کا فیصلہ فرما دیتے ہیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ جس نے ایمان کے ساتھ اللہ سے اجر وثواب کی امید پر ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے گذشتہ تمام گناہ بخش دیے گئے۔ ''من صام رمضان ایمانا واحتسابا غفرلہ ماتقدم من ذنبہ۔'' نبوت کی دوررس نگاہ نے روزہ کے لیے دوشرطیں بیان کی ہیں، پہلی شرط یہ ہے کہ روزہ اللہ کو راضی کرنے کے لیے رکھا جائے، دوسری شرط یہ ہے کہ روزہ دار روزہ کی حالت میں قدم قدم پر اپنا محاسبہ کرتا رہے۔ کہ کہیں اس سے شریعت کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے، اس لیے کہ اللہ کے نزدیک صرف وہ روزہ مقبول ہے، جو ایمان واحتساب کے جذبے کے ساتھ رکھا جائے۔ علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ روزہ بندے اور پروردگار کے درمیان ایک راز ہے، جسے صرف وہی جانتا ہے کہ بندے نے جذبات کے تلاطم سے اپنے کو بچایا، دل وزبان کو محفوظ رکھا، بھوک کے مارے جان پر بن رہی ہے، لذیذ کھانا حاضر ہے، چاہے تو کھا سکتا ہے، مگر نہیں کھاتا، ٹھنڈے میٹھے مشروب موجود ہیں، مگر اس کی طرف ہاتھ تک نہیں بڑھاتا، کیوں کہ بندے نے اپنے مالک سے خاموش عہد وپیمان کیا ہے کہ ہم تیری رضا وخوشنودی کی خاطر حلال وپاک غذائیں بھی تیری اجازت اور حکم کے بغیر نہیں کھا سکتے، تو یہ کیسے ممکن ہوسکتا ہے کہ تیرے حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف نظر اٹھا کر دیکھیں، جب بندہ تقویٰ کے اس معیار پر پہونچ جاتا ہے تو قرآن اس کو متقی وپرہیزگار کہتا ہے، اور اللہ کی طرف سے منادی اعلان کرتا ہے کہ جاؤ ہم نے تمہاری خطاؤں اور لغزشوں کو معاف کر دیا، بیہقی کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان کے روزے رکھے اور اس کے آداب کی رعایت کی اور جن چیزوں سے بچنا چاہئے ان سے بچتا رہا تو یہ روزے گذشتہ زندگی کا کفارہ ہو جائیں گے۔ گویا یہ مقدس مہینہ خالق کائنات کی طرف سے اس کے بندوں کے لیے ایک عظیم تحفہ ہے، پس خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس بابرکت مہینہ اور موسم بہار کی قدر کی، اپنی زندگی کی قیمت سمجھی اور اس مہینہ کو ذکر وتلاوت، عبادت وریاضت، صبر واستقامت اور زہد وطاعت میں گذارا، اور بدنصیب ہیں وہ لوگ، جنہوں نے اس ماہ مبارک کو فضول گوئی، بدکلامی اور لغویات میں گنوادیا، حدیث میں فرمایا گیا: ''من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للہ حاج؟؟ فی ان یدع طعامہ وشرابہ۔'' جو شخص روزہ رکھ کر بیہودہ باتیں اور لغو حرکتیں نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے۔ روزہ داروں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کو بات بات پر غصہ آتا ہے، مزاج میں چڑچڑے پن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، یہ بات اچھی نہیں، روزہ بندگی، شکستگی اور درماندگی کی چیز ہے، اس میں تو اضع پیدا ہونی چاہئے، یہ روزہ کے منافی عمل ہے، اور یہ نہ دیکھئے کہ گناہ کتنا چھوٹا ہے، بلکہ یہ غور کرنے کا خوگر بنائیے کہ جس کی نافرمانی کی جا رہی ہے، وہ کتنا بڑا ہے، لہٰذا وہ روزہ جو تقویٰ کی روح سے خالی ہو، اللہ کو ناراض کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے، جس میں ایک محدود وقت تک کھانے پینے اور خواہشات نفس سے پرہیز کیا جاتا ہے، لہٰذا ضروری ہوا کہ جہاں سے اس کی ابتداء ہو وہاں بھی کچھ نہ کچھ کھانے پینے کا عمل پایا جائے تاکہ کھانے کے بعد سے روزہ شروع ہو اور دوسرے کھانے پر ختم ہو جائے۔ جس کھانے سے روزہ کی ابتدا ہوتی ہے، اس کو سحری کہتے ہیں، اس کے ذریعہ انسان کو روزہ رکھنے میں طاقت ملتی ہے اور حدیث میں اس کھانے کو برکت کا کھانا کہا گیا ہے۔ جب شام کے وقت روزہ مکمل ہو جائے تو افطار کے ذریعہ روزہ کھولا جائے، مگر وہ وقت دعاؤں کی قبولیت کا ہوتا ہے، جب کوئی بندہ احساس ندامت کے ساتھ اللہ کے سامنے دست دراز ہوتا ہے تو اللہ اس کی دعاؤں کو قبول فرماتے ہیں۔

حدیث میں ہے کہ افطار کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزادی عطا ہوتی ہے۔ اس ماہ مبارک میں دعاؤں کا خاص اہتمام کرنا چاہئے، دعاء ماثورہ، کلمہ توحید کا کثرت سے ورد کرنا چاہئے۔ اس مبارک ماہ کو قرآن سے خاص نسبت ہے، اسی ماہ میں قرآن اتارا گیا، اس لیے قرآن کی تلاوت کا بھی خصوصی طور پر اہتمام کرنا چاہئے، اور اس مہینہ کی برکتوں کو پوری طرح وصول کرنا چاہئے۔ اس کے ایک ایک لمحہ کی قدر کیجئے اور اللہ سے معافی کے طلب گار بنے رہیے اللہ ہم سب کو اس ماہ مبارک کی قدر کی توفیق بخشے۔

'مسجد' نہیں مساجد کے تعلق سے مشکوک رویہ

جاوید جمال الدین

الہ آباد ہائی کورٹ نے ماہ رمضان سے قبل اتر پردیش کے شہر سنبھل کی جامع مسجد میں رنگ وروغن کرانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے اور عدالت نے صرف صفائی کی اجازت دی ہے۔ واضح رہے کہ چند ماہ قبل یہاں مسجد کے دوبارہ سروے کے دوران تشدد پھیل گیا تھا اور متعدد نوجوان جاں بحق ہوگئے، جبکہ کئی درجن افراد جن میں نوجوانوں کی اکثریت تھی، جیل میں ٹھونس دیئے گئے ہیں اور سینکڑوں کی تصاویر مسجد کی دیواروں پر چسپاں کردی گئی ہیں۔

اب عدالت نے یہ فیصلہ سنایا ہے اور اسے یکطرفہ فیصلہ قرار دیا جارہا ہے، دراصل محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کی ایک رپورٹ کی بنیاد پر یہ فیصلہ سنایا گیا ہے، اس سے قبل بھی بار بار فیصلہ سے کنفیوژن پیدا ہوگیا تھا، جس کی وجہ سے تشدد پھیل گیا تھا، مذکورہ فیصلہ میں کہا گیا تھا کہ مسجد کی موجودہ حالت میں کسی بھی قسم کے رنگ وروغن کی ضرورت نہیں ہے۔ اے اے ایس آئی کا جانبدارانہ اور سرکاری دباؤ میں لیا گیا فیصلہ کہا جارہا تھا۔

مذکورہ معاملہ اس وقت عدالت میں پہنچا جب مسجد کمیٹی نے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کر کے رمضان کی آمد سے قبل مسجد میں صفائی اور رنگ روغن دینے کی اجازت طلب کی تھی۔ تاکہ ماہ رمضان کا اہتمام کیا جائے۔ اس کے نتیجے میں عدالت نے اس معاملے میں محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) سے عارضی پر رپورٹ طلب کی تھی اور پھر تین رکنی کمیٹی نے جامع مسجد کا جائزہ لیا۔ کمیٹی کی رپورٹ میں یہ واضح کیا گیا کہ مسجد میں کوئی ایسی ساختی خرابی نہیں ہے، جس کی وجہ سے رنگ وروغن یا مرمت ضروری ہو۔ لیکن عام چلن ہے کہ مقدس مہینے سے قبل ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں۔

الہ آباد ہائی کورٹ کی جسٹس روہت رنجن اگر وال کی ایک رکنی بینچ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ مسجد کمیٹی فی الحال صرف صفائی کر سکتی ہے لیکن کسی بھی طرح کے رنگ وروغن کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ عدالت نے اتنا ضرور کیا ہے کہ مسجد کمیٹی کو یہ موقع بھی دیا ہے کہ وہ منگل تک اپنا اعتراضات داخل کرے، جس کے بعد آئندہ سماعت ہوگی۔

واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے جامع مسجد کے حوالے سے سہ رکنی کمیٹی کو سروے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کمیٹی میں اے ایس آئی کا ایک ماہر، ایک سائنسی ماہر اور ضلع انتظامیہ کا ایک افسر شامل تھا۔ انہوں مسجد کے ڈھانچے کا جائزہ لیا، لیکن مقدس مہینے کے بارے میں کوئی توجہ دیں۔ عدالت نے اسی رپورٹ کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنایا اور فی الحال رنگائی پتائی پر روک لگادی۔ اس فیصلے کے بعد مسجد کمیٹی کو اب اپنی بات عدالت میں رکھنے کے لیے اگلی سماعت کا انتظار کرنا ہوگا۔ امکان ہے کہ اس سماعت میں رنگ وروغن کے تعلق سے کوئی فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ بہر حال یہ مسجد کمیٹی کے لئے جھٹکا ہے۔

واضح رہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے جامع مسجد کے حوالے سے تین رکنی کمیٹی کو سروے رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کمیٹی میں اے ایس آئی کا ایک ماہر، ایک سائنسی ماہر اور ضلع انتظامیہ کا ایک افسر شامل تھا۔ عدالت نے اسی رپورٹ کی بنیاد پر اپنا فیصلہ سنایا اور فی الحال رنگائی پتائی پر روک لگادی۔ اس فیصلے کے بعد مسجد کمیٹی کو اب اپنی بات عدالت میں رکھنے کے لیے اگلی سماعت کا انتظار کرنا ہوگا۔ یہ صرف سنبھل کی مسجد کا معاملہ نہیں ہے بلکہ پورے ملک میں ایسا ماحول بنا دیا گیا ہے اور مساجد کے سلسلہ میں یہی رویہ اپنایا جارہا ہے۔

حال میں ممبئی میں بی جے پی کے ایک سابق ایم پی کریٹ سومیا نے شمال مشرقی ممبئی کے گھاٹ کوپر علاقہ میں ازخود سروے کردیا، جو کہ فی الحال کسی عہدے پر فائز نہیں ہیں اور اگر لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی خلاف ورزی کہیں ہورہی ہے تو یہ پولیس اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ کارروائی کرے۔ اس کے بعد ممبئی پولیس حرکت میں آئی اور نوٹس جاری کردیا گیا۔ نوٹس میں سخت الفاظ اور لہجہ استعمال کیا گیا ہے۔ یہ صرف مہاراشٹر اور ممبئی کی حد محدود نہیں ہے بلکہ سب سے زیادہ سنگین معاملات اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں پائے جاتے ہیں۔ اتراکھنڈ اور ہماچل میں ایک حد تک خاموشی ہے، لیکن ذہنوں میں جو زہر بھر دیا گیا ہے، وہ گہرائی تک پہنچ چکا ہے۔ حال میں یوپی کے دورے میں تاج محل کی مسجد کو بند پایا اور یہاں صرف نماز جمعہ کی اجازت ہے۔ پہلے ہی دہلی اور آگرہ کے قلعوں میں واقع موتی مسجد میں جمعہ کی نماز بند کردی گئی ہے۔ شریعت، طلاق، وقف کے بعد مساجد، درگاہ اور خانقاہوں کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے، سب سے آسان طریقہ لاؤڈ اسپیکر کی تیز آواز کے بہانا بنایا جارہا ہے۔ گزشتہ جمعرات کو برادران وطن کے تہوار کے موقع پر جگہ جگہ تیز آوازوں میں لاؤڈ اسپیکر بجائے جاتے رہے اور عام شاہراہوں پر بھیڑ بھاڑ نظر آئی ہے اور ٹریفک جام رہا۔

جہاں تک مساجد کا معاملہ ہے، ہماری بھی کوتاہیاں بھی نظر آرہی ہیں، اس سے قبل بھی میں نے ذکر کیا ہے کہ متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد میں قریبی بستی کے چند روز نماز کی ادائیگی کے لیے آتے ہیں اور نماز جمعہ میں شریک ہونے کے لیے قرب وجوار کے نوجوان نہیں آتے ہیں، منتظمین اور بزرگوں کی اپیل کے بعد بھی عمل نہیں کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے ایک جامع ٹھوس حکمت عملی تیار کرنی ہوگی تاکہ مساجد کی حفاظت کی جاسکے اور ایک بات پکے دستاویزات کی تیاری بھی ضروری ہے۔ کیونکہ صرف ایک دو نہیں بلکہ مساجد کے تعلق سے رویہ مشکوک ہو چکا ہے۔

میاں بیوی کے اچھے اور بُرے تعلقات کے اثرات ونتائج

عبدالعزیز

گھر کی اہمیت اور مرد کی حیثیت کو واضح کرنے کے بعد بیویوں کی صفات کو بیان کیا گیا ہے۔ جو درحقیقت بیویوں کی ذمہ داریاں اور فرائض اور مردوں کے ان کے ذمہ حقوق ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ گھر کو صحیح معنی میں گھر بنانے اور آئندہ بچوں کی تربیت کیلئے خاتون خانہ کی اصل حیثیت کا تعین بھی ہے۔ ان میں سب سے پہلی بات یہ فرمائی کہ بیویاں اور گھروں کی ذمہ دار خواتین صالحات ہوتی ہیں۔ یہ ان کی ایسی مستقل صفت ہے جو ان سے کبھی منفک نہیں ہوتی۔ صالحات ہونے سے یہ مراد ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ تعلقات اور گھر کے معاملات کو چلاتے ہوئے اپنے نفس کی ہدایات پر نہیں چلتیں بلکہ اللہ اور رسول کی ہدایات ان کی راہنما ہوتی ہیں۔ وہ ہر حال میں اللہ سے ڈرنے والی اور شریعت کے احکام پر عمل کرنے والی ہوتی ہیں۔ اللہ کی نعمتوں پر شکر گزار اور تنگیوں پر صبر کرنے والی ہوتی ہیں۔ وہ ہر حال میں اپنے شوہر کی وفاداری کرتی ہیں۔

ان کی دوسری صفت یہ ہے کہ وہ قانتات ہوتی ہیں۔ قانتات کا معنی ہے ''فرماں برداری کرنے والیاں'' یعنی نیک بیویوں کا رویہ یہ ہوتا ہے کہ وہ نہایت فرمانبرداری کے ساتھ اپنے شوہر کی اطاعت کرتی ہیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''لوگوں میں سب سے زیادہ حق عورت پر اس کے شوہر کا ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ حق مرد پر اس کی والدہ کا ہے''۔

مزید فرمایا: ''اگر میں کسی کو حکم دیتا کہ وہ اللہ کے علاوہ کسی اور کو سجدہ کرے تو میں عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے''۔

قرآن وسنت کے ان واضح ارشادات سے خود بخود یہ بات نکلتی ہے کہ جو عورتیں صالحات بن کر نہیں رہنا چاہتیں اور وہ اپنے شوہر کی اطاعت کو اپنے لیے بوجھ سمجھتی اور اسے اپنی آزادی کیلئے چیلنج گردانتی ہیں وہ درحقیقت عورت بن کر نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں مرد بن کر رہنا چاہتی ہے۔ ان کا یہ رویہ صالحات کا نہیں بلکہ فاسقات کا ہے۔ یہی وہ رویہ ہے جس نے اسلام کے نظم عفت وعصمت اور عائلی قوانین کو تلپٹ کر کے رکھ دیا ہے۔ نتیجتاً گھر برکتوں اور خوشحالیوں سے محروم ہوگئے۔

تیسری صفت ان نیک بیبیوں کی یہ ہے کہ وہ حٰفظٰت للغیب ہوتی ہیں، یعنی وہ مرد کی عزت وناموس اور رازوں کی حفاظت کرتی ہیں اور وہ ہر اس چیز کی حفاظت کرتی ہیں جو شوہر کی غیر موجودگی میں بطور امانت عورت کے پاس ہے۔ اس میں اس کے نسب کی حفاظت، اس کی آبرو کی حفاظت، اس کے مال کی حفاظت، اس کے رازوں کی حفاظت، خود اس کی اپنی عفت اور پاکدامنی کی حفاظت، غرض سب کچھ اس میں آجاتا ہے کیونکہ یہ دونوں ایک دوسرے کے قدرتی امین ہیں۔ بالخصوص عورت کا مرتبہ تو یہ ہے کہ وہ مرد کے محاسن ومعائب اس کے گھر در، اس کے اموال واملاک اور اس کی عزت وناموس ہر چیز کی ایسی راز دان ہے کہ اگر اس کا پردہ چاک کرنے پر اتر آئے تو مرد بالکل ہی ننگا ہو کر رہ جائے۔

اس لئے قرآن کریم نے میاں بیوی کی حیثیت کو واضح کرنے کیلئے ارشاد فرمایا: ھُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ اَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ''وہ تمہارا لباس ہیں تم ان کا لباس ہو''۔

لباس جس طرح ایک لباس پوش کیلئے پردہ پوش حفاظت کرنے والا اور اس سے گہرے اتصال کی علامت ہے، یہی حال میاں بیوی کا بھی ہے۔ بیوی پر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ وہ اطاعت کے ساتھ ساتھ مرد کے رازوں اور ان تمام چیزوں کی جس کا ابھی ذکر ہو چکا ہے حفاظت کرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ارشادات میں اس کی تفصیل بیان فرمائی، جن میں سے چند ایک کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا:

''تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے ہاں کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو''۔

''وہ اس کے گھر میں سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ کرے، اگر ایسا کرے گی تو اجر شوہر کو ملے گا اور گناہ عورت پر ہوگا نیز وہ اس کی اجازت کے بغیر گھر سے نہ نکلے''۔

''بہترین عورت وہ ہے کہ جب تو اس کو دیکھے تو تمہارا دل خوش ہو جائے اور جب تو اس کو حکم دے وہ تمہاری اطاعت کرے اور جب تو اس کے پاس موجود ہو تو وہ تمہارے مال اور اپنے نفس میں تمہارے حق کی حفاظت کرے''۔

شوہر کی اطاعت غیر مشروط نہیں:

البتہ یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ یہ اطاعت غیر مشروط نہیں کیونکہ غیر مشروط اطاعت صرف اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔ اگر شوہر اپنی بیوی سے اللہ کی معصیت کا مطالبہ کرے مثلاً وہ فرض نماز اور روزے سے منع کرے یا شراب پینے کا حکم دے یا پردہ شرعی ترک کرائے یا فواحش کا ارتکاب کرانا چاہے تو عورت نہ صرف انکار کرنے کی مجاز ہے بلکہ اس کا فرض ہے کہ شوہر کے ساتھ ایسا ہی رویہ اختیار کرنا چاہئے اور یہی اس کی ذمہ داری ہے اور یہی رویہ اس گھر کیلئے سرتا پا رحمت ہے اور اللہ کی رحمتیں ہمیشہ اس پر برستی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ارشاد کا مفہوم یہ ہے کہ جب شوہر بیوی کو دیکھے تو بیوی مسکرائے اور بیوی شوہر کو دیکھے تو شوہر مسکرائے تو دونوں کی اس خوشی کو دیکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رحمت ان پر مسکرانے لگتی ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ میاں بیوی کی بظاہر آپس میں خوشیاں جو نفسانی خواہشیں بھی کہی جاسکتی ہیں لیکن وہ اللہ کی رحمت کا سبب بنتی ہیں، کیونکہ یہی خوشیاں اور یہ بہتر رویہ انسانی معاشرے کی بہتری اور اس کے تہذیب وتمدن کے ارتقا کا باعث بنتا ہے، لیکن اگر کوئی بیوی شوہر کے ساتھ ایسا رویہ اختیار کرتی ہے جسے قرآن کریم نے نشوز کا نام دیا ہے تو اس کیلئے اس آیت کے اگلے حصے میں ہدایات عطا فرمائی گئی ہیں۔ ارشاد باری ہے:

''اور جن سے تمہیں نشوز کا اندیشہ ہو تو ان کو نصیحت کرو اور ان کو ان کے بستروں پر تنہا چھوڑ دو اور ان کو سزا دو۔ پس اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو، بے شک اللہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے''۔ (القرآن)

(نشوز کی صورت میں شوہر کو تین اختیارات دیئے گئے ہیں): (۱) نصیحت، (۲) ہجر فی المضاجع، (۳) تعزیر۔

نشوز کا مفہوم:

ان تینوں اختیارات کا تعلق چونکہ نشوز سے ہے اس لئے نشوز کا مفہوم سمجھ لینا چاہیے۔ نشوز معمولی عدم اطاعت کو نہیں کہتے۔ اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ بیوی نے اگر ذرا سا کسی بات سے انکار کیا یا تعمیل حکم میں لاپرواہی کی یا کسی بات میں کوتاہی ہوگئی تو یہ سمجھ لیا جائے کہ نشوز کا جرم سرزد ہو گیا اور نہ شوہر کو تنازع کی الجھن ہونا چاہئے اس لئے کہ جس پروردگار نے شوہر کو بیوی پر قوام بنایا ہے، اسی نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

''اور اس اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک یہ نشانی ہے کہ اس نے تمہاری بیویوں کو تمہارے لئے تمہارے نفسوں سے پیدا کیا تاکہ تم ان سے سکون پاؤ اور اس نے تمہارے درمیان ہمدردی اور رحمت پیدا کر دی''۔

اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی میں صرف یہی تعلق نہیں رکھا کہ مرد حاکم ہے اور بیوی محکوم، مرد آمر ہے اور بیوی مامور بلکہ ان کے درمیان یہ تعلق بھی ہے کہ شوہر اپنی بیوی میں سکون پاتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان دونوں میں ہمدردی اور رحمت کا رشتہ رکھا ہے۔ ہمدردی اور رحمت کے رشتے کا یہ تقاضا ہے کہ انتظامی ضرورتوں کے حوالے سے اگر چہ شوہر کو ایک فوقیت حاصل ہے اور اس کے احکام کا احترام ہونا چاہئے، لیکن اس کا رویہ اپنی بیوی سے ہرگز ایسا نہیں ہونا چاہئے، لیکن اس کا رویہ اپنی بیوی سے ہرگز ایسا نہیں ہونا چاہئے جیسے ایک حکمران اور بادشاہ کا ہوتا ہے، بلکہ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسا کہ حکم ہے کہ تم میں سے دو دوست بھی اگر کہیں سفر کریں تو دونوں آپس میں ایک کو امیر بنالیں تاکہ راستے کے معمولات حسن وخوبی سے انجام پاسکیں۔ اب اس امیر بننے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ دوستوں میں دوستی کی نزاکتیں ختم ہوگئیں اسی طرح شوہر کو اگر چہ قوام بنایا گیا ہے اور اسے ایک درجہ فضیلت حاصل ہے لیکن یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ باہمی مودت ورحمت کے رشتے کو بھول جائیں۔ اس لئے میاں بیوی میں اگر کہیں معمولی اختلاف بھی ہو جائے تو اس کی شوہر کو ہرگز پرواہ نہیں کرنی چاہئے بلکہ اسے برداشت کرنا چاہئے۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ ادب کے دائرے میں رہتے ہوئے معمولی اختلاف تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات آنحضرت سے بھی کرلی تھیں اگر چہ جواب نہیں دیتی تھیں، لیکن طبیعتوں میں کسی بات سے انقباض کا پیدا ہو جانا انسانی فطرت ہے، لیکن حضورؐ نے کبھی اسے برا نہیں مانا۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ عائشہ جب تم مجھ سے خوش ہوتی ہو تو ''رب محمد'' کہہ کر قسم کھاتی ہو اور جب تم مجھ سے ناراض ہوتی ہو تو ''رب ابراہیم'' کہہ کر قسم کھاتی ہو۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا حضور: انی لا اہجر الا اسمک، حضور میں آپ کے نام کے سوا اور کوئی چیز ترک نہیں کرتی'' یعنی صرف آپ کا نام نہیں لیتی ورنہ خدانخواستہ آپ سے تعلق میں تو کوئی کمی نہیں آتی۔

اندازہ کیجئے! ازواج مطہرات اگر کسی معمولی ناراضگی کا شکار بھی ہوتی تھیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بلند ترین مراتب کے باوجود ان باتوں کو اپنی قوامیت کے خلاف نہیں سمجھتے تھے۔

نشوز کی صورت میں شوہر کو تین باتوں کی ہدایت:

اس لئے نشوز کا معنی عدم اطاعت نہیں بلکہ یہ ایسی سرتابی اور سرکشی کو کہتے ہیں جو کسی عورت کی طرف سے اس کے شوہر کے مقابل میں ظاہر ہو اور جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سرکشی کی راہ پر چل پڑی ہے اور وہ ایسا قدم اٹھانا چاہتی ہے جو مرد کی قوامیت کو چیلنج کرنے والا ہے اور جس سے گھر کے معمولات میں بدامنی اور اختلال پیدا ہونے کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ اگر ایسی صورت پیدا ہو جائے تو مرد تین صورتیں اختیار کر سکتا ہے اور قرآن کا انداز بیان دلیل ہے کہ ان تینوں میں ترتیب وتدریج ملحوظ رہے۔

پہلا مرحلہ یہ ہے کہ نصیحت وملامت کرے۔ قرآن کریم میں وعظ کا لفظ ہے جس کے اندر فی الجملہ زجر وتوبیخ کا مفہوم بھی پیام ہے، یعنی وہ ہر ممکن طریقے سے بیوی کو سمجھانے کی کوشش کرے کہ دیکھو تم نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس سے ہمارا گھر برباد ہو جائے گا۔ ہم دونوں ایک دوسرے سے دور ہوتے چلے جائیں گے۔ اولاد پر اس کے اثرات نہایت منفی بھی ہوسکتے ہیں، جب تک چھوٹے ہیں ہماری بے توجہی کا شکار ہوں گے، بڑے ہو جائیں گے تو ہماری نافرمانی کریں گے کیونکہ بیوی جب شوہر کا احترام اور اطاعت نہیں کرتی تو اولاد کیسے کرے گی؟ اور جب شوہر اپنا مقام ومرتبہ کھو دے گا تو اولاد ماں کی بھی پرواہ نہیں کرے گی۔ اس طرح یہ گھر گھر نہیں رہے گا بلکہ سرائے بن جائے گا۔ اگر شوہر کا سمجھانا موثر نہ رہا ہو تو خاندان کے بزرگوں سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔ مختصر یہ کہ شوہر کو نصیحت اور سمجھانے بجھانے کے کا تمام ممکن ذرائع اور تمام موثر اسالیب سے کام لے کر اصلاح حال کی کوشش کر دیکھنی چاہئے لیکن اگر یہ تمام مساعی بیکار ثابت ہوں تو پھر دوسرے مرحلے میں دوسری ہدایت پر عمل ہونا چاہئے۔

اسلام کا نظریہ توحید، زیادہ معقول، زیادہ سادہ اور زیادہ اچھا ہے

عبدالعزیز

توحید الٰہی پر ایمان اللہ کی بھیجی ہوئی کتابوں پر ایمان، اس کے رسولوں پر ایمان، فرشتوں پر ایمان، آخرت اور اجزاء پر ایمان، خیر وشر کے منجانب اللہ ہونے پر ایمان۔ اگر ہم ان عقائد کا دیگر مذاہب کے مماثل عقائد سے مقابلہ کریں تو اسلام کی امتیازی حیثیت ظاہر ہوتی ہے اور ایسے نکتے نظر آتے ہیں جن پر واقعی آدمی سر دھننے لگتا ہے۔ عقائد کے سلسلے میں پہلی چیز اللہ پر ایمان ہے۔ بعض ادیان اللہ کے ایک ہونے کے قائل ہیں اور اس بات کو صراحت کے ساتھ بیان بھی کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ عیسائی بھی جن کے متعلق عام طور پر تصور ہے کہ وہ تثلیث پر ایمان رکھنے کے باعث ایک نہیں بلکہ تین خداؤں کو مانتے ہیں اسی طرح پارسی بھی خدا کے ایک ہونے پر ایمان کا اظہار کرتے ہیں۔ ہندوؤں کے ہاں بھی بعض فرقے ایسے ہیں جو توحید ربانی پر ایمان رکھتے ہیں۔ اگر ہم غور سے دیکھیں تو نظر آتا ہے کہ اسلام کا نظریہ توحید، بہ نسبت اور دینوں کی تعلیم کے زیادہ معقول، زیادہ سادہ اور زیادہ اچھا ہے۔ مثال کے طور پر عیسائیوں کے ہاں، جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا۔ تثلیث کا تصور پایا جاتا ہے لیکن کسی عیسائی سے پوچھو اور اس سے کہو کہ تم تین خداؤں پر ایمان رکھتے ہو تو وہ تم سے لڑ پڑے گا۔ کہے گا قطعاً نہیں ہم ایک ہی خدا کو مانتے ہیں: باپ، بیٹا اور روح القدس، یہ تینوں ایک ہی خدا کے مظہر ہیں۔ میں زیادہ تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ صرف چند اشارے کروں گا کہ ان کا یہ بیان کہ تثلیث سے مراد توحید ہی ہے، داخلی تضاد کے باعث ناقابل قبول ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں کوئی سال ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرا پیرس میں ایک عیسائی ادارے کی طرف سے مجھے دعوت ملی کہ کسی اسلامی موضوع پر لیکچروں اور اس میں اسلامی عقائد کا ذکر کروں، وہاں میرا تعارف کراتے ہوئے وہاں کی پراٹسنٹ یونیورسٹی کے ریکٹر نے بظاہر مجھ سے سمجھانے کے لئے اصرار اور تکرار سے کہا کہ عیسائی تین خداؤں کو نہیں مانتے ایک ہی خدا کو مانتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے اپنی تقریر شروع کی اور اس کا مجھے جواب دینا ایک لحاظ سے ضروری ہوگیا۔ میں نے کہا کہ اگر عیسائی واقعی صرف ایک خدا کو مانتے ہیں تو بسر وچشم، لیکن عیسائیوں کے ہاں ایک طرف اصرار کے ساتھ یہ ادعاء ہے کہ خدا ایک ہے اور دوسری طرف ان کے ہاں آمنت باللہ کی طرح جو Creed پائی جاتی ہے اس میں ایسی چیزیں بیان ہوتی ہیں جو اس کی تائید نہیں کرتیں بلکہ تردید کرتی ہیں۔ غالباً آپ کو علم ہوگا کہ جس طرح مسلمانوں کے ہاں 'آمنت باللہ وملائکتہ ورسلہ' کی طرح ایک (Creed) پائی جاتی ہے اسی طرح عیسائیوں کے ہاں بھی ہے جس کے الفاظ کم وبیش اس طرح ہوتے ہیں کہ میں خدا پر ایمان لاتا ہوں اور خدا کے اکلوتے بیٹے حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لاتا ہوں۔ جن کو فلاں بادشاہ کے زمانے میں تکلیف دے کر صلیب پر مارا گیا۔ پھر وہ جہنم میں گئے، تین دن وہاں رہے اس کے بعد آسمان پر گئے وہاں خدا کے داہنے ہاتھ پر بیٹھے۔ آئندہ زمانے میں وہ دوبارہ آئیں گے تاکہ زمین پر زندوں اور مردوں کا حساب لیں۔ پھر اس کے بعد اس طرح کے الفاظ ہوتے ہیں کہ ''گوشت پوست ہی کے ساتھ ہمارا حشر ہوگا اور ابدی زندگی حاصل ہوگی'' تو میں نے اشارہ کیا کہ اگر یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر جانے کے بعد خدا کے داہنے ہاتھ پر بیٹھے تو کوئی شخص خود اپنے ہی داہنے ہاتھ پر کیسے بیٹھ سکتا ہے۔ اس کے معنی یہی ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام الگ ہیں اور خدا الگ ہے۔ وہ خدا کے معزز مہمان ہوسکتے ہیں کہ خدا کے داہنے ہاتھ پر بیٹھے ہیں لیکن وہ خود خدا نہیں ہوسکتے''۔ اس طرح آپ دیکھتے ہیں کہ عیسائیوں کے ہاں توحید کا تصور ہونے کے باوجود اس کا انتہا (Formulation) اس طرح ہوتا ہے جو قابل قبول نہیں رہتا بلکہ خود اپنی تردید کرتا ہے۔

غرض توحید کے متعلق مسلمانوں کا تصور اتنا سادہ ہے اور اس قدر پر زور ہے کہ اس طرح کی کوئی چیز دوسرے مذاہب میں نظر نہیں آتی۔ ابھی میں پارسیوں کے مذہب کا ذکر کیا ہے۔ زردشت بھی خدا کے ایک ہونے کا قائل ہے، لیکن ساتھ ہی ساتھ وہاں ثنویت یعنی دو خداؤں کا تصور بھی پیدا ہوگیا ہے۔ زردشت کہتا ہے کہ برائی کو خدا کی طرف منسوب نہیں کیا جاسکتا۔ نہ صرف یہ کہ خدا خود برا کام نہیں کرتا بلکہ یہ بھی کہ برائی کا پیدا کرنے والا بھی خدا نہیں ہوسکتا۔ یہ خدا کی ذات کے منافی ہے کہ خدا جیسی پاک ہستی برائی کو پیدا کرے۔ لہٰذا وہ کہتا ہے کہ برائی کا خالق الگ ہے اور بھلائی کا خالق الگ ہے۔ اس طرح وہ الگ خالق یا خدا ہیں۔ یہ نظریہ تو نیک نیتی پر مبنی ہے کیوں کہ خدا کی عظمت کا احترام کرتے ہوئے وہ کہتا ہے کہ وہ برائی پیدا نہیں کرتا لیکن سوال یہ ہے کہ دنیا میں چونکہ اکثر اوقات برائی کو غلبہ حاصل ہوتا ہے اور بھلائی کو شکست ہوتی ہے، گویا بھلائی کا خدا مغلوب ہو جاتا ہے اور برائی کا خدا غالب آجاتا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی رائے سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں کسی بھی قانونی چارہ جوئی کیلئے صرف دہلی کی عدالت سے رجوع کیا جائیگا (ادارہ)

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا، وزیر پرویش ورما اور پارٹی کے رکن پارلیمنٹ منوج تیواری، نئی دہلی میں دہلی پوروانچل مورچہ کی طرف سے ایک اعزازی تقریب میں۔

ادب ہمیشہ تبدیلی کا قوی نقیب رہے گا: پروفیسر رضوان خان

علی گڑھ: ''کہانی سنا کر ادب سماجی کشمکش کی عکاسی کرتا ہے اور ہمدردی کے جذبہ کو فروغ دیتا ہے۔ اس طرح وہ معاشروں کو ناانصافی کا مقابلہ کرنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی راہ دکھاتا ہے۔ ہر دور میں الفاظ تبدیلی کا قوی نقیب رہے ہیں اور ادب آئندہ بھی یہ کام کرتا رہے گا''۔ ان خیالات کا اظہار علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی فیکلٹی آف آرٹس کے ڈین اور شعبہ انگریزی کے سابق سربراہ پروفیسر رضوان خان نے یونیورسٹی کے شعبہ جدید ہندوستانی السنہ کے مراٹھی سیکشن کے زیر اہتمام ''اکیسویں صدی کا ادب'' موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے

کہا۔ پروفیسر رضوان نے کہا کہ ادب، عالمی تنازعات اور مقامی کشمکشوں کا احاطہ کرتے ہوئے سماجی جدوجہد کی عکاسی کرتا ہے۔ ادب باہم مربوط دنیا میں روایت اور جدیدیت، طاقت اور مزاحمت کے درمیان تصادم کو ظاہر کرتا ہے۔ مقامی بیانیے عالمی سطح کی جدوجہد کو آشکار کرتے ہیں، جبکہ عالمی موضوعات سرحدوں کے پار کے قارئین کو جوڑتے ہیں۔ معاصر ادب اس روایت کو جاری رکھے ہوئے ہے جو موسمیاتی تبدیلیوں، نقل مکانی، اور شناخت کے بحران جیسے امور و موضوعات کا احاطہ کر رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ وبا کے دور کا ادب محض کہانی سنانے تک محدود نہیں بلکہ یہ بحرانوں کو سمجھنے اور انھیں حل کرنے کا ایک طاقتور وسیلہ ہے۔ چاہے تاریخی ہو یا عصری، ادبی تخلیقات بصیرت، سکون اور معاشرے کی طاقتوں اور کمزوریوں کا آئینہ پیش کرتی ہیں۔ عالمی چیلنجوں کے دور میں ادب تاریکی کے وقت میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ ڈاکٹر فائزہ عباسی، ڈائرکٹر، یو جی سی ایم ایم ٹی ٹی سی، اے ایم یو نے کہا کہ اکیسویں صدی میں سماج میں تمام سطحوں پر جو تیز رفتار تبدیلی آئی ہے، اس کا اثر ہندی ادب میں بھی بڑے پیمانے پر نظر آتا ہے۔ سیمینار کے ڈائریکٹر اور مراٹھی سیکشن کے انچارج ڈاکٹر طاہر ایچ پٹھان نے کہا کہ ادب نے ثقافتی اور سیاسی شناختوں کی تشکیل میں ہمیشہ سے اہم کردار ادا کیا ہے۔ قدیم رزمیہ سے لے کر عصری ناولوں تک، ادب افراد اور معاشروں کی اقدار، عقائد اور سیاسی نظریات کی تفہیم کا ایک طاقتور وسیلہ رہا ہے۔ اوہام، لوک داستانیں اور مذہبی کتب تاریخی طور پر ثقافتی شناخت کا خاکہ پیش کرتی ہیں جو کمیونٹی کو مشترکہ تاریخ اور تعلق کا احساس کراتی ہیں۔ شعبہ جدید ہندوستانی السنہ کے چیئرمین پروفیسر نجم اے نے کہا کہ جدید ادب میں کثیر لسانیت ایک تیزی سے ابھرتا ہوا موضوع ہے۔

ادباء اور نقاد نے لوک ادب کے اوریجنل ادبی تجزیے پر زور دیا

علی گڑھ: ہندی کے نامور ادیب اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ ہندی کے سابق سربراہ پروفیسر عبدل بسم اللہ نے کہا کہ لوک ادب کی جذباتی دنیا مختلف کمیونٹیز میں مختلف ہوتی ہے، اور ان جذبات کو سمجھنا اور ان کا اجتماعی مطالعہ کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ ہندی کے زیر اہتمام ''لوک ادب - اعلیٰ ثقافت کی جہات، تنوع اور چیلنجز'' موضوع پر دو روزہ قومی سیمینار کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پروفیسر بسم اللہ نے ملک میں لوک ادب کے اوریجنل ادبی تجزیہ پر زور دیا۔ پروفیسر وید پرکاش نے کہا کہ لوک ادب کی تاریخ کا تعین کرنا بڑا چیلنج ہے، کیونکہ لوک ادب کو غیر جانبداری سے مرتب کرنا ایک ہمالیائی کام ہے۔ پروفیسر تسنیم سہیل نے کہا کہ لوک ادب دیگر اقسام کے ادب کے لیے زرخیز زمین فراہم کرتا ہے۔ انھوں نے کہا ''لوک ادب ہمارے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے جو دیگر ادبی کاموں کے لیے راہ ہموار کرتا ہے''۔

پروفیسر طارق چھتاری نے کہا کہ لوک کہانیاں نہ صرف ہمیں محظوظ کرتی ہیں بلکہ ہمیں تاریخ کی طرف بھی لے جاتی ہیں۔ متعدد لوک کہانیوں سے حوالے دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہت سے کہاوتیں اور محاورے لوک ادب سے ہی نکلے ہیں۔ اے ایم یو کے شعبہ ہندی کے چیئرپرسن پروفیسر محمد عاشق علی نے لوک موضوعات کے بارے میں مستعد رہنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں لوک ادب کا بیداری کے ساتھ مشاہدہ کرنا چاہیے۔ پروفیسر شمبھوناتھ تیواری نے شکریہ کے کلمات ادا کئے جبکہ ڈاکٹر جاوید عالم نے سیشن کی نظامت کی۔ اس سے قبل تکنیکی سیشن میں سیشن کے چیئر پروفیسر رمیش چندر شرما نے لوک ادب اور ادب کے درمیان فرق کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ لوک ادب پیدائش سے لے کر موت تک مختلف واقعات کے ذریعے زندگی کی دریافت کرتا ہے۔ اے ایم یو میں شعبہ انگریزی کی استاد اور رابطہ عامہ کی ممبر انچارج پروفیسر وبھا شرما نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ لوک ادب، ثقافت اور روایات ہم تخلیق نہیں کرتے بلکہ ان کی نشوونما از خود ہوتی ہے۔ انہوں نے لوک فنون کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں لوک فنکاروں سے ملنے کے لیے دیہی خطوں کا دورہ کرنا چاہیے، لوک ڈرامے اور اس کی باریکیوں کو سمجھنے اور ان کی تعریف کرنے کے لیے آرٹسٹوں کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے اور ان کے تحفظ کے لیے حکمت عملی وضع کرنی چاہیے۔ ڈاکٹر شیو چند پرکاش نے کہا کہ قوم، سماج اور ثقافت کو سمجھنے کے لیے لوک ادب کو جاننا ضروری ہے۔ انھوں نے کہا ''جہاں تاریخ کے اوراق خاموش ہو جاتے ہیں، وہاں لوک روایات شروع ہوتی ہیں''۔ ڈاکٹر جاوید عالم نے ہندی تنقید میں لوک ثقافت کے کردار پر گفتگو کی جبکہ ڈاکٹر ثنا فاطمہ نے میواتی لوک مہا'' بھارت: پنڈوں کا کڑا'' پر اظہار خیال کیا۔ اختتامی تقریب کے دوران ڈاکٹر نور افشاں کی کتاب ''عبدل بسم اللہ کا کہانی ادب حقیقت پسندی'' کی رونمائی بھی ہوئی۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں قومی یوم سائنس منایا گیا

علی گڑھ، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ طبیعیات نے 28 فروری کو قومی یوم سائنس کی تقریبات کا اہتمام کیا جو نوبل انعام یافتہ ہندوستانی ماہر طبیعیات سر سی وی رمن کے ذریعہ رمن ایفیکٹ کی دریافت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سر سی وی رمن کو اے ایم یو نے 20 نومبر 1931 کو اعزازی ڈی ایس سی ڈگری سے سرفراز کیا تھا۔

پروگرام کی صدارت پروفیسر اے کے چوبے، سابق چیئرمین، شعبہ فزکس نے کی جنھوں نے اپنے خطاب میں قومی یوم سائنس کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور شعبہ کے تعلیمی امتیاز کا ذکر کیا۔ انہوں نے اساتذہ اور طلبہ کو چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے استقامت کا راستہ اپنانے کی ترغیب دی اور اے ایم یو میں اپنے دور کے تجربات بھی بیان کئے۔ مہمان خصوصی پروفیسر سائبل رے، ایف آر اے ایس اور ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، سینٹر آف کاسمولوجی، ایسٹروفزکس و اسپیس سائنس، جی ایل اے یونیورسٹی، متھرا نے سر سی وی رمن کی محنت اور ان کے وژن کا ذکر کیا۔ انہوں نے ایک لیکچر دیا۔ جس کا موضوع تھا 'رمنس میوزنگس، اے ریٹروسپیکٹیو آف ایک تارہ ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ۔ مہمان اعزازی آئی آئی ٹی دہلی کے پروفیسر راجندر سنگھ ڈھاکا نے میٹیریلز ریسرچ پر رمن ایفیکٹ کے اثرات اور معاشرے کے لئے اس کے فوائد پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے رمن کے لندن سے ہندوستان تک کے سفر کی بھی تفصیل بیان کی۔ پروفیسر عتیق احمد، ڈین، فیکلٹی آف سائنس نے سائنسی تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو تحقیق کے لیے خود کو وقف کرنے کی ترغیب دی۔

شعبہ فزکس کے چیئرمین پروفیسر انیس الامین عثمانی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور شعبہ کی حالیہ دستیابیوں اور اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے سائنس اور ٹکنالوجی کو آگے بڑھانے میں مستقبل کی نسلوں کی رہنمائی کے تئیں شعبہ کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر پروفیسر اے کے چوبے کو طبیعیات کے میدان میں ان کی خدمات کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سپاس نامہ شعبہ کے سینئر استاد پروفیسر بی پی سنگھ نے پیش کیا۔ تقریب میں مختلف مقابلوں کے فاتحین کو انعامات تقسیم کئے گئے۔

سائنس کوئز مقابلے میں ریسرچ اسکالر سموئیل انصاری نے پہلا مقام، محمد رضا خان (ایم ایس سی) نے دوسرا مقام اور للت بھاردواج (ایم ایس سی) اور مسٹر صہیب خان، ریسرچ اسکالر نے مشترکہ طور پر تیسرا مقام حاصل کیا۔ مضمون نویسی کے مقابلے میں اعجاز احمد (بی ایس سی) پہلے مقام پر، آصف شہریار (بی ایس سی) دوسرے اور ندیم پرویز خان (ایم ایس سی) تیسرے مقام پر رہے۔

الحاج حافظ سید محمد جمال شاہ میاں کا عرس مکمل

رام پور: الحاج حافظ سید محمد جمال شاہ میاں چشتی نظامی قادری المعروف خرموں والے میاں رحم؟ اللہ علیہ کا سالانہ عرس پاک زیارت خرما شریف میں ہوا۔ سجادہ نشین حافظ آفاق شاہ عرف فہد میاں نظامی نے بعد عصر خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ تابعین سے مراد وہ بزرگان دین ہیں جنھوں نے حضور کے صحابہ کرام کا شرف زیارت اسلام کی حالت میں حاصل کیا اور ان کی زبانی حضور کے اقوال و افعال کا ذکر سنا۔ تبع تابعین سے مراد وہ بزرگ ہیں جنھوں نے تابعین کا شرف زیارت اسلام کی حالت میں حاصل کیا اور ان کی صحبت سے تمتع کیا۔ بالفاظ دیگر تبع تابعین صحابہ کرام کی تیسری کڑی ہے۔ حضور نے صحابہ تابعین اور تبع تابعین ہر سہ کو امت کے بہترین افراد فرمایا ہے۔ کہا کہ حافظ سید جمال شاہ میاں نظامی اللہ والے تھے۔ آپ کی پوری زندگی اشاعت اسلام میں صرف ہوئی ہے۔ آپ کا روحانی فیض آج بھی جاری ہے۔ واضح رہے کہ بعد نماز ظہر ختم قرآن شریف ہوا۔ بعد نماز عصر قوالی ہوئی۔ قریب مغرب چادر شریف چڑھائی گئی اور آخری قل شریف ہوا۔ سید محمد آفاق شاہ؟ عرف فہد میاں چشتی نظامی قادری فخری کی خصوصی دعا پر تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔ بڑی تعداد میں لوگ یہاں موجود تھے۔ تبرک سے عقیدت مندوں کی تواضع کی گئی۔

اے ایم یو کے شعبہ علم الادویہ کے زیر اہتمام تربیتی ورکشاپ منعقد

علی گڑھ، یکم مارچ: اجمل خاں طبیہ کالج، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ علم الادویہ نے ''یونانی طب میں تحقیق کے لیے استعمال ہونے والے آلات پر عملی تربیت'' موضوع پر ایک روزہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ جامعہ ہمدرد، نئی دہلی کے سینٹر آف ایکسی لینس ان یونانی میڈیسن کے ڈائریکٹر پروفیسر سعید احمد نے اپنے کلیدی خطاب میں یونانی طب میں شواہد پر مبنی تحقیق میں جدید تجزیاتی آلات کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے ادویات کی تیاری میں جدید آلات کی اہمیت اور تحقیق کو مؤثر اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے علم الادویہ اور سنٹر آف ایکسی لینس کے درمیان اشتراک وتعاون پر زور دیا۔ سیشن کی صدارت انٹرڈسپلنری بایوٹکنالوجی یونٹ، اے ایم یو کے پروفیسر محمد اویس نے کی۔ پروفیسر ریاض احمد نے یونانی ادویات کی تحقیق میں علم الادویہ کی اہمیت کا ذکر کیا اور خاص طور پر جگر کے سرطان اور فائبروسس کے علاج میں ادویات ڈلیوری میکنیزم کی وضاحت کی۔ اپنے خطبہ استقبالیہ میں شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالرؤف نے تحقیقی اقدامات کو آگے بڑھانے میں ورکشاپ کے کردار پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر عبید اللہ خان، ڈین، فیکلٹی آف یونانی میڈیسن نے تحقیق کے معیار پر جدید آلات کے اثرات پر زور دیا۔ اجمل خاں طبیہ کالج کے پرنسپل پروفیسر بدرالدجیٰ خان نے تحقیق پر مبنی علمی ثقافت کو فروغ دینے میں ایسی ورکشاپ کو اہم قرار دیا۔ ڈاکٹر نازش صدیقی، ڈاکٹر سنبل رحمٰن اور ڈاکٹر قمر الحسن نے ورکشاپ کے شرکاء کو عملی تربیت فراہم کی۔ انھوں نے آلات کے مظاہرے کے ساتھ انٹرایکٹیو سیشن منعقد کیا۔ ٹریننگ میں یو وی - ویز اسپیکٹرو فوٹو میٹر، آرگن باتھ اور لیمینر ایئر فلو جیسے آلات کا استعمال کیا گیا جو کہ یونانی ادویات کی تحقیق میں اہمیت رکھتی ہیں۔ ورکشاپ میں مختلف خطوں سے 60 شرکاء شامل ہوئے۔ پروگرام میں فیکلٹی آف یونانی میڈیسن کے اساتذہ، مندوبین اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ موجود تھے۔

رام پور کے طالب علم کی کتاب کی بنگلہ دیش میں رونمائی

رام پور: طالب علم سید مومن اقبال کی کتاب کا بنگلہ دیش میں اجراء ہوا ہے۔ انہوں نے ڈاکٹر ترپتیش چندر گھوش کے بنگالی شعری مجموعے کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ سیول لائن رام پور کے رہائشی سید عارف اقبال کے بیٹے سید مومن اقبال کا تعلق ایک ایسے ادبی گھرانے سے ہے جس نے مولانا عبدالدائم جلالی، قاضی شہر سید احمد شاہ نقوی، سید شاکر علی اور سید مرتضیٰ فرحت جیسی شخصیات پیدا کیں۔ مومن اقبال بنگلہ دیش کے میاں موتی میڈیکل کالج میں ایم بی بی ایس کے آخری سال کے طالب علم ہیں اور آرٹ اور ثقافت میں گہری دل چسپی رکھتے ہیں۔ بنگلہ دیش کے شہر کومیلا میں سید مومن اقبال کی کتابوں کاوش اور چشم ثالث کی کتاب کی ریلیز ہوئی۔ کاوش ایک مشہور بنگالی شاعر اور ہارٹ کیئر فاؤنڈیشن بنگلہ دیش کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ترپتیش چندر گھوش کی بنگالی نظموں کا مجموعہ ہے جس کا اردو میں ترجمہ سید مومن اقبال نے کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مشہور بنگالی شاعرہ ڈاکٹر ملیکا بسواس کے شعری مجموعے ترتیہ نیان کا اردو اور انگریزی ترجمہ چشم ای ثالث بھی جاری کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سربراہ ڈاکٹر غلام مولا نے اس موقع پر کہا کہ زبان اور ادب کا تعلق کسی مذہب، کسی علاقے یا کسی فرقے سے نہیں ہے۔ زبان اور ادب پوری دنیا کے لیے ہیں۔ یہ پوری نسل انسانی کے لیے ہے۔ اس موقع پر سید مومن اقبال نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ بنگلہ دیش کی بنیاد اردو مخالف نظریے پر رکھی گئی اور اردو ایک بار پھر عروج پر ہے اور بنگالی عوام اردو میں دل چسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ابراہیم لوہاری، معزوان علی، سید موذن، اسامہ خان، اوت شرما، وکاس سنگھ، جاوید خان وغیرہ موجود تھے۔ وہیں صولت پبلک لائبریری کے سابق رکن کاشف خان نے سید مومن اقبال کی کتاب کاوش کی اشاعت پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مومن اقبال نے بنگلہ دیش میں رام پور کو عزت بخشی ہے۔

تحصیل سوار میں یوم تکمیل پر ڈی ایم اور ایس پی عوام سے روبرو

رام پور: ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ودیا ساگر مشرا کی موجودگی میں تحصیل سوار میں تکمیل یوم حل کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے مختلف محکموں سے متعلق شکایات کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اور معیاری طریقے سے مسائل کو حل کریں۔ سمپورنا سمادھن دیوس پر زمین کے تنازعات اور تجاوزات کی شکایت پر ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ ریونیو کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ریونیو انسپکٹر، لیکھ پال اور پولیس اہلکاروں کو موقع پر بھیج کر اور جائے وقوع کا معائنہ کر کے اس معاملے کو قواعد کے مطابق حل کیا جائے۔ سمپورن سمادھن دیوس میں 26 شکایتی درخواستیں موصول ہوئی تھیں جن میں سے 04 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ بقیہ شکایتی درخواستوں کو مقررہ مدت میں حل کریں۔ سمپورن سمادھن دیوس میں ریونیو، پولیس، بجلی، آب پاشی، مکان وغیرہ سے متعلق شکایات موصول ہوئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر شکایت کنندہ کا مسئلہ حل کرنا حکومت اور انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ امن وامان سے متعلق معاملات کی سماعت کے دوران پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پولیس افسران اور تھانہ انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ ہر معاملے میں جائے وقوعہ کا دورہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ اسی طرح تحصیل ٹانڈہ میں بھی چیف ڈیولپمنٹ آفیسر نند کشور کلال کی صدارت میں حل ڈے کا انعقاد کیا گیا جس میں کل 19 شکایات موصول ہوئیں اور 03 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ تحصیل بلاس پور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) ایم سنگھ کی صدارت میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا گیا جس میں 21 شکایات موصول ہوئیں جن میں سے 03 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (انتظامیہ) ڈاکٹر جن مدن کی صدارت میں تحصیل ملک میں منعقدہ سمپورن سمادھن دیوس میں 22 شکایات موصول ہوئیں اور 04 شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا گیا۔ سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی زیر صدارت تحصیل صدر میں حل ڈے کا انعقاد کیا گیا۔

نئی دہلی میں اسٹیٹس مین ونٹیج اینڈ کلاسک کار ریلی کے 58 ویں ایڈیشن میں اپنی ونٹیج کاروں کے ساتھ شرکاء۔

یسریٰ صدیقی نے مقابلہ جاتی امتحان میں امتیازی پوزیشن حاصل کی

دیوبند: دیوبند کے ایک متوسط خاندان سے تعلق رکھنے والی ہونہار بیٹی یسریٰ صدیقی نے یونیورسٹی گرانٹ کمیشن (U.G.C) کے تحت آل انڈیا سطح پر منعقد ہونے والے پی ایچ ڈی کے مقابلہ جاتی امتحان میں 98.6 فیصد نمبرات کے ساتھ امتیازی کامیابی حاصل کر کے اپنا، اپنے اساتذہ، والدین اور علاقہ کے نام روشن کیا ہے۔ واضح ہو کہ نیشنل سطح کے اس مقابلہ جاتی امتحان میں پورے ملک سے تقریباً 10 لاکھ طلبہ وطالبات نے شرکت کی تھی۔ یسریٰ صدیقی کی اس شاندار کامیابی پر ملی تنظیموں، تعلیمی شخصیات، ادبی، علمی، سیاسی وسماجی نیز شہر کی سرکردہ شخصیات نے مبارک باد دیتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ یسریٰ صدیقی کے والد انتظار حسین (

خالد صدیقی) نے بتایا کہ اس شاندار کامیابی کے بعد جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے ویمنس اسٹڈیز شعبہ کے تحت یسریٰ صدیقی کو اسسٹنٹ پروفیسر کے لئے پی ایچ ڈی میں براہ راست بلا مقابلہ داخلہ کے لئے منتخب کیا ہے۔

دیوبند کی تعلیمی شخصیات کا کہنا ہے کہ یسریٰ صدیقی کی یہ کامیابی تعلیم حاصل کرنے والی لڑکیوں کے لئے قابل فخر اور قابل تقلید ہے۔ قوم کی ہونہار بیٹیاں دور جدید میں درپیش چیلنجز کا سامنا کرتے ہوئے ہائر ایجوکیشن کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے امتیازی کامیابیاں حاصل کر رہی ہیں جس سے اپنے علاقے، ملک اور قوم کا نام روشن ہو رہا ہے۔ یسریٰ صدیقی نے اپنی اس کامیابی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ترقی اور عروج حاصل کرنے کا واحد راستہ اعلیٰ تعلیم کا حصول ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا تعلق ایک متوسط کسان گھرانہ سے ہے لیکن غیر مساعد حالات کے باوجود انہوں نے اپنی تعلیمی جدوجہد جاری رکھی۔

اے ایم یو میں یونیورسٹی فلم کلب نے فلمسازی پر ورکشاپ منعقد کی

علی گڑھ: یونیورسٹی فلم کلب، کلچرل ایجوکیشن سینٹر (سی ای سی)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے فلم سازی کے فن پر ایک ورکشاپ منعقد کی۔ اس موقع پر دھرو ہرش کی ہدایت کاری میں بننے والی مختصر فلم الہام کی خصوصی اسکریننگ ہوئی۔ کینیڈی آڈیٹوریم میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں طلبہ، اساتذہ اور فلم کے شائقین شریک ہوئے۔ دھرو ہرش نے فلم سازی کی ورکشاپ میں اسکرپٹ رائٹنگ، سینماٹوگرافی، ڈائریکشن اور ایڈیٹنگ کی باریکیاں بتائیں۔ انہوں نے فلم سازی کے فنکارانہ اور تکنیکی پہلوؤں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سینما ایک طاقتور میڈیم ہے جو جذبات کا اظہار کرتا ہے، روایات کو چیلنج کرتا ہے اور دیرپا اثرات مرتب کرتا ہے۔ فلم سازوں کو کہانی سنانے میں صداقت کو ترجیح دینا چاہیے۔ سی ای سی کے کوآرڈینیٹر پروفیسر محمد نوید خان نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ فلم سازی صرف کہانی سنانے کا نام نہیں ہے۔ یہ ایسا بیانیہ تخلیق کرنے سے تعلق رکھتا ہے جو معاشرے پر اثر مرتب کرے اور مثبت تبدیلی کی ترغیب دے۔ ورکشاپ کے بعد حاضرین کو الہام فلم دکھائی گئی اور اس کے بعد ایک انٹرایکٹیو سیشن ہوا جس میں شرکاء نے فلم کے موضوع، فنکارانہ وژن اور سماجی تبدیلی میں سینما کے کردار کا تجزیہ کیا۔ تقریب کا انعقاد یونیورسٹی فلم کلب کی صدر ڈاکٹر فضیلہ شاہنواز کی قیادت اور سکریٹری محمد سلمان و آرگنائزنگ ٹیم کے تعاون سے کیا گیا۔

طلبہ کو چاہیے کہ تعطیلات کو بہتر انداز میں گزاریں

دیوبند: مدرسہ دارالعارفین للبنین والبنات تھانہ بھون میں جلسہ دستار فضیلت اور سالانہ امتحانات مکمل ہوئے، جلسہ دستار فضیلت میں خانقاہ امدادیہ اشرفیہ تھانہ بھون کے ناظم اعلیٰ، خانقاہ حکیم الامتؒ کے جانشین مولانا سید نجم الحسن کی کے ہاتھوں سے دستار بندی کا فریضہ بھی انجام پایا، دارالعلوم اشرفیہ دیوبند کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا سالم اشرف قاسمی نے خطاب کیا۔ مدرسہ کے ناظم تعلیمات مفتی محمد زبیر قاسمی تھانوی اور ناظمہ باجی اور عالمہ فاطمہ نے امتحانات کو مکمل کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہونچایا، اس موقع پر مدرسہ کے ناظم مفتی محمد تھانوی نے طلبہ کو نصیحتیں کیں اور کہا کہ یہ وقت ہمیں آرام، تفریح اور نئے تجربات حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ لیکن اگر ہم ان دنوں کو صرف کھیل کود اور وقت ضائع کرنے میں گزار دیں گے تو یہ بہت بڑی محرومی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں چاہیے کہ ان تعطیلات کو بہتر انداز میں گزارنے کے لیے ایک اچھا شیڈول بنائیں۔

سب سے پہلے، نماز کی پابندی اور قرآن کی تلاوت کو اپنا معمول بنائیں تاکہ ہماری روحانی ترقی بھی ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ اچھی اور سبق آموز کتابیں پڑھیں تاکہ ہمارا علم بڑھے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ مفتی محمد تھانوی نے کہا کہ اس کے علاوہ، والدین کے ساتھ وقت گزاریں، ان کے کاموں میں مدد کریں اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ کھیل کود بھی ضروری ہے تاکہ جسمانی صحت برقرار رہے، لیکن ہمیں حد سے زیادہ موبائل اور گیمز میں وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ممکن ہو تو کوئی نیا ہنر سیکھیں، جیسے خوش خطی، تجوید، یا کمپیوٹر کا استعمال۔ اس سے ہماری صلاحیتیں بڑھیں گی اور ہمیں مستقبل میں فائدہ ہوگا۔ اچھے دوستوں کے ساتھ وقت گزارنا بھی ضروری ہے، لیکن بری صحبت سے ہمیشہ بچنا چاہیے۔ مختصر یہ کہ سالانہ تعطیلات کو بامقصد بنانا ہمارے اپنے ہاتھ میں ہے۔ مفتی محمد تھانوی نے کہا کہ اگر ہم ان دنوں کا صحیح استعمال کریں تو یہ ہمارے لیے علم، تربیت اور ترقی کا بہترین ذریعہ بن سکتے ہیں۔ بعد ازاں بچوں کو دعا پڑھائی گئی۔ اس موقع پر مدرسہ کے تمام اساتذہ کرام خصوصاً دارالعلوم دیوبند کے فاضل مفتی عبداللہ تھانوی اور طلبہ و طالبات موجود رہیں۔

اے ایم یو میں این ایس ایس نے سائبر سکیورٹی بیداری پروگرام منعقد کیا

علی گڑھ، یکم مارچ: نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) نے سائبر سکیورٹی پر ایک بیداری پروگرام منعقد کیا اور طلبہ، اساتذہ اور عملے کے ارکان کو ابھرتے ہوئے سائبر خطرات اور ڈیجیٹل حفاظتی اقدامات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر اطہر جمیل، پرنسپل، یونیورسٹی پولی ٹیکنیک (بوائز) نے سائبر سکیورٹی کی تعلیم کو نصاب میں شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

ویسٹرن ریلوے - احمد آباد
ای ٹینڈر کو مدعو کرنے کا نوٹس
EL/C/ADI/GS/288/2024-25
www.ireps.gov.in
129
Like us on: facebook.com/WesternRly

شینزین پینگ سٹی اور چنگ ڈاؤ ہینیو کے کھلاڑی چنگ ڈاؤ، چین میں چائنیز سپر لیگ (سی ایس ایل) میں مقابلہ کررہے ہیں۔

ودربھ نے تیسری بار جیتا رنجی ٹرافی کا خطاب، کیرالہ کا خواب چکنا چور

ناگپور، 03 مارچ: ودربھ نے رنجی ٹرافی 3034-3035 کا خطاب جیتا ہے۔ ناگپور کے ودربھ کرکٹ ایسوسی ایشن اسٹیڈیم میں ودربھ اور کیرالہ کے درمیان کھیلا گیا فائنل میچ ڈرا رہا۔ ایسے میں ودربھ کی ٹیم پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر چیمپئن بن گئی۔ میچ میں ودربھ کی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے اپنی پہلی اننگز میں 379 رنز بنائے۔ جواب میں کیرالہ کی پہلی اننگز 343 رنز پر ختم ہوئی۔ اس سے ودربھ کو پہلی اننگز کی بنیاد پر 37 رنز کی برتری مل گئی۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں ودربھ کی ٹیم نے میچ کے پانچویں اور آخری دن تک 9 وکٹوں کے نقصان پر 375 رنز بنائے۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں برابری پر متفق ہوگئیں۔ ودربھ نے تیسری بار جیت لیا رنجی ٹرافی کا ٹائٹل ودربھ کی ٹیم نے تیسری بار جیت لیا ہے۔ اس سے قبل یہ ٹیم 3017-18 اور 3018-19 میں رنجی ٹرافی چیمپئن بنی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم 3033-34 میں رنز اپ رہی۔ کیرالہ کی ٹیم پہلی بار فائنل میں پہنچی لیکن اس کا چیمپئن بننے کا خواب چکنا چور ہوگیا۔ ودربھ کی پہلی اننگز: ودربھ نے پہلی اننگز میں 133.1 اوورز تک بیٹنگ کرتے ہوئے 379 رنز بنائے۔ دانش مالیوار نے پہلی اننگز میں ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ رنز بنائے۔ انہوں نے 385 گیندوں پر 15 چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے 153 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ کرونا نائر نے 188 گیندوں پر 86 رنز کی اننگز کھیلی۔ ان کے علاوہ نچکیٹ بھوتے نے 33 رنز، یش ٹھاکر نے 35 رنز، کپتان اکشے واڈکر نے 33 رنز اور دھرو شورے نے 16 رنز کا تعاون دیا۔ کیرالہ کی جانب سے ایم ڈی ندھیش اور ایڈن ایپل ٹام نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ این باسل نے دو اور جلاج سکسینہ نے ایک وکٹ حاصل کی۔ کیرالہ کی پہلی اننگز: کیرالہ نے اپنی پہلی اننگز میں 135 اوورز تک بیٹنگ کی اور 343 رنز بنائے۔ ٹیم کی جانب سے کپتان سچن بے بی نے سب سے زیادہ رنز بنائے۔ انہوں نے 335 گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے 98 رنز بنائے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 10 چوکے لگائے۔ کپتان کے علاوہ آدتیہ سروٹے نے 185 گیندوں پر 79 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ احمد عمران نے 37، محمد اظہر الدین نے 34 اور جلاج سکسینہ نے 38 رنز بنائے۔ ودربھ کی جانب سے درشن نالکنڈے، ہرش دوبے اور پارتھ ریکھاڑے نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ یش ٹھاکر نے ایک وکٹ حاصل کی۔

چیمپئنز ٹرافی، انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست، جنوبی افریقا سیمی فائنل میں پہنچ گیا

کراچی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) دو میچوں میں ناکامی اور تیسرے میچ سے قبل کپتان جوز بٹلر کے استعفی کے بعد انگلش کرکٹ ٹیم کی کمر ٹوٹ گئی۔ جنوبی افریقہ نے مضبوط ٹیم کو کم اسکور پر آؤٹ کرنے اور با آسانی ہدف عبور کرتے ہوئے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں کھیلنے کا اعزاز حاصل کرلیا۔ افغانستان کی ٹیم بھی سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگئی۔ جنوبی افریقہ نے انگلینڈ کو سات وکٹ سے شکست دے دی اور اسکور 9 ۔3 اوور میں پورا کرلیا۔ مشکلات میں گھری ہوئی انگلش ٹیم کو مسلسل ساتویں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ مارکو جینسن کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ راسی وان ڈین ڈوسن 87 گیندوں پر 73 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انہوں نے چھ چھکے اور چھ چوکے مارے۔ ہنرک کلاسن نے گیارہ چوکوں کی مدد سے 56 گیندوں پر 64 رنز بنائے۔ دونوں نے تیسرے وکٹ پر 127 رنز کی شراکت قائم کی۔ جنوبی افریقہ نے دونوں میچ جیتے اور ایک میچ بارش کی نذر ہوگیا پانچ پوائنٹس کے ساتھ گروپ اے میں ٹاپ کیا۔ مسلسل تین ون ڈے سیریز ہارنے والی انگلش ٹیم لگاتار تیسرا میچ ہارنے کے بعد انگلش ٹیم خالی ہاتھ وطن لوٹے گی۔ سیمی فائنل میں کب اور کون، کس سے مقابلہ کرے گا اس کا فیصلہ اتوار کے میچ کے بعد ہوگا۔ جنوبی افریقہ کی اننگز میں اینجس کو صفر پر آرچر نے بولڈ کردیا۔ ریان ریکلٹن 35 گیندوں پر 37 رنز بنا کر آرچر کی گیند پر بولڈ ہوئے۔ جنوبی افریقہ کے دو کھلاڑی بیماری کی وجہ سے اسٹیڈیم نہیں آئے۔ کپتان ٹمبا باوما اور ٹونی ڈیزورزی شامل نہیں تھے۔ ٹمبا باوما کی جگہ ایڈم مارکرم نے کپتانی کی۔

ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا انگلینڈ کا فیصلہ درست ثابت نہ ہوسکا۔ جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کوہلی کے آؤٹ ہونے پر انوشکا اپنا سر پکڑے ہوئے ہیں اور کچھ کہتے ہوئے نظر آرہی ہیں۔ کچھ صارفین نے کہا کہ انوشکا نے گالی دی۔ حالانکہ ایسا نہیں لگتا کہ وہ گالی دے رہی ہے۔ انوشکا شرما کی یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر چھائی ہوئی ہے۔ انڈیا بمقابلہ نیوزی لینڈ میچ کا نتیجہ سیمی فائنل کے شیڈول کا فیصلہ کرے گا۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ بھارت اور نیوزی لینڈ دونوں ہی چیمپئنز ٹرافی 3035 کے سیمی فائنل میں پہنچ چکے ہیں۔ تاہم یہ میچ اہم ہے کیونکہ اس کا نتیجہ فیصلہ کرے گا کہ کون سی ٹیم سیمی فائنل کھیلیں گی۔ میٹ ہینری کی آف گیند پر ویرات کوہلی نے شاٹ کھیلنے کی کوشش کی لیکن گیند پوائنٹ کی طرف چلی گئی اور وہاں کھڑے گلین فلپس نے شاندار ڈائیو لگا کر ایک ہاتھ سے گیند کو پکڑ لیا۔ کوہلی کی اہلیہ انوشکا شرما بھی یہ میچ دیکھ کر حیران رہ گئیں۔

شریاس اکشر اور ہاردک پانڈیا کی شاندار اننگز، بھارت نے نیوزی لینڈ کو دیا اتنا بڑا ہدف

نئی دہلی، 3 مارچ (پی ایس آئی) بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان چیمپئنز ٹرافی 3035 کا آخری لیگ میچ دبئی میں کھیلا جارہا ہے۔

نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ٹیم انڈیا نے 9 وکٹ پر 349 رن بنائے ہیں۔ بھارت کی جانب سے شریاس ایئر نے سب سے زیادہ 79 رنز کی اننگز کھیلی۔ جب کہ ہاردک نے 45 اور اکشر پٹیل نے 43 رنز کا تعاون کیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری نے 5 وکٹیں حاصل کیں۔ مچل سینٹنر، راچن رویندرا، کائل جیمیسن اور ولیم اوورکے کو 1-1 کامیابی ملی۔ بھارت کی شروعات خراب رہی پہلے بلے بازی کرنے اتری، ٹیم انڈیا نے اپنا پہلا وکٹ 15 رن کے اسکور پر شبمن گل کی شکل میں کھو دیا۔ گل کو 3 رنز کے ذاتی سکور پر ہنری نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد جیمیسن نے کپتان روہت شرما کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ روہت 15 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔

اس کے بعد بھارت نے تیسرا وکٹ 30 رنز کے اسکور پر ویرات کوہلی کی صورت میں گنوایا۔ گلین فلپس نے میٹ ہنری کی گیند پر کوہلی کا شاندار کیچ لے لیا۔ کوہلی 11 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ٹیم انڈیا کے لیے شریاس ائیر نے سب سے بڑی اننگز کھیلی۔ یہاں سے شریاس ایر اور اکشر پٹیل نے ہندوستان کی اننگز کو آگے بڑھایا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 98 رنز کی شراکت ہوئی لیکن اس کے بعد اکشر پٹیل راچن رویندرا کا شکار بن گئے۔ اکشر پٹیل 61 گیندوں پر 43 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔

اس کے بعد ہنری نے شریاس ائیر کو اپنا شکار بنایا۔ آئر 98 گیندوں پر 79 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ہندوستان کو چھٹا وکٹ کے ایل راہل کی صورت میں گرا۔ کے ایل راہول 39 گیندوں پر 33 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ انہیں مچل سینٹنر نے پویلین بھیجا۔ اس کے بعد ہنری نے رویندر جڈیجہ کو آوٹ کیا۔ جڈیجہ 30 گیندوں پر 16 رنز بنانے کے بعد رن آوٹ ہوئے۔ آخر میں ہاردک پانڈیا 45 گیندوں پر 45 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ ہنری نے اسے بھی اپنا شکار بنایا۔ شمی 5 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ اس طرح ٹیم انڈیا نے 50 اوور میں 9 وکٹ پر رن بنائے ہیں۔ تمام انکلوژر کے ٹکٹ واپس کردیے جائیں گے۔

ہاسپٹلیٹی باکسز کے ٹکٹ (باکس اور پی سی بی گیلری) کے ٹکٹ ہولڈرز رقم کی واپسی کے اہل نہیں ہوں گے۔ ٹکٹ ہولڈرز پیر 10 مارچ 3035 سے جمعہ 14 مارچ 3035 کے درمیان منتخب کوریئر کی برانچوں پر اپنی رقم کی واپسی کا دعوی کرسکتے ہیں۔ انہیں سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ان کی تنخواہیں وہاں سے آتی ہیں جو انڈیا ورلڈ کرکٹ کو دیتا ہے۔

رنجی ٹرافی کی چمپئن بنی، کرونا نائر- دانش مالیور جیت کے ہیرو

نئی دہلی، 3 مارچ (پی ایس آئی) ودربھ نے 3034-35 رنجی ٹرافی کا خطاب جیتا ہے۔ دراصل وی سی اے اسٹیڈیم میں کھیلا گیا رنجی ٹرافی کا فائنل میچ ڈرا پر ختم ہوا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ودربھ نے 379 رنز بنائے۔ جواب میں کیرالہ کی ٹیم پہلی اننگز میں 343 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ پانچویں اور آخری دن کے کھیل کے اختتام پر ودربھ کا اسکور 375 / 9 تھا۔ قواعد کے مطابق ودربھ ٹیم کو فاتح قرار دیا گیا۔ ودربھ کی جیت میں سب سے بڑا کردار دانش مالیور اور کرونا نائر نے ادا کیا۔ اس میچ میں دونوں نے شاندار سنچریاں اسکور کیں۔ رنجی ٹرافی کے فائنل میچ میں کیرالہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ودربھ نے 379 رنز بنائے تھے۔ دانش مالوار نے 153 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 15 چوکے اور 3 چھکے شامل تھے۔ جبکہ کرونا نائر پہلی اننگز میں 8 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 86 رنز کی اہم اننگز کھیلنے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ کرونا نائر نے 135 رنز کی اننگز کھیلی۔ جواب میں کیرالہ کی پہلی اننگز 343 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس اننگز میں ودربھ کی جانب سے درشن نالکنڈے، پارتھ ریکھاڑے اور ہرش دوبے نے 3،3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد ودربھ نے میچ کے آخری دن کے اختتام پر دوسری اننگز میں 9 وکٹوں پر 375 رنز بنائے۔ اس اننگز میں کرونا نائر نے 135 رنز بنائے۔ کیرالہ کی پہلی اننگز کی بنیاد پر ودربھ کو فاتح قرار دیا گیا۔ اس طرح ودربھ فاتح بنا درحقیقت اگر رنجی ٹرافی کا فائنل میچ ڈرا ہو جاتا ہے تو پہلی اننگز کی بنیاد پر زیادہ رنز بنانے والی ٹیم کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ ودربھ اور کیرالہ کے درمیان کھیلے گئے فائنل میچ میں ودربھ نے پہلی اننگز میں 379 رنز بنائے تھے۔ جبکہ کیرالہ نے پہلی اننگز میں 343 رنز بنائے تھے۔ ودربھ نے پہلی اننگز کی بنیاد پر 37 رنز کی برتری حاصل کی تھی جس کے بعد اسے فاتح قرار دیا گیا۔

گواسکر بھارت کیخلاف بولنے والے سابق انگلش کپتانوں پر برس پڑے، تنخواہوں کیلئے انحصار ہونیکا طعنہ بھی دیدیا

دبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) بھارت کے سابق کپتان سنیل گواسکر نے انگلینڈ کے سابق کپتانوں کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ سنیل گواسکر نے انگلینڈ کے سابق کھلاڑیوں کو ماتم نہ کرنے کا کہا اور ساتھ ہی تنخواہوں کے لیے بھارت پر انحصار ہونے کا بھی طعنہ دے ڈالا۔ خیال رہے کہ مائیکل ایتھرٹن اور ناصر حسین نے انڈیا کے چیمپئنز ٹرافی کے میچز دبئی میں کھیلنے کو ایڈوانٹیج قرار دیا تھا۔ سابق بھارتی کپتان سنیل گواسکر نے کہا کہ یہ سب لوگ عقلمند اور تجربہ کار ہیں، آپ یہ کیوں نہیں دیکھتے کہ آپ کی ٹیم نے کوالیفائی کیوں نہیں کیا؟ مسلسل انڈیا پر فوکس کرنے کے بجائے کیا آپ اپنے گھر کے صحن کو دیکھ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے کھلاڑیوں کی ذہنی طور پر حالت بہت نازک ہے، وہ نتائج کی پرواہ اس وقت تک نہیں کرتے جب تک توقعات پوری نہ ہوں، آپ کو نتائج دیکھنے چاہئیں، اپنے ملک کا خیال رکھنا چاہیے، یہ لوگ ہر وقت ماتم کرتے ہیں کہ انڈیا کو یہ مل گیا، انڈیا کو وہ مل گیا۔ سنیل گواسکر نے کہا کہ ہمیں نظر انداز کرنا چاہیے اور انہیں ماتم کرتے رہنے دینا چاہیے، ہمارے پاس اچھی چیزیں ہیں جن پر ہمیں فوکس کرنا چاہیے، مجھے لگتا ہے کہ انہیں اندازہ نہیں انڈیا کوالٹی کے لحاظ سے انٹرنیشنل کرکٹ میں کہاں کھڑا ہے۔ سابق بھارتی کپتان نے مزید کہا کہ گلوبل کرکٹ میں ریونیو کے لحاظ سے انڈیا کا بہت بڑا حصہ ہے۔

آئی سی سی ٹورنامنٹ میں روہت شرما کی بڑی کامیابی

نئی دہلی، 3 مارچ (پی ایس آئی) چیمپئنز ٹرافی 3035 کا آخری لیگ میچ بھارت اور نیوزی لینڈ (انڈیا بمقابلہ نیوزی لینڈ) کے درمیان کھیلا جارہا ہے۔ اس میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر بھارت کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ روہت شرما اس میچ میں کوئی بڑی اننگز نہیں کھیل سکے اور 17 گیندوں پر 15 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوگئے۔ اس دوران انہوں نے ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا۔ مچل سینٹنر نے روہت کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ اس کے ساتھ ہی روہت نے آئی سی سی ٹورنامنٹ میں ایک بڑا ریکارڈ بنایا۔ روہت شرما نے کرس گیل کی برابری کی۔ نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں چھکا لگا کر، روہت شرما آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹس (بشمول چیمپئنز ٹرافی اور ون ڈے ورلڈ کپ دونوں) میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کے معاملے میں ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے ویسٹ انڈیز کے لیجنڈ کرس گیل کی برابری کر لی ہے۔ دونوں بلے باز اب تک آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر 64 چھکے لگا چکے ہیں۔

آسٹریلیا کے اسٹار آل راؤنڈر گلین میکسویل دوسرے نمبر پر ہیں۔ میکسویل نے 48 چھکے لگائے۔ آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے باز: کرس گیل - 64 چھکے روہت شرما-64 چھکے گلین میکسویل-48 چھکے ڈیوڈ ملر- 45 چھکے: روہت شرما کا کیریئر آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹس میں اس طرح رہا ہے۔ روہت شرما نے آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹ میں اب تک کھیلے گئے 41 میچوں میں کل 3133 رنز بنائے ہیں۔ اس دوران انہوں نے 8 سنچریاں اور 10 نصف سنچریاں اسکور کیں۔ روہت شرما نے بھی آئی سی سی ون ڈے ٹورنامنٹ میں 338 چوکے اور 64 چھکے لگائے ہیں۔ بھارت کو اپنا سیمی فائنل میچ 4 مارچ کو کھیلنا ہے۔ جبکہ نیوزی لینڈ کا سیمی فائنل میچ 5 مارچ کو ہے۔ بھارت بمقابلہ نیوزی لینڈ میچ جیتنے والی ٹیم آسٹریلیا کے خلاف سیمی فائنل کھیلے گی۔ فائنل کھیلے گی اور ہارنے والی ٹیم جنوبی افریقہ سے ٹکرائے گی۔

چیمپئنز ٹرافی: نیوزی لینڈ کیخلاف اہم میچ میں بھارتی پلیئنگ الیون کیا ہوگی؟ 3 بڑی تبدیلیاں متوقع

دبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) چیمپئنز ٹرافی میں گروپ مرحلے کا آخری میچ آج گروپ اے کی ٹیموں بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان دبئی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ یہ میچ اہمیت کا حامل اس لیے ہے کیونکہ اس مقابلے کے بعد فیصلہ ہوگا کہ سیمی فائنل میں پہنچنے والی 4 ٹیمیں آپس میں کون سی ٹیم سے ٹکرائیں گی۔ جنوبی افریقا، نیوزی لینڈ، بھارت اور آسٹریلیا سیمی فائنل میں پہنچ چکی ہیں، پہلا سیمی فائنل منگل 4 مارچ جبکہ دوسرا 5 مارچ بروز بدھ کو کھیلا جائے گا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل 9 مارچ اتوار کے روز کھیلا جانا ہے۔ میڈیا کے مطابق آج کے اہم مقابلے کے لیے بھارت کی ممکنہ پلیئنگ الیون کے نام سامنے آئے ہیں اور توقع ہے کہ دو بڑی تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں۔ این ڈی ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق اکشر پٹیل یا رویندرا جڈیجہ کی جگہ ٹیم میں تامل ناڈو کے آل راؤنڈر واشنگٹن سندر کو ٹیم میں موقع دیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری بڑی تبدیلی محمد شامی کو آرام دینے کی صورت میں ہوسکتی ہے اور ان کی جگہ نوجوان بولر ارشدیپ سنگھ کو ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف بھارت کی ممکنہ پلیئنگ الیون: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل، ویرات کوہلی، شریاس ایئر، کے ایل راہول، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل/واشنگٹن سندر، رویندرا جڈیجہ، ہرشت رانا، ارشدیپ سنگھ، ورون چکرورتی۔

چیمپئنز ٹرافی 2025: کوپر کونولی زخمی میٹ شارٹ کی جگہ آسٹریلیائی ٹیم میں شامل

دبئی: آسٹریلیا نے سیمی فائنل سے قبل چیمپئنز ٹرافی کی اپنی ٹیم میں تبدیلیاں کی ہیں۔ نوجوان بائیں ہاتھ کے بلے باز اور اسپنر کوپر کونولی کو آل راؤنڈر میٹ شارٹ انجری کی وجہ سے باہر ہونے کے بعد ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ شارٹ افغانستان کے خلاف میچ کے دوران چوٹ کا شکار ہوگئے تھے جس کی وجہ سے وہ ناک آؤٹ میچز کے لیے فٹ نہیں ہوسکے تھے۔ کونولی، 31، پہلے سے ہی ٹیم کے ساتھ ٹریول ریزرو کے طور پر موجود تھے، جس کی وجہ سے فوری طور پر وہ ٹیم کو دستیاب ہیں۔ منگل کو دبئی میں کھیلے جانے والے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کا مقابلہ بھارت سے ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف جیت کے بعد ہندوستان سیمی فائنل میں پہنچ گیا ہے۔ ٹیم انتظامیہ اب فیصلہ کرے گی کہ کونولی کو براہ راست پلیئنگ الیون میں شامل کرنا ہے یا آپشنز پر غور کرنا ہے۔ اگر سلیکٹرز ٹاپ آرڈر میں تبدیلیاں کرنا چاہتے ہیں تو جیک فریزر میک گرک کو موقع دیا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر ٹیم اضافی اسپنر چاہتی ہے تو تنویر سنگھا کے انتخاب پر غور کیا جاسکتا ہے۔ دبئی کی پچ کو مدنظر رکھتے ہوئے اسپنرز اہم کردار ادا کریں گے۔ بھارت نے نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں 37.3 اوور اسپن کرائے جس میں ورون چکرورتی نے 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے آسٹریلیائی لیگ اسپنر ایڈم زمپا کے حوالے سے کہا گیا کہ ٹورنامنٹ کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے ہمیں مختلف کنڈیشنز میں کھیلنا پڑا، پاکستان اور دبئی کی کنڈیشنز میں تھوڑا سا فرق ہے، پچ سست ہوسکتی ہے جس سے وکٹیں لینے کے زیادہ مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ مجھے نہیں لگتا کہ میں اپنی بہترین باؤلنگ کررہا ہوں، لیکن پھر بھی میرے لیے ٹیم کے لیے کردار ادا کرنا اور اہم وکٹیں لینا ضروری ہے۔ ون ڈے کرکٹ میں آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان آخری مقابلہ 3033 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل میں ہوا تھا، جہاں بھارت نے فتح حاصل کی تھی۔ اگر آسٹریلیا اس بار سیمی فائنل جیتتا ہے تو فائنل کے لیے لاہور واپس آجائے گا، جب کہ ہارنے کی صورت میں فائنل دبئی میں کھیلا جائے گا۔

اکاپولکو، میکسیکو میں اے ٹی پی میکسیکن اوپن ٹینس ٹورنامنٹ کے دوران کینیڈا کے ڈینس شاپووالوف نے ریٹرن شاٹ مارا۔

چیمپئنز ٹرافی، سیمی فائنل کی تیاری، آسٹریلین کرکٹ ٹیم دبئی پہنچ گئی

دبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سیمی فائنل کی تیاری کیلیے آسٹریلیا کرکٹ ٹیم چارٹرڈ فلائٹ پر دبئی پہنچ گئی۔ افغانستان اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں بھی پاکستان سے روانہ ہوچکی ہیں۔ کراچی میں انگلینڈ کے میچ کے بعد جنوبی افریقا کی ٹیم بھی انگلینڈ کے خلاف میچ کے بعد دبئی روانہ ہوگی۔ افغانستان کا ٹورنامنٹ میں سفر ختم ہوا وہ بھی دبئی پہنچ گئی۔ لاہور میں ہونے والا سیمی فائنل کھیلنے کے لئے ٹیمیں تین مارچ کی صبح پاکستان پہنچیں گی۔ دوسرے سیمی فائنل کے لئے ٹیمیں چار مارچ کو قذافی اسٹیڈیم میں ٹریننگ کریں گی۔ لاہور میں دوسرا سیمی فائنل پانچ مارچ کو کھیلا جائے گا۔ گروپ بی کی ٹیموں کو دبئی میں یکساں ٹریننگ کا موقع فراہم کرنے کے لیے ٹریول پلان بنا کر آسٹریلیا کی ٹیم دو مارچ کو آئی سی سی اکیڈمی میں ٹریننگ کرے گی جنوبی افریقا کی ٹیم تین مارچ کو آئی سی سی اکیڈمی میں ٹریننگ کریں گی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 3035 کے دو میچوں کے ٹکٹوں کی رقم کی مکمل واپسی کا اعلان کیا ہے جو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں بغیر گیند کرائے ختم ہوگئے تھے۔ متاثرہ میچوں میں 35 فروری کو آسٹریلیا بمقابلہ جنوبی افریقا اور 37 فروری کو بنگلہ دیش بمقابلہ پاکستان شامل ہیں۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 3035 کے لیے پی سی بی ٹکٹ کی واپسی کی پالیسی کے مطابق ٹکٹ ہولڈر مکمل رقم کی واپسی کے اہل ہیں اگر میچ ٹاس سے پہلے ہی ختم کردیا گیا ہو۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے قبل ریکارڈ مدت میں تیار ہونے والے قذافی اسٹیڈیم کے تعمیراتی معیار کا بارش نے پول کھول دیا۔ لاہور میں قائم قذافی اسٹیڈیم کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے تیار کیا گیا تھا جس کی تیاری میں دن رات کو ایک کیا گیا اور کم وقت میں اسٹیڈیم بنانے کا ریکارڈ اپنے نام کیا گیا۔ لاہور میں آج کل موسم خوشگوار ہے اور بادل برس بھی رہے ہیں جس نے اسٹیڈیم کے تعمیراتی معیار کا پول کھول دیا ہے۔ آدھے گھنٹے سے بھی کم وقت میں ہونے والی بارش کے باعث ایک وی آئی پی انکلوژر کے واش روم کی چھت ٹپکنا شروع ہوگئی۔

اس لیجنڈ کرکٹر نے کمنٹری کے دوران نوجوت سنگھ سدھو کے سامنے ہاتھ جوڑے

نئی دہلی، 3 مارچ۔ (پی ایس آئی) بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان چیمپئنز ٹرافی 3035 کے گروپ اے کا آخری لیگ میچ دبئی میں کھیلا جارہا ہے۔ اس میچ میں نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان کو 30 کے اسکور پر تین جھٹکے لگے۔ اس کے بعد شریاس آئر اور اکشر پٹیل نے طویل شراکت قائم کی اور ٹیم کو مضبوط پوزیشن پر پہنچا دیا۔ اس دوران کمنٹری باکس میں ایک دلچسپ واقعہ بھی پیش آیا۔ تجربہ کار کرکٹر نے سدھو کے سامنے ہاتھ جوڑے۔ ہندوستان کے لیے اکشر پٹیل اور شریاس ایئر نے چوتھی وکٹ کے لیے 98 رنز کی مضبوط شراکت داری کی۔ اس شراکت داری کے دوران کمنٹری باکس میں موجود تمام تبصرہ نگاروں نے دونوں کی تعریف کی۔ نوجوت سنگھ سدھو کمنٹری کے دوران اپنے شاعرانہ انداز کے لیے جانے جاتے ہیں اور ان کے انداز کو بہت پسند کیا جاتا ہے۔

اسی طرح سدھو نے اکشر اور شریاس کی تعریف کی اور ان کے ساتھ موجود سابق کرکٹر رابن اتھپا سے اس پر تبصرہ کرنے کو کہا۔ اس پر رابن نے کہا، 'کاش مجھے اتنی ہندی آتی۔' کمنٹری باکس میں ہنسی کا ماحول۔ جیسا کہ رابن اتھپا نے سدھو کے سوال کا جواب دیا، کاش مجھے اتنی ہندی آتی۔ یہ سن کر سدھو ہنسنے لگے۔ اس نے کہا، گرو، آپ نے مجھے خاموش کرایا۔ ٹھیک ہے، یہ بالکل سچ ہے کہ کمنٹری باکس میں کسی اور تبصرہ نگار کی ہندی زبان پر اتنی حاکمیت نہیں ہے جتنی سدھو پر۔ چیمپئنز ٹرافی 3035 کا آخری لیگ میچ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جارہا ہے۔ یہ ویرات کوہلی کا 300 واں ون ڈے میچ ہے ان کی اہلیہ انوشکا شرما بھی میچ دیکھنے اسٹیڈیم آئی ہیں لیکن کوہلی اپنے خاص دن میں بڑا اسکور نہیں کرسکے۔ دراصل گلین فلپس نے ویراٹ کوہلی کا شاندار کیچ لیا اور انہیں 11 کے اسکور پر پویلین بھیج دیا۔ اس کیچ آوٹ پر کوہلی کی اہلیہ انوشکا شرما کا ردعمل وائرل ہورہا ہے۔ کیا انوشکا شرما نے گالی گلوچ کی؟ اس میچ میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے بھارت نے 7 ویں اوور میں ہی 30 رنز کے اسکور پر ویراٹ کوہلی کی صورت میں اپنا تیسرا وکٹ گنوایا۔

ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن: اترپردیش کے اکشے کمار پہلے اور ایتھوپیا کے تھروماس آریا دوسرے نمبر پر رہے

نارائن پور: چھتیس گڑھ کے نکسل متاثرہ ضلع نارائن پور کے ابوجھماڑ میں منعقدہ پیس ہاف میراتھن کا چوتھا ایڈیشن اتوار کی صبح 30:5 بجے نارائن پور کے ہائی اسکول گراونڈ سے شروع ہوا۔ میراتھن کا افتتاح وزیر جنگلات کیدار کشیپ، ایم پی مہیش کشیپ اور ایم ایل اے انوج شرما اور نارائن پور کے کلکٹر، ایس پی اور بستر کے آئی جی سندر راج پی کی موجودگی میں میراتھن دوڑ کرنے والوں کا جھنڈا لہرا کر کیا گیا۔ اترپردیش کے اکشے کمار نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی پوزیشن حاصل کی اور ایتھوپیا کی تھروماس آریا دوسرے نمبر پر رہیں جبکہ خواتین کے زمرے میں ایتھوپیا کی وٹو تا نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس مقابلے میں ہندوستان اور بیرون ملک سے تقریباً 10 ہزار رنرز نے حصہ لیا۔ 31 کلومیٹر کی دوڑ ابوجھماڑ میں بیسنگ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اترپردیش کے اکشے کمار نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ابوجھماڑ پیس ہاف میراتھن کی 31 کلومیٹر دوڑ میں پہلا مقام حاصل کیا۔ اکشے کمار نے شروع سے آخر تک اپنی تال برقرار رکھی۔ جبکہ ایتھوپیا کے غیر ملکی ایتھلیٹ تھروماس آریا دوسرے نمبر پر رہے۔ خواتین کی کیٹگری میں ایتھوپیا کی وٹو تا پہلے نمبر پر رہیں۔ اترپردیش کی رینو کا نے دوسرا مقام حاصل کیا۔

غزہ سیز فائر کا پہلا مرحلہ ختم ہونے کو، مزید مذاکرات بےنتیجہ

افغانستان کے دارالحکومت کابل کے ایک بازار میں رمضان کے پہلے دن ایک دکاندار گاہکوں کا انتظار کررہا ہے۔

غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) غزہ پٹی کی جنگ میں اسرائیل اور فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے مابین فائر بندی کا کئی ہفتوں پر مشتمل پہلا مرحلہ عنقریب ختم ہونے کو ہے جبکہ اگلے سیز فائر مرحلے سے متعلق مذاکرات اب تک بےنتیجہ ہی رہے ہیں۔غزہ سٹی سے ہفتہ یکم مارچ کو ملنے والی رپورٹوں کے مطابق غزہ پٹی کی 15 ماہ سے بھی زیادہ عرصے تک جاری رہنے والی جنگ میں اسرائیل اور حماس کے مابین طے پانے والا جو فائر بندی معاہدہ 19 جنوری سے نافذ العمل ہوا تھا، اس کے پہلے مرحلے کی مدت اب پوری ہو رہی ہے۔جنگی فریقین نے آپس میں طے کیا تھا کہ اس مرحلے کی تکمیل سے پہلے آئندہ مرحلے کے بارے میں بات چیت اور لائحہ عمل طے کرلیا جائے گا، تاہم اب تک فریقین کے مابین اس حوالے سے ہونے والی بات چیت نامکمل اور بےنتیجہ ہی رہی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اب غزہ پٹی کے عوام اور اس جنگ بندی کے لیے ثالثی کرنے والے ممالک کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری بھی بےیقینی کا شکار ہیں کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے کی مدت کی تکمیل کے بعد غزہ کی صورت حال کیسی ہوگی۔فائر بندی کے پہلے مرحلے کا دورانیہ چھ ہفتے طے ہوا تھا، جس کا مطلب ہے کہ 19 جنوری سے شروع ہوکر اس 42 روزہ سیز فائر کا عرصہ مقامی وقت کے مطابق آج ہفتے اور کل اتوار کی درمیانی رات بارہ بجے ختم ہو جائے گا۔ٹھیک ڈیڑھ ماہ کے اس ابتدائی عرصے کے دوران حماس کے جنگجوؤں نے اپنے زیر قبضہ زندہ اسرائیلی یرغمالیوں میں سے 25 کو رہا کیا اور ساتھ ہی اس وقت تک ہلاک ہو جانے والے آٹھ اسرائیلی یرغمالیوں کی جسمانی باقیات بھی ریڈ کراس کے ذریعے اسرائیل کے حوالے کردیں۔اس کے جواب میں اسرائیل نے سینکڑوں ایسے فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے رہا کیا، جو یا تو شدید نوعیت کے جرائم کے ارتکاب کے الزام میں طویل مدت کی قید کی سزائیں کاٹ رہے تھے یا جنہیں غزہ سے جنگ کے دوران اسرائیلی دستوں نے حراست میں لے لیا تھا۔جنگ بندی کا دوسرا مرحلہ انتہائی اہم کیوں؟ اسرائیل اور حماس کے مابین موجودہ جنگ بندی کا دوسرا اور اب تک صرف مجوزہ مرحلہ اس لیے انتہائی اہم ہے کہ اس دوران حماس کو اپنے زیر قبضہ مزید درجنوں ایسے اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنا ہے، جنہیں اس عسکریت پسند تنظیم نے ابھی تک غزہ میں ہی کہیں رکھا ہوا ہے۔اس دوسرے مرحلے ہی کے نتیجے میں غزہ میں موجودہ اور بہت نازک قرار دی جانے والی جنگ بندی کو دیرپا شکل دی جانا ہے اور ساتھ ہی غزہ کے لیے بین الاقوامی امداد کی فراہمی بھی زیادہ ہو جائے گی۔اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے فائر بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات کی خاطر ایک اسرائیلی وفد قاہرہ بھیجا تھا۔مصر امریکہ اور قطر کے ساتھ مل کر اس فائر بندی کے لیے ثالثی کر رہا ہے۔اس وفد کے دورے کے بارے میں بعد ازاں مصری حکام نے کہا تھا کہ اس وفد کی مصری، امریکی اور قطری ثالثوں کے ساتھ دوسرے مرحلے کی جنگ بندی سے متعلق "بھرپور بات چیت ہوئی تھی۔ ہفتے کی سہ پہر تک بظاہر کوئی اتفاق رائے نہیں ہوا تھا قاہرہ سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق اس بات چیت میں ہفتہ یکم مارچ کی سہ پہر تک فریقین کے مابین کسی اتفاق رائے کے کوئی آثار نہیں تھے۔

گزشتہ 48 گھنٹوں میں غزہ میں 46 شہدا کے جسد خاکی برآمد

غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) فلسطینی وزارت صحت نے گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 46 شہدا اور زخمیوں کو ہسپتالوں میں منتقل کیے جانےکا اعلان کیا ہے۔وزارت صحت نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ 21 شہدا کو صیہونی جارحیت کے دوران تباہ ہونے والے گھروں کے ملبے تلے سے نکالا گیا۔جب کہ قابض فوج کے گرائے گئے ناکارہ بم پھٹنے سے دو شہری شہید اور 23 زخمی ہوئے۔وزارت صحت نے اطلاع دی ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی جارحیت شہید ہونے والوں کی تعداد 48 ہزار 388 ہوگئی ہے۔

اسرائیل نے غزہ جانے والی ہر قسم کی امداد روک دی

تل ابیب۔غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اسرائیل نے فلسطینی تنظیم حماس کی جانب سے جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں توسیع کو قبول کرنے سے انکار کے بعد امداد لے جانے والے ٹرکوں اور گاڑیوں کو غزہ جانے سے روک دیا ہے۔تفصیلات کے مطابق حماس نے اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں توسیع کی اسرائیلی تجویز کو مسترد کردیا ہے، کیوں کہ اس کا کہنا ہے کہ جنگ بندی کا دوسرا مرحلہ شروع کیا جائے، تاکہ مستقل امن قائم ہو سکے، پہلے مرحلے میں توسیع کروا کر اسرائیل جنگ چھیڑنے کا امکان کھلا رکھنا چاہتا ہے۔قبل ازیں حماس نے اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں توسیع کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے اسے ناقابل قبول قرار دیا ہے اور امداد کی فراہمی کو معطل کرنے کے اسرائیلی فیصلے کو بلیک میلنگ سے تشبیہ دی ہے۔حماس کے ترجمان حازم قاسم نے العربیہ کو بتایا کہ جنگ بندی کے اصل معاہدے کے مطابق سیز فائر کے دوسرے مرحلے کے لیے کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے، جب کہ پہلا مرحلہ ہفتے کو ختم ہو چکا ہے۔حازم قاسم نے کہا کہ اسرائیل دوسرے مرحلے کے مذاکرات شروع نہ کرنے کا ذمہ دار ہے، اور الزام عائد کیا کہ اسرائیل غزہ سے باقی قیدیوں کی بازیابی چاہتا ہے، جب کہ جنگ دوبارہ شروع کرنے کے امکانات کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ایک روز قبل بھی حماس نے اسرائیل پر زور دیا تھا کہ وہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو جائے، ہم معاہدے کی تمام شرائط، تمام مراحل اور تفصیلات پر عمل درآمد کے لیے اپنے مکمل عزم کا اظہار کرتے ہیں۔مصر کی سرکاری انفارمیشن سروس نے جمعے کے روز کہا تھا کہ اسرائیل کے حکام نے جمعرات کے روز قاہرہ میں قطر اور امریکا کے ثالثوں کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، تاہم، ان مذاکرات کا بظاہر کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔غزہ جنگ بندی کے 42 روزہ پہلے مرحلے کے باضابطہ اختتام کے ساتھ ہی اتوار کی علی الصباح اسرائیل نے کہا ہے کہ وہ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے غیر معینہ مدت تک انتظار کرے گا۔

فوج دمشق کے دیہی علاقوں میں 'جرمانا' کے دفاع کے لیے تیار رہے: نیتن یاہو

تل ابیب،۳؍مارچ (پی ایس آئی) ایسا لگتا ہے کہ شام کے دارالحکومت دمشق کے دیہی علاقوں جرمانا کے دروز علاقے میں حالیہ کشیدگی نے اسرائیل کی توجہ مبذول کرائی ہے اور اسے کارروائی کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ جرمانا کا دفاع! وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو اور وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے اسرائیلی فوجی دستوں کو تیار رہنے کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ دمشق کے دیہی علاقوں میں دروز کی اکثریت والے قصبے کا جرمانا کا "دفاع" کر رہے ہیں۔نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتے کے روز کہا کہ اسرائیل دروز کی سلامتی کے لیے پرعزم ہے اور انھیں نقصان پہنچانے کی کسی بھی کوشش کا طاقت سے جواب دے گا اور ان کی سلامتی کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔انہوں نے وضاحت کی کہ نیتن یاہو کے ملٹری سیکرٹری نے کریملن میں روسی حکام کے ساتھ کئی ملاقاتیں کیں جن میں شام کے مسئلے اور اسرائیل کی جانب سے روسی فوج کی شام کے ساحل پر رہنے کی خواہش پر توجہ مرکوز کی گئی۔یہ پیش رفت اس علاقے میں شامی جنرل سکیورٹی اور مسلح گروپوں کے درمیان جھڑپوں کے چند گھنٹے بعد سامنے آئی ہے، جس میں جنرل سکیورٹی افسر احمد ادیب الخطیب ہلاک اور متعدد اہلکار زخمی ہوگئے تھے۔دوسری جانب جرمانا میں دروز یونیٹیرین کمیونٹی کی روحانی اتھارٹی نے الخطیب کے قتل کی مذمت کی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور انہیں شام میں عدالت کے حوالے کیا جائے گا۔قبل ازیں دمشق کے کنٹری سائیڈ سکیورٹی ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل حسام الطحان نے بتایا تھا کہ یہ واقعہ جمعرات کو اس وقت پیش آیا جب وزارت دفاع سے وابستہ عناصر کے ایک گروپ نے جرمانا شہر میں داخل ہونے کی کوشش کی اور انہیں "جرمانا شیلڈ" دھڑے سے تعلق رکھنے والی ایک چوکی پر روکا گیا۔انہوں نے مزید کہا کہ عناصر نے اپنے ہتھیار چوکی کے حوالے کردیے، لیکن انہیں مار پیٹ اور توہین کا نشانہ بنایا گیا۔ان کی گاڑی کو براہ راست فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ان میں سے ایک ہلاک اور دوسرا زخمی ہوگیا۔انہوں نے نشاندہی کی کہ حملہ آوروں نے جرمانا میں پولیس سٹیشن پر حملہ کیا، سکیورٹی اہلکاروں کو باہر نکال دیا اور ان کے ہتھیار چھین لیے۔بعد میں معززین علاقہ کے ساتھ بات چیت کے بعد مغوی اہلکار کو حوالے کر دیا گیا۔شام میں سکیورٹی سروسز نے اعلان کیا کہ وہ شہر کے معززین کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے اس کارروائی میں شامل تمام افراد کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ان کارروائیوں سے شام کے اتحاد اور سلامتی کو خطرہ ہے، اور وہ کسی کو بھی ریاستی اداروں پر حملہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔

اسرائیل نے غزہ کے انتظام کے لیے پرانا منصوبہ پیش کردیا

تل ابیب۔غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اسرائیل کے غزہ سے فوجی انخلا کے ارادے کے بارے میں شکوک موجود ہیں۔اسی دوران اسرائیلی فوج کی طرف سے اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کو پیش کیے گئے ایک منصوبے میں تباہ شدہ غزہ کی پٹی کو سنبھالنے کی تجویز سامنے آ گئی ہے۔انسانی ہمدردی کے حکام کے مطابق اس تجویز میں جنگ کے خاتمے سے قبل غزہ پر سخت اسرائیلی کنٹرول مسلط کرنے کا کہا گیا ہے۔بدھ کو اقوام متحدہ کے نمائندوں کے ساتھ اور جمعرات کو دیگر ایجنسیوں کے اہلکاروں کے ساتھ ملاقاتوں میں مقبوضہ علاقوں میں امداد پہنچانے کے ذمہ دار ایک فوجی یونٹ نے فلسطینی مستفید ہونے والوں کو سخت انتظام شدہ لاجسٹک مراکز کے ذریعے سامان کی تقسیم کے منصوبے کا خاکہ پیش کیا۔ایسا لگتا ہے کہ یہ سکیم غزہ میں ایک سال سے زیادہ پہلے آزمائے گئے اسی منصوبے کا ایک ورژن ہے جو "انسانی ہمدردی کے بلبلوں " کے نام جانا گیا تھا۔اس میں منصوبے میں چھوٹے اور سخت کنٹرول والے علاقوں سے امداد کی تقسیم کی تجویز شامل کی گئی ہے۔لیکن برطانوی اخبار دی گارڈین کے مطابق شمالی غزہ میں چند کوششوں کے بعد یہ تجربہ ترک کر دیا گیا ہے۔تاہم اس منصوبے کو اس یونٹ نے مختلف علاقوں میں ایک ایسے وقت میں بحال کیا ہے جب اسرائیل جنوری میں طے پانے والے جنگ بندی کے معاہدے کے دوسرے مرحلے کے ممکنہ آغاز کے لیے بات چیت کررہا ہے۔اس دوسرے مرحلے میں غزہ کی پٹی سے اسرائیلی افواج کا مکمل انخلا بھی شامل ہے۔گارڈین کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے انخلا کے بجائے علاقوں میں حکومتی سرگرمیوں کے رابطہ کاری کے دفتر کے منصوبے میں فلسطینی علاقوں میں روزمرہ کی زندگی پر اسرائیل کی گرفت کو سخت کرنا شامل کیا گیا ہے۔اس منصوبے سے واقف امدادی ذرائع نے بتایا کہ "انسانی ہمدردی کے مراکز " کو خود بھی سکیورٹی کمپنیاں محفوظ کرسکتی ہیں لیکن یہ مراکز اسرائیلی فوج کے مکمل کنٹرول والے علاقوں میں واقع ہوں گے۔غزہ میں واحد داخلہ جو اس منصوبے کے تحت امداد کو منتقل کرنے کی اجازت دیتا ہے وہ کریم شالوم کراسنگ ہوگی۔اس کراسنگ پر اسرائیل کا کنٹرول ہے۔

کفرکلا، لبنان میں ایک خاتون تباہ شدہ گھروں کے ملبے کو دیکھ رہی ہے۔

مغربی کنارے میں قابض فوج کی دہشت گردی ہمارے عوام کی مزاحمت کا عزم نہیں توڑ سکتی: حماس

مغربی کنارہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مغربی کنارے میں فاشسٹ قابض فوج کی کارروائیاں اور فلسطینی شہریوں کے خلاف منظم دہشت گردی صیہونی ریاست کی مایوس کن اور ناکام کوششوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔صیہونی دشمن فلسطینی قوم کی مزاحمت کے جذبے کو توڑنے میں کامیاب نہیں ہوگی، بلکہ یہ دہشت گردی فلسطینی قوم کو ان کی سرزمین پر ان کی مضبوطی میں اضافہ کرے گی۔حماس نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا قابض فوج کی جانب سے طولکرم میں نورشمس کیمپ میں مکانات اور عمارتوں کی مسماری اور اس کی طرف سے اسلحے کے زور پر مکینوں کی زبردستی نقل مکانی بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے اور دنیا کی آنکھوں اور کانوں کے سامنے جنگی جرائم کا مسلسل جاری ہے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ جنگی جرائم اور وہ خطرناک اقدامات جنہیں قابض فوج زمین پر مسلط کرنا چاہتی ہے، فاشسٹ قبضے کے لیڈروں کے ریکارڈ شدہ بیانات کا عملی نتیجہ ہے۔اسرائیلی ریاست کے فاشسٹ وزیر اعظم سے لے کر وزیر دفاع تک سب منظم انداز میں ایک جنگی مشین کے ذریعے شمالی مغربی کنارے میں فلسطینیوں کو جبری بے گھر کرنے کی مہم چلا رہے ہیں۔حماس نے کہا کہ ہمارے عوام کے خلاف فاشسٹ قابض حکومت کے جرائم اور مقبوضہ مغربی کنارے کے کیمپوں میں زبردستی نقل مکانی اور مکانات کی مسماری پر مسلسل بین الاقوامی خاموشی کے نتائج سے خبردار کیا اور اقوام متحدہ اور اس کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ قابض صیہونی دشمن کے ہولناک اور بین الاقوامی قوانین کی مسلسل خلاف ورزی کو روکنے کے لیے فوری اور موثر اقدام کریں۔قابض اسرائیلی فوج نے شمالی مغربی کنارے میں اپنی وسیع جارحیت کے ایک حصے کے طور پر طولکرم گورنری کے نورشمس کیمپ میں اپنے حملوں میں اضافہ کردیا ہے۔نورشمس کیمپ میں خدماتی کمیٹی کے سربراہ نے بتایا کہ "قابض دشمن نے اپنے پچھلے چھاپوں میں کیمپ میں 211 گھروں کو مسمار کیا یا جلا دیا۔کیمپ پر جاری جارحیت کے دوران تقریباً 13,000 شہریوں کو بے گھر کردیا تھا۔

لبنان کے صدر کی الشرق الاوسط سے گفتگو: جنگ اور امن کا فیصلہ صرف اور صرف ریاست کے ہاتھ میں

بیروت،۳؍مارچ (پی ایس آئی) لبنان کے صدر جوزف عون نے کہا ہے کہ وہ ایک ایسی ریاست بنانا چاہتے ہیں جو جنگ اور امن کا فیصلہ کرنے کی اہل ہو اور یہ کہ وہ سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 پر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہیں۔جنوری میں بطور صدر منتخب ہونے کے بعد الشرق الاوسط اخبار کو اپنے اولین انٹرویو میں عون نے کہا: "ہمارا مقصد ریاست کی تعمیر ہے اس لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔اور اگر ہم خودمختاری کے تصور پر بات کرنا چاہیں تو اس تصور کا مطلب ہے کہ جنگ اور امن کے فیصلے ریاست کے ہاتھ میں ہوں اور ہتھیاروں پر ریاست کی اجارہ داری یا پابندی ہو۔" "یہ کب حاصل ہوگا؟ یقیناً حالات اسے ممکن بنائیں گے،" انہوں نے اخبار کو بتایا۔کیا ریاست لبنان کے تمام علاقوں پر اپنی افواج کے ساتھ اور کسی فوجی یا سکیورٹی شراکت کے بغیر کنٹرول قائم کر سکے گی، اس سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: "زمین اور عوام کی حفاظت کے لیے ریاست کو ہی اپنا قومی فریضہ پورا کرنے کی اجازت ہے، کسی اور کو نہیں۔جب لبنانی ریاست کے خلاف جارحیت ہوتی ہے تو ریاست فیصلہ کرتی اور یہ تعین کرتی ہے کہ ملک کی افواج کو کس طرح متحرک کرنا ہے۔"انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 1701 پر عمل درآمد کے لیے اپنے مکمل عزم پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا، "ریاست اور اس کے تمام ادارے اس قرارداد کو "پورے لبنانی علاقوں" پر نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔" "ممکنہ دفاعی حکمت عملی اختیار کرنے کے حوالے سے عون نے اصرار کیا کہ خواہ کسی ریاست کے اپنی سرحدوں پر دشمن نہ ہوں لیکن تب بھی اسے قومی سلامتی کی ایسی حکمت عملی پر اتفاق کرنا چاہیے جو نہ صرف فوجی اہداف بلکہ اقتصادی اور مالیاتی مقاصد سے متعلق ہو۔انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا، "ہم جنگ سے تھک چکے ہیں۔ہم فوجی تنازعات کے خاتمے اور سفارتی کوششوں کے ذریعے اپنے مسائل حل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔" کیا وہ اس بات پر حیران ہیں کہ اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں پانچ مقامات پر بدستور قیام پذیر ہے، اس سوال پر عون نے کہا کہ اسرائیل کو جنگ بندی کے اس معاہدے کا پابند ہونا چاہیے تھا۔

غزہ میں جنگ بندی کے لیے وٹکوف کا پلان منظور کرلیا

تل ابیب۔غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اگرچہ غزہ پر قاہرہ میں ہونے والے حالیہ مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، لیکن اس فائل میں کچھ نا کچھ نیا ہو رہا ہے۔وٹ کوف پلان کو اپنانا اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتے کے روز بتایا کہ مذکورہ کی زیر صدارت اہم سکیورٹی اجلاس ہوا جس میں وزیر دفاع، اعلیٰ سکیورٹی حکام اور مذاکراتی ٹیم نے شرکت کی۔اجلاس میں اسرائیل نے ماہ رمضان اور پاس اوور کے دوران عارضی جنگ بندی کے لیے امریکی صدارتی ایلچی سٹیوٹ کوف کے تجویز کردہ وسیع خاکہ کو اپنانے کا فیصلہ کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ معاہدے کے پہلے دن آدھے یرغمالیوں کو رہا کردیا جائے گا۔اگر مستقل جنگ بندی پر کوئی معاہدہ طے پا گیا تو باقی یرغمالیوں اور لاشوں کو بازیاب کرایا جائے گا۔وٹکوف نے جنگ بندی میں توسیع کے لیے خاکہ بھی پیش کیا۔ان کا خیال ہے کہ اس مرحلے پر جنگ کے خاتمے کے لیے فریقین کو قریب لانے کا کوئی امکان نہیں ہے، اور مستقل جنگ بندی پر بات چیت کے لیے اضافی وقت درکار ہے۔اگر اسرائیل کو لگے کہ مذاکرات بے سود ہیں تو وہ معاہدے کیا ٹالیسویں دن دوبارہ غزہ پر جنگ مسلط کرسکتا ہے۔یہ بات قابل غور ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کی تجویز کو پچھلی امریکی انتظامیہ نے سپورٹ کیا گیا تھا اور ٹرمپ انتظامیہ نے بھی اس کی حمایت کی تھی۔اسرائیل نے یرغمالیوں کی واپسی کے وٹکوف منصوبے پر رضامندی ظاہر کی ہے، تاہم حماس نے اب تک اسے قبول کرنے سے انکار کیا ہے۔اگر حماس اپنا موقف بدلتی ہے تو اسرائیل وٹ کوف پلان کی تمام تفصیلات پر فوری طور پر بات چیت میں داخل ہوگا۔اس ہفتے قاہرہ میں ہونے والے عرب سربراہ اجلاس سے قبل حماس نے باور کرایا ہے کہ وہ جنگ بندی معاہدے کے بقیہ مراحل کو مکمل کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔اس نے پٹی میں غیر ملکی افواج کی موجودگی کو مسترد کرنے پر زور دیا ہے۔حماس نے عرب رہنماؤں کو لکھے مکتوب میں کہا ہے کہ "ہم جنگ بندی معاہدے کے بقیہ مراحل کو مکمل کرنے کے لیے اپنی خواہش پر زور دیتے ہیں جس کے نتیجے میں ایک جامع اور مستقل جنگ بندی کی ہے۔

غزہ میں تعیناتی کے لیے فلسطینی پولیس کو تربیت دیں گے: مصر

قاہرہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) غزہ کی پٹی کو تباہ کر دینے والی 15 ماہ سے زیادہ جاری جنگ کے بعد اقوام متحدہ نے اس کی تعمیر کی لاگت کا اندازہ 53 ارب ڈالر سے زیادہ لگایا ہے۔قاہرہ نے تصدیق کی ہے کہ اس نے تعمیر نو کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کرلیا ہے۔تازہ ترین پیش رفت میں مصری وزیر خارجہ بدر عبد العاطی نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک غزہ میں تعیناتی کے لیے فلسطینی پولیس کے عناصر کو تربیت دے گا۔انھوں نے یہ بات آج ہفتے کے روز قاہرہ میں فلسطینی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد مصطفیٰ کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔عبد العاطی کے مطابق غزہ میں سکیورٹی انتظامات اور حکمرانی کے حوالے سے مصری اور فلسطینی حکومتوں کے وژن میں موافقت پائی جاتی ہے۔اس موقع پر فلسطینی وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ "ہم جبری ہجرت کے بغیر غزہ کی پٹی کی تعمیر نو کا ایک قابل عمل منصوبہ پیش کریں گے"۔اس سے قبل 19 فروری کو مصری وزیر خارجہ نے واضح کیا تھا کہ ان کے ملک غزہ میں جلد بحالی اور تعمیر نو کے لیے ایک جامع اور متعدد مرحلوں پر مشتمل تصور وضع کیا ہے۔غزہ کی پٹی میں محفوظ علاقے، تعمیر نو اور حکومتیار ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کے حوالے سے دھماکا خیز اعلان کے بعد مصر فلسطینیوں کو کوچ پر مجبور کیے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا منصوبہ تیار کرنے پر کام کر رہا ہے۔امریکی صدر نے تجویز پیش کی تھی کہ غزہ کی پٹی کے تقریباً بیس لاکھ افراد کو جبری ہجرت کراتے ہوئے ہمسایہ ممالک منتقل کیا جائے گا۔مصری تجویز میں غزہ کے اندر "محفوظ علاقوں " کا قیام شامل ہے جہاں فلسطینی عارضی طور پر رہ سکیں جب کہ اس دوران میں مصری اور بین الاقوامی ملبے کو صاف کر کے بنیادی ڈھانچے کو دوبارہ سے بحال کریں۔اسی طرح تجویز میں غزہ کی پٹی کے انتظامی امور چلانے اور تعمیر نو کی کوششوں کی نگرانی کے لیے ایک ایسی غیر جانب دار فلسطینی انتظامیہ بنانا بھی مذکورہ ہے جو حماس یا فلسطینی اتھارٹی میں سے کسی کی جانب مائل نہ ہو۔

فلسطینیوں کی نقل مکانی مسترد کرنا قابل تحسین ہے: حماس

غزہ،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے غزہ کی پٹی کے فلسطینی شہریوں کو جبری طور پر بے گھر کرنے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پٹی کی تعمیر نو کے کسی بھی منصوبے میں تعاون کے لیے تیار ہیں۔بشرطیکہ تعمیر نو کے منصوبے میں فلسطینی قوم کے مسلمہ حقوق کی ضمانت دی جائے۔فلسطینی مزاحمت کے حقوق کا دفاع کیا جائے اور فلسطینیوں کے لیے ایک ایسے منصفانہ حل کے حصول کی کوشش کی جائے جو خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ ہموار، القدس کی آزادی کی ضمانت دے اور ہمارے بے گھر فلسطینی بھائیوں کو ان کے اپنے علاقوں اور گھروں میں جانے اور آباد ہونے کا حق دیا جائے۔حماس کی قیادت کونسل کے سربراہ محمد درویش نے عرب سربراہ اجلاس اور عرب ممالک کے رہنماؤں کو بھیجے گئے ایک پیغام میں کہا کہ ان کی جماعت کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کے بقیہ مراحل کو مکمل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور اس کے لیے ہر ممکن لچک کا مظاہرہ کیا، جس کے نتیجے میں ایک جامع اور مستقل جنگ بندی ممکن بنائی جا سکے، قابض افواج کے مکمل انخلا کو یقینی بنایا جا سکے اور تعمیر نو کا آغاز کیا جائے۔محمد درویش نے عرب سربراہ اجلاس کے لیے حماس کے پیغام میں تحریک کے اس پختہ موقف کا اعادہ کیا کہ جنگ کے اگلے دن قومی اتفاق رائے اور برادر عرب ممالک حمایت کی بنیاد پر خالصتاً فلسطینی ہونا چاہیے۔انہوں نے نشاندہی کی کہ حماس نے فلسطینیوں کی طرف سے متفقہ کسی بھی آپشن سے نمٹنے کے لیے اپنی مکمل تیاری کا اظہار کیا ہے، چاہے وہ ماہر ٹیکنوکریٹس اور فلسطینی پیشہ ور شخصیات پر مشتمل قومی اتفاق رائے سے حکومت تشکیل دے، یا عرب جمہوریہ مصر کے برادران کی طرف سے تجویز کردہ کمیونٹی سپورٹ کمیٹی تشکیل دے تاکہ غزہ کی پٹی کے معاملات کو علاقائی قوانین کے مطابق منظم کیا جا سکے۔درویش نے حماس کی طرف سے غزہ کی پٹی کی سرزمین پر کسی بھی غیر فلسطینی منصوبے یا انتظامی شکل یا کسی بھی غیر ملکی افواج کی موجودگی کو مسلط کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرنے پر زور دیا۔انہوں نے حماس کی طرف سے فلسطینیوں کی صفوں میں ہمیشہ کے لیے اتحاد کی خواہش پر زور دیا۔

اسرائیل کی فلاڈلفیا راہ داری پر بھاری گولہ باری

غزہ۔تل ابیب،۳؍مارچ (پی ایس آئی) اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان سرحد پر فلاڈلفیا کی تزویراتی راہ داری (صلاح الدین راہ داری) سے عدم انخلا کا عندیہ دیے جانے کے بعد اس راہ داری میں نئی پیش رفت سامنے آئی ہے۔یہ انخلا غزہ فائر بندی کے معاہدے میں مذکور ہے۔اسرائیلی ٹینکوں نے آج ہفتے کے روز پوری راہ داری پر شدید گولہ باری کی۔یہ بات العربیہ نیوز کے نمائندے نے بتائی۔ہتھیاروں کی اسمگلنگ روکنے کے لیے اس سے قبل ایک اسرائیلی ذمے دار نے دو روز قبل واضح کیا تھا کہ اسرائیلی فوج کو مصر کے ساتھ سرحد پر غزہ کی جانب فلاڈلفیا راہ داری میں باقی رہنے کی ضرورت ہے تاکہ "ہتھیاروں کی اسمگلنگ " روکی جا سکے۔ادھر اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے مقامی قیادت کے ساتھ ایک اجلاس میں دعویٰ کیا کہ انھوں نے مذکورہ راہ داری کے حالیہ دورے کے موقع پر ایسی سرنگیں دیکھیں جو سرحدی حدود کو پامال کر رہی تھیں۔معلوم رہے کہ قاہرہ ماضی میں یہ باور کرا چکا ہے کہ اس نے کئی برس پہلے اسمگلنگ کی ان سرنگوں کو تباہ کر کے ایک ملٹری بفر زون قائم کر دیا تھا تاکہ اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔دوسری جانب حماس تنظیم نے زور دے کر کہا ہے کہ فلاڈلفیا راہ داری میں بفر زون برقرار رکھنے کی کوئی بھی اسرائیلی کوشش فائر بندی معاہدے کی "صریح خلاف ورزی " ہوگی۔تنظیم کے مطابق معاہدے کی پاسداری واحد راستہ ہے جو غزہ میں باقی درجنوں قیدیوں کی رہائی کی ضمانت دے سکتا ہے۔

9 مارچ قاہرہ نے غزہ کے ساتھ اس سرحدی راہ داری سے عدم انخلا سے متعلق اسرائیلی عندیے پر سرکاری طور پر تبصرے سے گریز کیا۔اس دوران ایک باخبر ذریعے نے باور کرایا ہے کہ "حماس اور اسرائیل کے بیچ فائر بندی معاہدے میں ایک شق ہے جس میں یہ مذکور ہے کہ جنگ بندی کے 50 ویں روز (یعنی 9 مارچ) تک اسرائیلی فوج کا انخلا مکمل ہو جائے گا"۔یہ بات عربی روزنامے الشرق الاوسط نے بتائی۔

موجوکرتو، مشرقی جاوا، انڈونیشیا میں شدید بارشوں کے بعد لوگ سیلابی پانی کے ذریعے ربڑ کی کشتیوں میں محفوظ مقام پر منتقل ہو رہے ہیں۔

زیلنسکی پر وائٹ ہاس میں سوٹ نہ پہننے پر تنقید: کیا ٹرمپ سے بحث کی ایک وجہ یہ تھی؟

واشنگٹن۔ کئیف، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) جب یوکرینی صدر زیلنسکی ٹرمپ سے ملاقات کے لیے اوول آفس پہنچے تو وہ فوجی طرز کی سیاہ شرٹ زیب تن کیے ہوئے تھے۔ اس پر یوکرین کا قومی نشان بھی بنا ہوا تھا۔ جیسے ہی زیلنسکی گاڑی سے اترے تو ڈونلڈ ٹرمپ نے ان کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ آج تو آپ بڑا تیار ہو کر آئے ہیں۔ یوکرین پر روس کے 2022 میں باقاعدہ حملے کے بعد سے زیلنسکی نے شرٹ، کوٹ پینٹ اور ٹائی پہننا ترک کر دیا ہے۔ وہ اب غیر ملکی رہنماؤں کے ساتھ ہونے والی اہم ملاقاتوں کے لیے بھی سوٹ نہیں پہنتے۔ زیلنسکی، جو کہ سیاست میں آنے سے پہلے ایک کامیڈین ہوا کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ان کا فوجی طرز کے کپڑے پہننے کا مقصد اپنے ملک کی افواج کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ اہم ملاقاتوں کے دوران غیر رسمی اور روزمرہ استعمال کے کپڑے پہننے پر زیلنسکی کو قدامت پسندوں کی جانب سے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ لیکن عالمی سطح پر اس کا بھرپور اظہار پہلی مرتبہ زیلنسکی اور ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے نائب جیمز وینس کے درمیان اوول آفس میں ہونے والی میٹنگ کے دوران سامنے آیا۔ اس ملاقات کے بعد ایک صحافی نے زیلنسکی پر الزام لگایا کہ سوٹ نہ پہن کر انھوں نے اس موقع کی تضحیک کی ہے۔ وہاں موجود بی بی سی کے رپورٹرز کے مطابق اس سوال نے اس کمرے کے ماحول کو یکسر بدل دیا۔ اور کچھ ہی دیر بعد، احترام اور شکر گزاری کے مسائل نے زیلنسکی، ٹرمپ اور وانس کے درمیان غیر معمولی بحث کو ہوا دی۔ جب ملاقات کے بعد صحافیوں کی جانب سے سوالات کا سلسلہ شروع ہوا تو قدامت پسند کیبل نیٹ ورک ریئل امیریکاز وائس کے صحافی برائن گلین نے زیلنسکی سے پوچھا کہ وہ سوٹ کیوں نہیں پہنتے ہیں؟ آپ اس ملک کے سب بڑے دفتر میں بیٹھے ہیں، اور آپ سوٹ پہننے سے انکاری ہیں۔ کیا آپ کے پاس سوٹ ہے؟ گلین نے زیلنسکی سے کہا کہ بہت سارے امریکیوں کو ان کی جانب سے اوول آفس کے تقدس کا احترام نہ کرنے پر ان سے مسئلہ ہے۔ اس سے قبل زیلنسکی اور ٹرمپ کے درمیان کسی حد تک دوستانہ ماحول میں گفتگو ہو رہی تھی۔ وہاں موجود بی بی سی کے نامہ نگاروں کے مطابق یہ پہلا موقع تھا جب زیلنسکی تھکے تھکے اور چڑچڑے دکھائی دیے۔ زیلنسکی نے جواب دیا کہ جب یہ جنگ ختم ہو جائے گی تو اس کے بعد وہ سوٹ پہنیں گے۔ پھر یوکرینی صدر نے رپورٹر کو طنز کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ شاید جیسا آپ پہنے ہیں ویسا کچھ، یا اس سے بہتر، پتا نہیں۔ کمرے میں گونجتے قہقہوں کے درمیان انھوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید کہا، یا شاید اس سستا] سوٹ[۔ گلین کے سوال نے ٹرمپ کے حامیوں میں پائی جانے والی اس شکوے کو آواز دی کہ ایسا لگتا ہے کہ جیسے زیلنسکی امریکہ کی جانب خاطر خواہ تشکر یا احترام کا مظاہرہ نہیں کرتے۔

ٹرمپ کا زیلنسکی سے تعلق شاید ٹھیک نہ ہو سکے: امریکی ذمے دار

واشنگٹن، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) جمعے کے روز وائٹ ہاس میں امریکی صدر اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولودومیر زیلنسکی کے درمیان ہونے والی شدید تلخ کلامی اور گرما گرمی کے بعد ایک اعلی امریکی عہدے دار کا کہنا ہے کہ پانی سر سے اوپر جا چکا ہے۔ آج ہفتے کے روز ایک بیان میں مذکورہ عہدے دار کا کہنا تھا کہ زیلنسکی کے ساتھ ٹرمپ کا تعلق بظاہر اب ناقابل اصلاح دکھائی دے رہا ہے، کم از کم جب تک زیلنسکی صدر کے عہدے پر فائز ہیں۔ زیلنسکی کا استعفا امریکی نیوز چینل CNN کے مطابق امریکی انتظامیہ کے اس عہدے دار نے یوکرین کے صدر کے مستعفی ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

تین ماہ کے تعطل کے بعد نجی افغان ٹی وی چینل بحال

کابل، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) آرزو ٹی وی کو مبینہ طور پر غیر ملکی ٹی وی چینلوں کے ساتھ تعاون اور ایسے پروگرام نشر کرنے کے الزام پر بند کیا گیا تھا جو طالبان کے مطابق اسلامی اصولوں کے منافی تھے۔ صحافتی آزادی کے لیے کام کرنے والی غیر سرکاری افغان تنظیم 'افغان جرنلسٹس سینٹر (اے ایف جے سی)' کی جانب سے ہفتے کو جاری کردہ ایک بیان میں بتایا گیا کہ تقریباً تین ماہ کی معطلی کے بعد کابل میں قائم نجی ٹی وی چینل 'آرزو ٹی وی' نے دوبارہ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے سے بات کرتے ہوئے اس بات کی تصدیق ایک اور میڈیا ایڈووکیسی گروپ کے سربراہ حجت اللہ مجددی نے بھی کی۔ اے ایف جے سی کے مطابق آرزو ٹی وی کی بحالی کی اجازت افغانستان میں حکمراں طالبان کی نیکی کے فروغ اور بدی کی روک تھام کی سرکردہ وزارت نے دی، جس کے بعد آرزو ٹی وی کے آفس پر لگائی سیل ہٹا دی گئی۔ اے ایف جے سی کے مطابق اس ٹی وی چینل کے سربراہ بصیر عابد نے اسے بتایا کہ ان کے ادارے کے تمام ملازمین کو دوبارہ کام شروع کرنے کی اجازت ہے اور آرزو ٹی وی کی بحالی کے حوالے سے کسی بھی قسم کی کوئی شرائط عائد نہیں کی گئیں۔ اس ٹی وی چینل کو طالبان نے پچھلے سال دسمبر میں بند کر دیا تھا اور ساتھ ہی اس کے سات کارکنوں کو عارضی طور پر گرفتار بھی کر لیا گیا تھا۔ بعد ازاں تحریری ضمانت پر ان کارکنوں کو رہا کر دیا گیا تھا۔ آرزو ٹی وی کو مبینہ طور پر غیر ملکی ٹی وی چینلوں کے ساتھ تعاون اور ایسے پروگرام نشر کرنے کے الزام میں بند کیا گیا تھا، جو طالبان کے مطابق اسلامی اصولوں کے منافی تھے۔ اے ایف جے سی نے آرزو ٹی وی کی بحالی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس کی بندش کو میڈیا کے ایک آزاد ادارے کے حقوق کی "واضح خلاف ورزی" قرار دیا۔ ساتھ ہی اس تنظیم نے اس بات پر بھی زور دیا کہ طالبان افغانستان میں میڈیا اداروں کو بغیر کسی پابندی اور خطرے کے، آزادی سے کام کرنے کی اجازت دیں۔ کچھ عرصہ قبل طالبان نے خواتین کے ایک ریڈیو اور ایک یوتھ ریڈیو اسٹیشن کی نشریات کی بحالی کی اجازت بھی دے دی تھی۔

ٹرمپ کا یوکرین کے لیے ہتھیاروں کی فراہمی روک دینے پر غور

واشنگٹن۔ کئیف، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) گذشتہ روز وائٹ ہاس میں امریکی صدر اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان دھواں دار ملاقات کے بعد ایسا لگتا ہے کہ فریقین نے ممکنہ راستوں پر غور شروع کر دیا ہے۔ ایک اعلی سطح کے امریکی ذمے دار نے انکشاف کیا ہے کہ ٹرمپ نے قومی سلامتی کے ذمے داران سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ یوکرین کے لیے ہتھیاروں کی فراہمی روکنے کے امکانات کا تعین کریں۔ حالیہ کھیپوں کی معطلی امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق ٹرمپ نے قومی سلامتی کے ذمے داران کو یہ احکامات جاری کیے ہیں کہ وہ "کئیف حکومت کو ہتھیاروں کی حالیہ کھیپوں کی عارضی یا مستقل بندش کے امکان کو دیکھیں"۔ معلوم رہے کہ زیلنسکی نے امریکی صدر سے ملاقات کے دوران میں واشنگٹن کی جانب سے ان کے ملک کو پیش کی جانے والے ہتھیاروں اور فوجی امداد کی اہمیت پر زور دیا تھا ... اور اگر یہ امداد نہ ہوتی تو یوکرینی فوج کا فروری 2022 سے روسی افواج کے سامنے ڈٹ جانا ممکن نہ ہوتا"۔ زیلنسکی نے ہفتے کے روز جاری ایک بیان میں امریکا، ٹرمپ اور کانگریس کے لیے اپنی ممنونیت کا اظہار کیا۔ زیلنسکی نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ اپنے ملک کے لیے سیکورٹی ضمانت کی جانب پہلے قدم کے طور پر واشنگٹن کے ساتھ معدنیات کے معاہدے پر دستخط کے لیے تیار ہیں۔ دوسری جانب یوکرین کے وزیر اعظم ڈینس شمیگل نے زیلنسکی کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ انھوں نے ایکس پلیٹ فارم پر لکھا کہ "صدر کی بات درست ہے"۔ شمیگل نے مزید لکھا کہ "سیکورٹی ضمانت کے بغیر فائر بندی کا مطلب پورے یورپی براعظم پر روسی قبضے کا راستہ کھولنا ہے"۔ امریکی صدر کی ٹیم نے یوکرینی صدر سے کوچ کی درخواست کی جس کے کچھ دیر بعد ٹرمپ نے دوسری ملاقات کے لیے یہ شرط رکھ دی کہ پہلے زیلنسکی امن معاہدہ طے کرنے اور معدنیات کے سمجھوتے پر دستخط کرنے کے لیے اپنی آمادگی کا اظہار کریں۔ دریں اثنا امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے یوکرین کے صدر سے مطالبہ کیا تھا۔

شام میں روسی فوجی اثر و رسوخ برقرار رکھنے کا خواہاں: رپورٹ

دمشق۔ ماسکو، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) نجی عبرانی اخبار یدیعوت احرونوت نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے اپنے ملٹری سیکرٹری میجر جنرل رومن گوفمین کو حالیہ دنوں میں ماسکو بھیجا تا کہ وہ روسی حکام کے ساتھ سیکورٹی اور سیاسی ملاقاتوں میں شام میں روسی فوج کی موجودگی کو برقرار رکھنے کیلیے انہیں قائل کر سکیں۔ اخبار نے نشاندہی کی کہ اس دورے کے تناظر میں تل ابیب کا مقصد شام میں روسی اثر و رسوخ کو برقرار رکھنا ہے۔ مقربر عبرانی اخبار کے مطابق اس دورے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان سیکورٹی کوآرڈینیشن کو بڑھانا ہے، اس کے علاوہ روس پر زور دینا ہے۔

برطانیہ کا یوکرین کو دو ارب پانڈ قرض دینے کا اعلان

لندن۔ کئیف، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) برطانوی وزیر اعظم سر کیئر سٹارمر نے اپنی رہائش گاہ 10 ڈاننگ سٹریٹ پر یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی سے ہونے والی ملاقات میں انھیں اس بات کا یقین دلایا کہ برطانیہ بھر میں انھیں مکمل حمایت 'حاصل' ہے۔ یوکرین کے صدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ وائٹ ہاس میں ہونے والی ملاقات کے بعد برطانیہ پہنچنے پر برطانوی وزیر اعظم کو بتایا کہ انھیں خوشی ہے کہ ان کے ملک کے برطانیہ جیسے اچھے دوست ہیں۔ زیلنسکی اور سر کیئر نے یوکرین کی فوجی رسد کے لیے 2 اشاریہ دو چھ ارب پانڈ کے قرض پر بھی دستخط کیے جنھیں منجمد روسی اثاثوں سے حاصل ہونے والے منافع سے ادا کیا جائے گا۔ وزیر اعظم اتوار کو یورپی رہنماں کے سربراہ اجلاس کی میزبانی کریں گے جس میں روس یوکرین جنگ کے خاتمے کی کوششوں کے ساتھ ساتھ وسیع تر یورپی دفاع پر تبادلہ خیال کیا جائے گا جبکہ زیلنسکی شاہ چارلس سوم سے بھی ملاقات کریں گے۔ تاہم ان اہم ملاقاتوں کے دوران واشنگٹن میں ہونے والی واقعات اور امریکہ کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی سے متعلق خدشات کا احاطہ کیا جائے گا۔ حالیہ ہفتوں میں برطانوی وزیر اعظم نے خود کو امریکہ اور یورپ کے درمیان ایک اہم شخصیت کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ امریکی صدر کی ہونے والی ملاقات سے ایک روز قبل برطانوی وزیر اعظم کی صدر ٹرمپ کے ساتھ خوشگوار ملاقات کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس ملاقات کے دوران برطانوی وزیر اعظم نے شاہ چارلس سوم کی جانب سے ایک خط پیش کیا جس میں ٹرمپ کو دوسرے سرکاری دورے پر مدعو کیا گیا تھا، جسے ایس این پی کے ارکان پارلیمنٹ نے اوول آفس کے جھگڑے کے بعد واپس لینے کا مطالبہ کیا تھا۔ سنیچر کے روز 10 ڈاننگ سٹریٹ کا دورہ برطانوی وزیر اعظم کے لئے ایک موقع تھا کہ وہ ٹرمپ کے ساتھ عوام کے اختلافات کے بعد زیلنسکی کے لئے اپنی مسلسل حمایت کا اظہار کریں۔ 10 ڈاننگ سٹریٹ کے باہر جمع لوگوں نے زیلنسکی کے وہاں پہنچنے پر خوشی کا اظہار کیا جس کے بعد دونوں رہنماں کے درمیان ہونے والی ملاقات دوران سر کیر نے یوکرین کے رہنما سے کہا کہ یہ برطانیہ کے لوگ ہیں جو یہ ظاہر کرنے کے لئے باہر آ رہے ہیں کہ وہ آپ کی کتنی حمایت کرتے ہیں اور یہ کہ وہ یوکرین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم آپ اور یوکرین کے ساتھ اس وقت تک کھڑے ہیں۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نیویارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں میڈیا سے خطاب کر رہے ہیں۔

انگریزی امریکا کی سرکاری زبان ہوگی

واشنگٹن، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) توقع ہے کہ امریکی صدر ایک تاریخی ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے انگریزی کو امریکا کی سرکاری زبان کے طور پر مقرر کر دیں گے۔ یہ اپنی نوعیت کا انوکھا فیصلہ ہوگا۔ یہ ایگزیکٹو آرڈر سابق امریکی صدر بل کلنٹن کے دور سے متعلق اس تفویض کو ختم کر دے گا جس میں وفاقی فنڈنگ حاصل کرنے والی ایجنسیوں اور اس سے مستفیض ہونے والوں سے یہ تقاضا کیا گیا تھا کہ وہ انگریزی نہ بولنے والوں کو وسیع پیمانے پر زبان کی مدد فراہم کریں۔ پہلی مرتبہ قومی زبان نئے آرڈر کے تحت ایجنسیوں کو اس معاملے میں لچک حاصل ہو جائے گی۔

زیلنسکی کا دورہ واشنگٹن یوکرین کی تباہ کن ناکامی ہے: روس

ماسکو، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) یوکرینی صدر ولادی میر زیلنسکی کے دورہ امریکہ اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے تلخ کلامی سے ملاقات کے بعد اس پر روس کا بھی رد عمل سامنے آیا ہے۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے کہا ہے کہ زیلنسکی کا دورہ واشنگٹن ان کی حکومت کی مکمل سیاسی اور سفارتی ناکامی تھی۔ انہوں نے آج ہفتہ کو ایک بیان میں کہا کہ یوکرین کے صدر کے رویے نے اس بات پر زور دیا کہ زیلنسکی بین الاقوامی برادری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔ جنگی جنون زخارووا نے زور دیا کہ زیلنسکی کا طرز عمل اس بات کا ثبوت ہے وہ جنگی جنون میں مبتلا ہیں۔ روسی حکومت کی ترجمان نے وضاحت کی کہ یوکرین میں روس کے مقاصد میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا جب یوکرینی صدر نے اپنے ملک کے لیے امریکی حمایت پر اظہار تشکر اور واشنگٹن کے ساتھ "مضبوط تعلقات" کی امید ظاہر کی ہے۔

زیلنسکی نے اپنے ٹویٹر اکانٹ پر ایک بیان میں "امریکی عوام" کے ساتھ خاص طور پر ٹرمپ اور کانگریس کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکی صدر کے ساتھ تعلقات صرف دو رہنماں تک محدود نہیں ہیں بلکہ یہ دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان تاریخی اور مضبوط رشتے کی عکاسی کرتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے بھی اس سے قبل اس بات پر زور دیا تھا کہ یوکرین کے صدر کو اپنے کیے پر معافی مانگنی چاہیے۔ جب کہ ٹرمپ نے کہا تھا وہ زیلنسکی سے دوبارہ ملاقات کی کوئی گنجائش نہیں رکھتے جب تک کہ وہ امن کے لیے بات چیت کرنے اور دھاتوں کے معاہدے کو انجام دینے پر آمادگی ظاہر نہیں کرتے واشنگٹن ان کے ساتھ ملاقات نہیں کریگا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2019 تک امریکا میں انگریزی کے سوا دیگر زبانیں بولنے والوں کی مجموعی تعداد 1980 کے مقابلے میں تین گنا بڑھ چکی ہے۔

فلسطینی علاقوں پر کانفرنس کی میزبانی کرے گا

غزہ، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) سوئٹزرلینڈ نے جنیوا کنونشنز کی فریق 196 ریاستوں کو دعوت دی ہے کہ وہ اسرائیل کے زیر قبضہ علاقوں میں رہنے والے شہریوں کو درپیش صورت حال پر آئندہ ہفتے ہونے والی کانفرنس میں شرکت کریں، یہ بات ملک کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے جمعہ کو کہی۔ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں میں مغربی کنارے کے کیمپوں سے دسیوں ہزار افراد کو نکال دیا ہے جس سے مستقبل میں ممکنہ الحاق کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے فوجیوں کو "طویل قیام" کے لیے تیار رہنے کا حکم دیتے ہوئے کہا ہے۔

امریکہ نے اسرائیل کو 4 ارب ڈالر کی فوجی امداد کی فراہمی تیز کر دی

واشنگٹن ۳ رمارچ (پی ایس آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے انہوں نے قابض اسرائیل کو تقریبا 4 بلین ڈالر کی فوجی امداد فراہم کرنے کے معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ انہوں نے ایک مختصر بیان "میں کہا کہ قابض اسرائیل کو تقریبا چار ارب ڈالر کی فوجی امداد کی فراہمی میں تیزی لانے کے لیے ایک اعلان پر دستخط کیے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سابق صدر جو بائیڈن کی طرف سے اسرائیل پر عائد ہتھیاروں کی جزوی پابندی ختم کر دی گئی ہے۔ روبیو نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ اسرائیل کو تقریبا 12 ارب ڈالر مالیت کے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ اسرائیل کی سلامتی کے لیے امریکہ کی ثابت قدمی کے عزم کو پورا کرنے کے لیے تمام دستیاب آلات کا استعمال جاری رکھے گی۔ اسرائیل کو سیکورٹی خطرات سے بچانے کے لیے بھی تمام ممکنہ وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ روبیو نے کہا کہ انہوں نے مشرق وسطی میں امریکی اتحادی اسرائیل کو فوجی امداد کی فراہمی میں تیزی لانے کے لیے ہنگامی اختیارات کا استعمال کیا، جو اس وقت غزہ میں ایک نازک جنگ بندی پر عمل پیرا ہے۔ پینٹاگان نے کہا کہ محکمہ خارجہ نے اسرائیل کو تقریبا ارب ڈالر مالیت کے بم، مسمار کرنے والے آلات اور دیگر ہتھیاروں کی ممکنہ فروخت کی منظوری دی ہے۔ انتظامیہ نے کانگریس کو ہنگامی بنیادوں پر ہتھیاروں کی ممکنہ فروخت کے بارے میں مطلع کیا۔ ایوان کی خارجہ امور اور سینیٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹیوں کے اراکین کو اس فروخت کا جائزہ لینے اور کانگریس کو باضابطہ طور پر مطلع کرنے سے پہلے یہ ہنگامی فیصلہ کیا گیا۔ حالیہ ہفتوں میں دوسری بار صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کی فوری منظوری دینے کے لیے ہنگامی حالت کا اعلان کیا ہے۔ سابق صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے بھی کانگریس کے جائزے کے بغیر اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دینے کے لیے ہنگامی اختیارات کا استعمال کیا تھا۔

شام میں القاعدہ کے سینئر رہنما کو ہلاک کر دیا ہے: امریکی فوج

واشنگٹن، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) امریکی فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ اس نے القاعدہ کی شامی شاخ حراس الدین کے ایک اعلی فوجی رہنما کو ہلاک کر دیا ہے۔ اس شاخ نے جنوری میں اپنی تحلیل کا اعلان کیا تھا۔ شرق اوسط میں امریکی افواج کی انچارج امریکی مرکزی کمان (سینٹ کام) نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی افواج نے 23 فروری کو "شمال مغربی شام میں ایک عین درست فضائی حملہ کیا جس میں دہشت گرد تنظیم حراس الدین کے سینئر فوجی رہنما محمد یوسف ضیا کو نشانہ بنایا اور ہلاک کر دیا۔"

پوتین زیر لب مسکرا رہے، ٹرمپ اور زیلنسکی مشکل میں اور یورپ چوکنا ہو گیا

ماسکو۔ کئیف، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) اس میں کوئی شک نہیں کہ امریکی صدر ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب زیلنسکی کے درمیان جمعہ کو وائٹ ہاس میں ہونے والی شعلہ بیانی پر سب سے زیادہ خوش ہونے والے روسی صدر ہیں۔ دونوں اتحادیوں کے درمیان اس پرتشدد جھگڑے نے روسی صدر ولادیمیر پوتین کی خدمت کی ہے۔ بعد میں روسی حکام کی طرف سے جاری کردہ بیانات میں اس کا اظہار بھی کیا گیا۔ روسی براہ راست سرمایہ کاری فنڈ کے سربراہ اور 18 فروری کو سعودی عرب میں ہونے والے روسی۔ امریکی مذاکرات میں روسی مذاکرات کاروں میں سے ایک کرل دمتریف نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اس جھگڑے کو "تاریخی" قرار دیا۔ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخارووا نے اسے ایک معجزہ قرار دیا کہ ٹرمپ اور ان کے نائب وینس نے زیلنسکی پر حملہ نہیں کیا۔ یورپی ممالک نے یوکرینی اتحادی کے لیے اپنی حمایت کا اعلان کرنے میں بڑی تیزی دکھائی۔

اس کا اندازہ زیلنسکی کے ایکس اکانٹ سے بھی ہوتا ہے۔ زیلنسکی کا اکانٹ ان یورپی عہدیداروں کے شکریہ کے اظہار سے بھرا ہوا ہے جنہوں نے زیلنسکی سے اظہار یکجہتی کیا ہے۔ ویک اپ کال یورپی یونین کے ایک اہلکار نے تصدیق کی ہے کہ جو کچھ ہوا وہ "ویک اپ کال" تھا۔ برطانوی اخبار "فنانشل ٹائمز" کی رپورٹ کے مطابق یورپی یونین کے امریکہ کے ساتھ سابقہ تعلقات ختم ہو چکے ہیں اور اب خود انحصاری کی ضرورت ہے۔ رپورٹ میں استعاراتی اصطلاحات میں یہ بھی کہا گیا کہ اٹلانٹک کے دوسری طرف ہمارے والدین نے ہمیں خاندانی گھر سے نکال دیا ہے۔ ہمارے الانسز کاٹ دیے اور ہمیں وراثت سے محروم کر دیا ہے۔ دونوں صدور کا مخمصہ لیکن اس سارے شور یا بے مثال جھگڑے کی وجوہات کے علاوہ جو بات یقینی ہے وہ یہ ہے کہ ٹرمپ اور زیلنسکی دونوں اب مشکل میں ہیں۔ امریکی صدر جنہوں نے ہمیشہ اس بات کی تعریف کی ہے کہ وہ دنوں میں روس یوکرین جنگ کو ختم کرنے کے قابل ہیں کو اب ایک ناممکن نہیں تو بہت پیچیدہ کام کا سامنا ہے۔ ٹرمپ کے ملک کی 250 ارب ڈالر کی بھاری رقوم کی واپسی کی امید کو معدنیات پر دستخط کرنے میں ناکامی کے بعد دھچکا لگا ہے۔ جہاں تک زیلنسکی کا تعلق ہے وہ بالکل ناقابل رشک صورتحال میں ہیں۔ انہوں نے کل تصدیق کی ہے کہ امریکہ کی حمایت کے بغیر ان کا ملک جنگ کا دبا برداشت نہیں کر سکے گا۔ اس منظر کی روشنی میں ایسا لگتا ہے کہ صورتحال کافی پیچیدہ ہو چکی ہے۔ سفارتی پہیے دوبارہ چلنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ دونوں طرف کے سمجھدار لوگ ملاقات کریں گے تاکہ گزشتہ روز ٹرمپ کی سرزنش اور صحافیوں اور وائٹ ہاس کے نامہ نگاروں کی نظر میں ٹوٹنے والے تعلقات میں دراڑ کو دور کیا جا سکے۔

ترکیہ: کرد باغی گروپ کا ہتھیار ڈالنے کا اعلان؛ جیل میں قید رہنما کی رہائی کا مطالبہ

انقرہ، ۳ رمارچ (پی ایس آئی) ویب ترکیہ مخالف اور آزاد کرد ریاست کے حامی گروپ کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) کے سربراہ کی جانب سے ہتھیار ڈالنے کے اعلان کے بعد مسلح گروپ نے ہفتے سے جنگ بندی پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔ خبروں کے مطابق 25 برس سے جیل میں قید باغی رہنما عبداللہ اوجلان نے جمعرات کو پارٹی تحلیل کرنے کا بھی اعلان کیا تھا۔ اس پیش رفت کو ترکیہ اور خطے کی سیاست کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس پیش رفت سے 1984 میں شروع ہونے والی مسلح جدوجہد کا اختتام ہو جائے گا جس میں اب تک مجموعی طور پر 40 ہزار سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس اقدام سے ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان کو فائدہ پہنچے گا اور اس سے جنوب مشرقی ترکیہ میں امن و ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی جہاں کی معیشت کو تنازع کی وجہ سے نقصان پہنچ رہا تھا۔ جنوب مشرقی ترکیہ اور شام سے ملحقہ سرحد کے اطراف کرد آباد ہیں۔

ترکیہ کی حکومت کا موقف رہا ہے کہ 'پی کے کے' کے جنگجو ترکیہ میں دہشت گردی کے مختلف واقعات میں ملوث ہیں۔ ترک فوج وقتاً فوقتاً ان کے خلاف کارروائیاں بھی کرتی رہی ہے۔ باغی گروپ کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں ترکیہ کی حکومت پر زور دیا گیا ہے کہ وہ 1999 سے قید عبداللہ اوجلان کو نقل و حرکت کی اجازت دے، تاکہ وہ ہتھیار ڈالنے کے عمل کو آگے بڑھا سکیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم جنگ بندی کا اعلان کر رہے ہیں جس کا اطلاق ہفتے سے ہوگا۔ ہماری فورسز اب کوئی مسلح کارروائی نہیں کریں گی۔ جمعرات کو کرد سیاست دانوں نے عبداللہ اوجلان سے جیل میں ملاقات کے دوران ان پر زور دیا تھا کہ وہ ہتھیار ڈالنے کا اعلان کر کے پارٹی بھی تحلیل کر دیں۔ 'پی کے کے' کی ایگزیکٹو کمیٹی کے بیان میں کہا گیا ہے کہ اوجلان کے اعلان سے کردستان اور مشرق وسطی میں ایک تاریخی عمل کا آغاز ہوگا۔ پی کے کے کا یہ مطالبہ رہا ہے کہ ترکیہ، شام، عراق اور ایران کے کرد اکثریتی علاقوں پر مشتمل ایک آزاد ریاست کا قیام عمل میں آنا چاہیے۔ پی کے کے کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ گروپ کے سربراہ کے اعلان کے بعد اب جمہوری اور قانونی ذرائع سے اپنی جدوجہد کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ترکیہ اور بعض مغربی ممالک 'پی کے کے' کو دہشت گرد گروپ قرار دیتے ہیں۔ ماضی میں بھی شورش کے خاتمے کے لیے کوششیں ہوتی رہی ہیں۔ تاحال یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ترکیہ کی حکومت عبداللہ اوجلان کو کسی قسم کی رعایت دینے کے لیے تیار ہے یا نہیں۔ تاہم وزیر انصاف یلماز تنک نے جمعے کو 'سی این این ترک' کو بتایا تھا کہ عام معافی، گھر میں نظر بندی یا دیگر آپشنز پر بات نہیں کی جا رہی۔ تجزیہ کاروں کے مطابق صدر ایردوان عرصہ دراز سے اس تنازع کو ختم کرنے کے لیے کوشاں تھے۔

لوگ جنوبی کوریا کے شہر سیول میں مارچ 1919 کی تحریک آزادی کی 106ویں سالگرہ کے موقع پر ایک تقریب میں شریک ہیں۔

سری دیوی کی محبت میں گرفتار سپر اسٹار جو کبھی ان سے اظہار نہ کر سکا

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) بالی ووڈ کی ملکہ آنجہانی اداکارہ سری دیوی کے مداح دنیا بھر میں موجود ہیں مگر ان کے ساتھی اداکار بھی نہ صرف ان کے مداح بلکہ ان کی محبت میں بھی گرفتار رہ چکے ہیں۔ ایسے ہی ایک اداکار کے بارے میں آج ہم کو بتانے جا رہے ہیں جو سری دیوی کی محبت میں گرفتار رہے تاہم کبھی ان سے اپنی محبت کا اظہار نہ کر سکے۔ یہ جان کر آپ حیران رہ جائیں گے کہ اس اداکار نے سری دیوی کے ساتھ ایک فلم میں ان کے سوتیلے بیٹے کا کردار بھی ادا کیا ہے۔ یہاں بات ہو رہی ہے ساتھ فلموں کے سپر اسٹار رجنی کانت کی، سری دیوی نے اپنی زندگی کی ایک اہم فلم میں رجنی کانت کے ساتھ اسکرین شیئر کی ان دونوں کی جوڑی کو مداحوں کی جانب سے بھی بیحد پسند کیا گیا۔ اس فلم کی شوٹنگ کے دوران رجنی کانت کو خوبصورت ساتھی اداکارہ اور سب کے دلوں پر راج کرنے والی سری دیوی سے محبت ہو گئی اور وہ ان سے اپنی محبت کا اظہار کرنا چاہتے تھے مگر ایک واقعے کی وجہ سے وہ اس سے اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکے۔ مصنف اور ہدایت کار بالا چندر نے اپنے ایک پرانے انٹرویو میں اس دلچسپ واقعے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ سری دیوی رجنی کانت سے عمر میں بہت چھوٹی تھیں اور رجنی کانت نے ہمیشہ ان کا بہت خیال رکھا۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں کے درمیان ایک بیحد خوبصورت تعلق تھا یہی نہیں بلکہ سری دیوی نے رجنی کانت کی صحت بگڑنے پر سات دن کا اپواس بھی رکھا تھا۔ ہدایتکار کے مطابق ایک دن جب رجنی نے سری دیوی کو سچائی بتانے کا ارادہ کیا اور وہ ان کے گھر پہنچے، تو اچانک گھر کی بتیاں بجھ گئیں، شاید لائٹ چلی گئی تھی یا کچھ اور مسئلہ تھا تاہم رجنی کانت نے اس کو ایک برا شگون سمجھا اور بغیر کچھ کہے لوٹ گئے اور پھر کبھی اپنی محبت کا اظہار نہیں کیا۔ بعد ازاں سری دیوی نے پروڈیوسر بونی کپور سے شادی کر لی اور یوں یہ ایک طرفہ محبت کی کہانی بھی ادھوری رہ گئی۔

دنیا کے امیر ترین شخص ہونے کے باوجود ایلون مسک دفتر کے فرش پر کیوں سوتے ہیں؟

واشنگٹن، ۳ مارچ (پی ایس آئی) اگر انسان دنیا کے امیر ترین افراد کے رہن سہن اور رہائش کے بارے میں سوچیں تو عالیشان بنگلے، محل، کوٹھیاں پھر ان میں شہزادوں کی طرح رہنا ہی ذہنوں میں آتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ کئی کمپنیاں اور ایکس (سابقہ ٹوئٹر) کے مالک ایلون مسک جیسے انسان آفس کے فرش پر سو سکتے ہیں؟ ایسا تو شاید عام طور پر دفتر میں کام کرنے والا جونیئر ملازم بھی نہ سوچے۔ نیو یارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق ایلون مسک کو ویک اینڈ سے نفرت ہے، جس کا انتظار ہر شخص کرتا ہے۔ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے مسک ہفتے میں کم از کم 80 گھنٹے کام کرنے کی حمایت کرتے آ رہے ہیں۔

2018 میں انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ ضرورت پڑنے پر ہر کسی کو ہفتے میں 100 گھنٹوں تک کام کرنا چاہیے تاکہ دنیا کو تبدیل کیا جا سکے۔ ایلون مسک کا کہنا ہے کہ ہفتے میں 120 گھنٹے کام کرنا میری سپر پاور ہے۔ کیا آپ کو یہ علم ہے کہ اتنا پیسہ ہونے کے باوجود بھی یہ شخص آرام کیوں نہیں کرتا؟ نیو یارک ٹائمز کی ایک رپورٹ میں اس پر تبصرہ کیا گیا کہ ایلون مسک دفتر کے فرش پر اس لیے سوتے ہیں کیونکہ یہ محنت، ان کی طاقت اور ان کے حق حکمرانی کا ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور غیر ملکی میڈیا کے مطابق 2022 میں دیے گئے ایک انٹرویو میں ایلون مسک نے اس کی وجہ بتائی تھی، مسک کے مطابق ان کا آفس ان کی ابتدائی رہائش گاہ تھا، اس کے علاوہ یہ اقدام اسٹریٹجک تھا، کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ ملازمین انہیں دیکھیں اور ٹھیک سے کام کریں۔ ایلون مسک ویک اینڈ سے نفرت کیوں کرتے ہیں؟ مسک نے ویک اینڈ سے نفرت کی وجہ بتائی کہ جب ہم ہفتے کے آخر میں بھی کام کر رہے ہوتے ہیں تو ہمارے بیوروکریٹک مخالفین 2 دن کے لیے میدان چھوڑ دیتے ہیں۔ یہی میری جیت کا راز ہے۔ ایمازون کے بانی جیف بیزوس اپنی ابتدائی جدوجہد کے دوران ہر روز 12 گھنٹے کام کرنے کی بات کرتے ہیں، جب کہ ایپل کے سی ای او ٹم کک صبح 4:30 بجے ای میل بھیجنے کے لیے مشہور ہیں۔ اسی طرح ایلون مسک کے باس بھی، جو خبروں اور سوشل میڈیا میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں، دعویٰ کرتے ہیں کہ مجھ سے زیادہ محنت کسی صدر نے نہیں کی۔

نواسے نواسیوں کے باوجود شادی کر لی

شیزوکا، ۳ مارچ (پی ایس آئی) جاپان کے شہر شیزوکا سے تعلق رکھنے والے 32 سالہ طالبعلم کو اپنی کلاس فیلو کی 53 سالہ والدہ سے محبت ہو گئی جس کے بعد دونوں نے شادی بھی کر لی۔ حال ہی میں جوڑے کو جاپانی ٹاک شو میں مدعو کیا گیا جس دوران 32 سالہ اساموتو میوکا نے بتایا کہ ان کی اہلیہ 53 سالہ مدوری سے ان کی پہلی ملاقات زمانہ طالبعلمی میں پیرنٹ ٹیچر میٹنگ کے دوران ہوئی جس دوران دونوں ایک دوسرے کو جانتے تک نہیں تھے۔ دوران شو اساموتو میوکا کا کہنا تھا کہ پہلی ملاقات کے بعد مدوری سے ان کی اگلی ملاقات 10 سال بعد ہوئی، جس کے بعد وہ مدوری کے سحر میں گرفتار ہو گئے لیکن اس وقت مدوری اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کر چکی تھیں تاہم اس کے باوجود بھی انھوں نے اساموتو میوکا کی محبت کو رد کر دیا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق اس کے اگلے ہی دن اساموتو میوکا مدوری کی بیٹی کی حمایت سے انھیں ڈنر پر لے جانے میں کامیاب ہو گیا، ڈنر کے دوران اسامو نے مدوری کو بتایا کہ انھیں پہلی نظر میں ہی محبت ہو گئی تھی جس پر مدوری نے بات ٹال دی لیکن اسامو نے اس کے باوجود بھی مدوری سے رابطہ ختم نہیں کیا اور مسلسل اظہار کے بعد بالآخر مدوری کا دل جیتنے میں کامیاب ہو گیا۔ اساموتو میوکا نے بتایا کہ اس کے بعد بھی مدوری بیٹی کا سوچ کر شادی کیلئے رضامند نہیں تھیں تاہم مدوری کی بیٹی نے انھیں سمجھایا کہ وہ اس کی فکر نہ کریں، بس اپنی خوشی کا سوچیں۔ ابتدا میں اسامو کے والدین نے بھی اس رشتے کی شدید مخالفت کی لیکن جلد ہی یہ مخالفت ختم ہو گئی، اسامو سے شادی کے وقت مدوری 4 بچوں کی نانی بن چکی تھیں۔ شادی سے قبل اسامو نے مدوری کیلئے 38 ملین ین کا گھر خریدلیا اور والدین کی رضامندی ملتے ہی جوڑے نے 2023 میں شادی کر لی۔

بھارتی اداکار شیوراجکمار کینسر سے صحتیاب

چنئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) جنوبی بھارت کی کناڈا فلموں کے سپر اسٹار شیوراجکمار گزشتہ برس اس وقت شہ سرخی میں آئے جب انھوں نے اپنے اندر کینسر کی تشخیص کا انکشاف کیا تھا۔ واضح رہے کہ 63 سالہ بھارتی اداکار، فلم پروڈیوسر اور ٹیلی ویژن پریزنٹر شیوراجکمار بعد ازاں علاج کیلیے امریکی ریاست فلوریڈا گئے جہاں ان کا کامیاب علاج کیا گیا اور اب وہ گھر واپس آ گئے ہیں۔ کینسر سرجری کے بعد انھیں اب کینسر فری قرار دیا گیا ہے اور اب وہ اپنی صحتیابی کے بعد دوبارہ اپنے کام پر واپسی کے لیے بے چین ہیں۔ حال ہی میں انھوں نے اپنی بیماری اور اسکے علاج کے حوالے سے گفتگو کی۔

آج شام رمضان کا چاند تلاش کرنے کے ساتھ آسمان پر 7 سیاروں کا نظارہ بھی ممکن

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) آج شام دنیا بھر میں لاکھوں کروڑوں مسلمان رمضان کا چاند دیکھنے کے لیے اپنے چہرے آسمان کی جانب کریں گے۔ مگر چاند کو تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ آپ آج نظام شمسی کے تمام سیارے (زمین کو نکال کر) بھی آسمان پر دیکھ سکتے ہیں۔ جی ہاں واقعی سیاروں کی قطار یا پلانیٹ پریڈ کا منفرد نظارہ 28 فروری کی شام کو دیکھنا ممکن ہوگا۔ عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورینس اور نیپچون ان سب سیاروں کی نایاب پریڈ دوبارہ دیکھنے کے لیے 2040 تک انتظار کرنا ہوگا۔ ان سب سیاروں کو آسمان پر دیکھنا ممکن تو ہے مگر چند سیارے آسانی سے نظر نہیں آئیں گے۔ عطارد، نیپچون اور زحل شام کے آغاز پر افق کے بہت زیادہ قریب ہوں گے، خاص طور پر نیپچون اور زحل کو شام کی روشنی میں دیکھنا بہت مشکل ہوگا۔ اسی طرح یورینس کی روشنی بہت مدھم ہوگی اور اسے دیکھنے کے لیے دوربین یا ٹیلی اسکوپ کی ضرورت ہوگی۔ البتہ زہرہ، مریخ اور مشتری کو بہت آسانی سے آپ آسمان پر دیکھ سکیں گے۔ 3، 4 یا 5 سیاروں کی پریڈ اکثر دیکھنے میں آتی ہے مگر تمام 7 سیاروں کی پلانیٹ پریڈ کافی نایاب ہے۔ اس سے قبل جون 2024 میں بھی تمام سیاروں کی پلانیٹ پریڈ دیکھنے میں آئی تھی۔ مگر اس موقع پر صرف 2 سیاروں کو آنکھوں سے دیکھنا ممکن تھا۔ 6 سیاروں کی پریڈ جنوری 2025 میں ہوئی۔

کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا کے ہاں ننھے مہمان کی آمد متوقع

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) بالی ووڈ کی نامور اور پسندیدہ جوڑی کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا کے ہاں جلد ننھے مہمان کی آمد متوقع ہے۔ جوڑے کی جانب سے خوشخبری انسٹاگرام پر جمعے کی دوپہر دی گئی، انسٹاگرام پر شیئر کردہ پوسٹ میں دونوں نے اپنے ہاتھ میں بچے کے موزے پکڑے ہوئے تصویر شیئر کی۔ کیپشن میں اداکار جوڑی نے لکھا 'ہماری زندگیوں کے سب سے بہترین تحفہ جلد ہمارے پاس آنے والا ہے'۔ کیارا ایڈوانی کی جانب سے شیئر کی گئی اس پوسٹ پر معروف اداکاروں نے بھی کمنٹ کیا اور جوڑی سمیت آنے والے ننھے مہمان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ کیارا ایڈوانی اور سدھارتھ ملہوترا کی شادی 7 فروری 2023 میں ہوئی تھی۔

بالی وڈ کے سپر اسٹار گووندا اور ان کی اہلیہ کے درمیان طلاق کی خبریں زیر گردش ہیں جب کہ سنیتا آہوجا کے وکیل نے انکشاف کیا ہے کہ سنیتا نے 6 ماہ قبل ہی اداکار سے طلاق کے لیے عدالت سے رجوع کر لیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گووندا ماضی میں دوسری شادی کرنے کا عندیہ دے چکے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق اداکار کا ایک انٹرویو سوشل میڈیا کی زینت بنا ہوا ہے جس میں وہ یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ ہو سکتا ہے میں دوسری شادی کرلوں کیونکہ یہ میری کنڈلی میں ہے۔ اسٹارڈسٹ کے ساتھ ایک انٹرویو میں گووندا نے بتایا تھا کہ وہ کس طرح ساتھی اداکارہ نیلم کے ساتھ پیار کرتے ہیں۔ گووندا نے یہ بھی انکشاف کیا تھا کہ انہوں نے سنیتا سے شادی اپنے وعدے کو نبھانے کے لیے کی تھی، نہ کہ محبت سے کی۔ گووندا نے کہا تھا کہ 'مستقبل کون جانتا ہے، ہو سکتا ہے مجھے دوبارہ کسی سے محبت ہو جائے اور ہو سکتا ہے کہ میں اس سے شادی کرلوں لیکن سنیتا کو اس کے لیے تیار رہنا چاہیے، تب ہی میں آزاد محسوس کروں گا'۔ اس کے علاوہ گووندا نے ساتھی اداکارہ جوہی چاولہ اور دیویا بھارتی کے لیے بھی پسندیدگی کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ یہ ایسی خواتین ہیں جن کے لیے مشکل ہے۔

گووندا کے کل اثاثوں کی مالیت کتنی ہے؟

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) بالی وڈ کے مزاحیہ اداکار اور لیجنڈ گووندا اور ان کی اہلیہ سنیتا آہوجا شادی کی تین دہائیاں گزر جانے کے بعد طلاق کے فیصلے کی وجہ سے ان دنوں خبروں کی زینت بنے ہوئے ہیں۔ اداکار کی اہلیہ سنیتا آہوجا کے وکیل کے مطابق انہوں نے چھ ماہ قبل ہی گووندا سے طلاق کے لیے عدالت سے رجوع کر لیا تھا۔ تو آئیے دیکھتے ہیں کہ ماضی کے سپر اسٹار کی اب کل اثاثوں کے مالیت کتنی ہے؟ میڈیا کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک عرصے سے وہ اداکاری نہیں کر رہے لیکن پھر بھی ان کی دولت پر کوئی فرق نہیں آیا جس کی وجہ ان کی بیش بہا دولت ہے جو وہ ماضی میں کما چکے ہیں۔ نیوز 18 کی رپورٹ کے مطابق اداکار کے پاس مجموعی طور پر فی الحال 170 کروڑ کی دولت ہے، وہ کسی فلم میں نظر آئیں تو اس کی فیس 5 سے 6 کروڑ کے درمیان وصول کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ گووندا کسی اشتہار کے لیے 2 کروڑ روپے لیتے ہیں۔ گووندا کے اثاثے: اداکار کئی جائیدادوں کے مالک ہیں، جوہو میں ان کے شاندار بنگلے کی قیمت 16 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ مزید برآں ان کے پاس روپا پارک اور مدھ آئی لینڈ میں رہائش گاہیں ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے پاس کئی لگژری گاڑیاں ہیں جن کی قیمتیں 64 لاکھ، 43 لاکھ کے آس پاس ہیں۔

نیوزی لینڈ کے شہر آکلینڈ میں جاری کائٹ فیسٹیول کے دوران لوگ پارک میں پتنگ اڑا رہے ہیں۔

دنیا کے سب سے چھوٹے پارک کی سیر کرنا پسند کریں گے؟

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) اگر آپ دنیا کے سب سے چھوٹے پارک میں چہل قدمی کا ارادہ رکھتے ہیں تو بس ایک قدم ہی چل سکیں گے۔ جی ہاں واقعی 4 پیپر شیٹس کے حجم کے برابر پارک کو گنیز ورلڈ ریکارڈز نے دنیا کا سب سے چھوٹا پارک قرار دیا ہے۔

جاپان کے شہر شیزوکا کے قریب واقع قصبے Nagaizumi میں موجود اس پارک نے حال ہی میں یہ عالمی ریکارڈ اپنے نام کیا۔ محض 2.6 اسکوائر فٹ کے اس پارک کے گرد لکڑی سے بنا اسٹول موجود ہے جسے نیچے سے پتھروں سے سہارا دیا گیا ہے۔ دور سے دیکھنے میں یہ کسی کیاری جیسا نظر آتا ہے۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ امریکا کے مل اینڈز پارک کے پاس تھا جس سے متاثر ہو کر ہی جاپانی پارک کو تیار کیا گیا۔ گنیز ورلڈ ریکارڈز کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ایک جاپانی شہری مل اینڈز پارک گیا۔ تو اس نے اس سے بھی چھوٹا پارک اپنے شہر میں تیار کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ پارک 1988 سے جاپانی شہر میں موجود ہے مگر اسے اب تک آفیشل حیثیت نہیں ملی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ شیزوکا کے حکام نے گنیز ورلڈ ریکارڈز کے عہدیداران کو پارک کے حجم کی پیمائش کے لیے مدعو کیا۔ اب اسے باضابطہ طور پر دنیا کا سب سے چھوٹا پارک قرار دے دیا گیا ہے اور مقامی حکام کے مطابق ہم اس پارک کی دیکھ بھال جاری رکھیں گے۔

بالی ووڈ سپر اسٹارز کے حقیقی نام کیا ہیں؟

ممبئی، ۳ مارچ (پی ایس آئی) شاہ رخ خان، سلمان خان ہوں یا اکشے کمار ان بالی ووڈ سپر اسٹارز کو دنیا جانتی تو ہے مگر ان کے فلمی ناموں سے، تاہم ان کے اصل نام کیا ہیں یہ آپ نے بھی شاید ہی پہلے کبھی سنے ہوں گے۔ اکشے کمار نے جب انڈسٹری میں قدم رکھا تو انہیں بھی دیگر اداکاروں کی طرح کوئی فلمی نام رکھنے کا مشورہ دیا گیا جو ان کی وجہ شہرت بن سکے اور اس لئے انہوں نے اپنا نام راجیو ہری اوم بھاٹیہ سے اکشے کمار رکھ لیا۔ اس طرح سلمان اور شاہ رخ کے اصل نام بھی مختلف ہیں۔ تاہم یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ ان دونوں کے اصل نام ایک ہی ہیں۔ شاہ رخ خان کا اصل نام عبدالراشد ہے جبکہ ان کے ساتھی اداکار سلمان خان کا بھی برتھ سرٹیفکیٹ پر اصلی نام عبدالرشید سلیم خان ہے۔ اس ہی طرح اداکاراں نے بھی اپنے حقیقی نام بدل کر اس روایتی طریقے کو اپناتے ہوئے مختلف نام رکھے ہیں۔

جیسے اداکارہ کیارہ اڈوانی دراصل عالیہ اڈوانی ہیں مگر کیونکہ عالیہ بھٹ پہلے ہی انڈسٹری میں آ چکی تھیں اس لیے ایک جیسا نام ہونے کی وجہ سے عالیہ اڈوانی نے اپنا فلمی نام کیارہ اڈوانی رکھ لیا جو وہ خود کئی مرتبہ مختلف انٹرویوز میں بتا چکی ہیں۔ انسانی ہمدردی کے حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی منصوبے کو ایک ثابت شدہ حقیقت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

اسرائیلی حکام کا دعویٰ ہے کہ اسے پہلے ہی مکمل امریکی حمایت حاصل ہے اور اقوام متحدہ کے لیے اس کی مزاحمت کرنا مشکل ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہا اس تخت مکالمے کے باوجود یوکرین اور امریکہ اسٹریٹجک پارٹنر رہیں گے۔ ایکس پر اپنی پوسٹ میں زیلنسکی کا کہنا تھا کہ اس کے لیے ہمیں دیانت داری سے ایک دوسرے کے مشترکہ مقاصد کو سمجھنا ہوگا۔

انسانی ملبے کے منصوبے کو بحال کرنے کی کوشش کر رہا ہے: دی گارڈین

لندن، ۳ مارچ (پی ایس آئی) نامعلوم حکام کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کے انتظام کے لیے اقوام متحدہ اور امدادی تنظیموں کو ایک منصوبہ پیش کیا ہے جس میں جنگ سے پہلے کے مقابلے میں سخت اسرائیلی کنٹرول مسلط کرنا شامل ہے، جس سے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے میں طے شدہ جنگ کو مکمل طور پر ختم کرنے کے قابض اسرائیل کے ارادے کے بارے میں شکوک پیدا ہوئے ہیں۔ برطانوی اخبار دی گارڈین نے رپورٹ کیا ہے کہ حکومتی سرگرمیوں کے کوآرڈینیشن نے سخت کنٹرول والے لاجسٹک مراکز کے ذریعے انسانی امداد کی فراہمی کا منصوبہ پیش کیا، جہاں امداد کو سخت جانچ پڑتال کے بعد غزہ پہنچایا جائے گا۔ اخبار نے ہفتے کے روز بتایا کہ قابض حکام نے گذشتہ بدھ کو اقوام متحدہ کے نمائندوں اور جمعرات کو دیگر ایجنسیوں کے اہلکاروں کے ساتھ ملاقاتیں کیں اور انہیں منصوبے کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ یہ منصوبہ ایک ایسا ورژن ہے جسے غزہ میں ایک سال سے زیادہ پہلے آزمایا گیا تھا اور اسے "انسانی بلبلے" کا منصوبہ کہا جاتا ہے اور یہ سخت کنٹرول کے تحت چھوٹے علاقوں سے امداد کی تقسیم پر مبنی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ پھیلتا جائے گا، "لیکن شمالی غزہ کے علاقے میں چند کوششوں کے بعد یہ تجربہ ختم کر دیا گیا تھا۔ اخبار نے نشاندہی کی کہ علاقائی دفتر میں حکومتی سرگرمیوں کے رابطہ کے منصوبے میں فلسطینی علاقوں میں روزمرہ کی زندگی پر قابض حکام کی گرفت کو سخت کرنا شامل ہے۔ اس منصوبے سے واقف امدادی ذرائع کے مطابق، مبینہ "انسانی ہمدردی کے مراکز کو اسرائیلی فوج کے مکمل کنٹرول میں نجی سیکورٹی کمپنیاں محفوظ کر سکتی ہیں۔ گارڈین نے بتایا کہ کرم ابو سالم کراسنگ غزہ کا واحد داخلی راستہ ہوگا جو منصوبے کے تحت امداد کے گزرنے کی اجازت دیگا۔ اخبار نے کہا کہ، منصوبے کے مطابق غزہ میں کام کرنے کی مجاز این جی اوز کو اسرائیل میں رجسٹرڈ ہونا چاہیے، اور ان کے لیے یا اقوام متحدہ کی ایجنسیوں کے لیے کام کرنے والے تمام ملازمین کی جانچ ہونی چاہیے۔ برطانوی اخبار کا کہنا ہے کہ "چونکہ امداد صرف اسرائیلی کراسنگ کے ذریعے دی جائے گی۔ اس لیے رفح کراسنگ کے راستے امداد فراہم نہیں ہو گی۔ اس سے غزہ میں اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزینوں (UNRWA) کے لیے کام تقریباً ناممکن ہو جائے گا، جس پر اسرائیل کی طرف سے پابندی عائد ہے۔

ٹرمپ اور زیلنسکی کے جھگڑے کے دوران یوکرین کی خاتون سفیر پریشان

واشنگٹن۔ کیف، ۳ مارچ (پی ایس آئی) ٹرمپ اور زیلنسکی کے درمیان جمعہ کے روز تاریخی جھگڑا ہوا۔ وائٹ ہاس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے یوکرینی ہم منصب ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان سخت جملوں کا تبادلہ ہوا۔ دونوں رہنماں کی ملاقات کے دوران یہ واحد عجیب بات نہیں تھی بلکہ اس دوران ایک اور دلچسپ اور حیران کن منظر بھی کیمروں نے محفوظ کر لیا۔ جمعہ کو جو کچھ ہوا اس پر امریکہ میں یوکرین کی سفیر اوکسانا مارکاروا کا ردعمل نے لوگوں کی توجہ حاصل کر لی۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے نائب صدر جے ڈی وینس کے درمیان ان کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے ساتھ گرما گرم گفتگو کے دوران سینئر یوکرینی اہلکار کے ویڈیو کلپس گردش کرنے لگے۔ یوکرینی عہدیدار نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا تھا۔ یہ مناظر سوشل میڈیا پر بھی جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئے۔ اس بارے میں العربیہ نیٹ ورک میں یوکرینی امور کے ماہر صحافی عبدالجلیل عیسیٰ نے تبصرہ کیا کہ سفیر کا ردعمل اس بات پر سامنے آیا جب کہا گیا تھا کہ ان کے باس نے اپنے آخری کارڈز کھو دیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اس بات سے پوری طرح واقف ہیں کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے زیلنسکی کے لیے پہلے سے ایک جال تیار کر رکھا تھا۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ اس میٹنگ نے بہت کچھ خراب کر دیا۔ اس میٹنگ کے لیے یوکرینی خاتون عہدیدار نے طویل عرصے تک کام کیا تھا۔ اس نے بارہا دونوں ممالک کے درمیان تعلقات بحال کرنے کی کوشش کی تھی۔ کانٹے دار ملاقات یاد رہے یوکرینی صدر اپنے ہمراہ وفد کے ساتھ وائٹ ہاس سے روانہ ہوئے اور ٹرمپ اندر ہی رہے۔ امریکی میڈیا کی جانب سے یہ خبریں گردش کرتی رہیں کہ امریکی صدر نے اپنے یوکرینی ہم منصب کو وہاں سے جانے کو کہا تھا۔ وائٹ ہاس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ اوول آفس میں ایک کانٹے دار ملاقات کے بعد جمعہ کو علی الصبح امریکی صدارتی ہیڈکوارٹرز چھوڑ دیا۔ اہلکار نے مزید کہا کہ زیلنسکی اور ٹرمپ نے معدنیات کے معاہدے پر دستخط نہیں کیے تھے۔ زیلنسکی کے دفتر سے جاری ہونے والے بیان کے مطابق ملاقات میں دونوں رہنماوں نے جنگ کے خاتمے سے متعلق یوکرین کے موقف پر تبادلہ خیال کیا جس میں دیرپا امن اور روس کو جنگ بندی کے نام پر دوبارہ حملے کے لیے تیاری کی مہلت نہ دینے پر زور دیا گیا ہے۔ ملاقات میں دو ارب 84 کروڑ ڈالر قرض معاہدے کا اعلان بھی ہوا جو یوکرین کی دفاعی صلاحیتوں کے لیے فراہم کیا جائے گا۔ یہ قرض روس کے اثاثوں پر حاصل ہونے والے منافع سے ادا کیا جائے گا۔ لندن پہنچنے سے قبل صدر زیلنسکی کی اوول آفس میں صدر ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس کے ساتھ ملاقات ہوئی تھی جس میں ان رہنماوں کے درمیان تلخی پیدا ہوگئی تھی اور اس دوران ہونے والی بحث براہ راست ٹی وی پر نشر ہوئی۔ صدر ٹرمپ اور ان کے نائب جے ڈی وینس کا کہنا تھا کہ زیلنسکی امریکہ کے تعاون پر شکر گزار نہیں ہیں اور روس کے ساتھ جنگ بندی کے لیے ان کی تجاویز تسلیم کرنے سے انکاری ہیں۔ زیلنسکی سے معافی مانگنے کا مطالبہ امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اوول آفس میں ہونے والی تلخی پر صدر زیلنسکی سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس ملاقات کے بعد اپنے پہلے ردعمل میں صدر ٹرمپ نے ٹرتھ سوشل پر اپنی پوسٹ میں کہا ہے۔

پرنٹر، پبلشر، پروپرائیٹر ایڈیٹر دیس راج مضطر نے روزنامہ "ہمارا مقصد" تیج میڈیا پبلیکیشن A157 سیکٹر 80، فیز 2، نوئیڈا-201301 سے چھپوا کر 20/71 ڈی ڈی اے فلیٹ، دکشن پوری سے شائع کیا۔

RNI. No. : 64689/96
DL. No. : (S) 17(3059) 13-15
PH.No. : 24645562
Tel. Fax.:29959347
29964054
Mob.: 9312434757
9013468682
9312219525
E.O.349/A 2nd Floor
Punjabi Bazar
Kotla Mubarakpur
New Delhi- 03
H.O.20/71 DDA Flats
Dakshin Puri
New Delhi- 62
E-Mail.:
maqsadhamara@yahoo.in
Chief Editor
Desraj Muztar

ریکھا گپتا نے دہلی کے بجٹ پر لوگوں سے تجاویز طلب کیں

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ دہلی کا آئندہ بجٹ عوام کا بجٹ ہوگا جس میں لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنے کے مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے سماج کے تمام طبقات کی تجاویز شامل ہوں گی۔ محترمہ گپتا نے پیر کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کوئی بھی دہلی بجٹ پر اپنی تجاویز دے سکتا ہے۔ اس کے لیے ایک ای میل i.gov.in اور ایک واٹس ایپ نمبر 9999962025 جاری کیا گیا ہے۔ اس میں دہلی کا کوئی بھی شخص تجاویز دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 مارچ کو خواتین تنظیموں کو مدعو کیا گیا ہے، تاکہ وہ اپنی تجاویز دے سکیں۔ اسی دن تعلیم کی دنیا سے وابستہ افراد کو بھی تجاویز کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 6 مارچ کو تاجر تنظیموں کے لوگوں سے تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 مارچ سے 26 مارچ کے درمیان دہلی بجٹ پیش کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ تمام طبقات کی تجاویز کو شامل کر کے ترقی یافتہ دہلی کا بجٹ پیش کریں گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ تمام شعبوں کے لوگوں کے ساتھ بجٹ پر بات چیت کریں گی اور ان سے تجاویز لیں گی۔ اسی بنیاد پر ہم ترقی یافتہ دہلی کا بجٹ تیار کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ منشور میں کیے گئے تمام وعدے پورے کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تمام محکموں کے افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بجٹ کے لیے تمام طبقات سے تجاویز لیں اور ان تجاویز کو بجٹ میں شامل کریں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تمام ایم ایل اے اور وزرا آئندہ بجٹ پر عوام کے درمیان ان کی رائے جاننے کے لیے جائیں گے۔ ہم اپنے منشور میں کیے گئے تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

بائیں بازو کے طلباء احتجاج کرتے ہوئے

بڈگام کے واگورہ میں آتشزدگی، 4 رہائشی مکان خاکستر

سری نگر، 3 مارچ (یو این آئی) وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے واگورہ علاقے میں دوران شب آگ کی ایک ہولناک واردات میں 4 رہائشی مکان خاکستر ہو گئے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ بڈگام کے واگورہ علاقے کے گنائی محلے میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب ایک مکان سے آگ نمودار ہوئی جس کے شعلوں نے متصل واقع مکانوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ آگ کی اس واردات میں ایک دو منزلہ مکان اور تین یک منزلہ مکان خاکستر ہو گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ مختلف فائر اسٹیشنوں نے کئی فائر ٹنڈرس کو جائے موقع پر بھیج دیا گیا جنہوں نے آگ کو قابو میں کر لیا۔

ایشیائی شیروں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے: مودی

جوناگڑھ، 3 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے اجتماعی کوششوں کی وجہ سے ایشیائی شیروں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور پچھلی دہائی میں شیروں، چیتے اور گینڈے کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا، "آج صبح، ورلڈ وائلڈ لائف ڈے پر، میں گجرات کے گر میں سفاری پر گیا تھا۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، گر ایشیائی شیروں کا گھر ہے۔ گر آ کر گجرات کے چیف منسٹر کے طور پر میرے دور میں کیے گئے اجتماعی کاموں کی بہت سی یادیں بھی تازہ کر دی ہیں۔ گزشتہ کئی سالوں میں، اجتماعی کوششوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ ایشیائی شیروں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "عالمی یوم وائلڈ لائف کے موقع پر، میں گر میں ایک سفاری پر گیا، جو کہ ایشیائی شیر کا گھر ہے، اس کام کی یادیں بھی تازہ کر دی جو ہم نے گجرات کے وزیر اعلیٰ کے طور پر کیے تھے۔ اجتماعی کوششوں سے گزشتہ کئی سالوں سے ایشیائی شیروں کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ایشیائی شیروں کے مسکن کو محفوظ رکھنے کے لیے قبائلی برادریوں اور گرد و نواح کی خواتین کا کردار بھی یکساں طور پر قابل تحسین ہے۔ مسٹر مودی نے آج ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، "پچھلی دہائی میں شیروں، چیتے، گینڈے کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم جنگلی حیوانات کی کتنی قدر کرتے ہیں، اور جنگلی حیوانات کے لیے پائیدار رہائش گاہیں بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔" قابل ذکر ہے کہ گر وائلڈ لائف سینکوری ایک قومی پارک اور جنگلی حیات کی پناہ گاہ ہے جو گجرات، ہندوستان میں واقع ہے۔

فرضی ووٹر کے سوال پر کانگریس اور بی جے پی آمنے سامنے

کلکتہ 3 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی ورکروں سے خطاب کے دوران بی جے پی پر ریاست کی ووٹر لسٹ میں فرضی ووٹروں کو شامل کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اس شکایت کی بنیاد پر انہوں نے ایک کمیٹی تشکیل دی اور تمام سطحوں کے لیڈروں کو ریاست کے تمام اسمبلی حلقوں میں بھیج کر 'اسکروٹنی' کا کام شروع کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاستی وزیر اور کلکتہ کے میئر فرہاد حکیم نے ہفتہ کو وزیر اعلیٰ کی اسمبلی سیٹ بھوانی پور میں اس کام کا آغاز کیا۔ جنوبی کلکتہ ضلع بی جے پی نے بھی جوابی پروگرام شروع کیا ہے۔ بی جے پی نے کہا کہ چونکہ ترنمول کانگریس نے گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں کلکتہ کے کئی اسمبلی حلقوں میں توقع کے مطابق کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کیا تھا، اس لیے انہوں نے ووٹر لسٹ کی وارڈ وارڈ کی جانچ پڑتال کا فیصلہ کیا ہے۔ بی جے پی کو [؟] خدشہ [؟] ہے کہ اس جانچ کے بہانے پرو ووٹر لسٹ سے مخالف ووٹروں کے ناموں کو حکمت عملی کے ساتھ خارج کرنے کی سازش چل رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت سے ووٹرس آئندہ اسمبلی انتخابات میں اپنے جمہوری حقوق کا استعمال نہیں کر پائیں گے۔ جمعرات کو وزیر اعلیٰ کے حکم کے بعد ضلع ترنمول کے لیڈروں نے ضلع میں ووٹر لسٹ سے ملاقات کے بعد بوتھ کے بعد بوتھ پر جانے کا بلیو پلان بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ذریعہ تیار کردہ ووٹر لسٹ سے متعلق کور کمیٹی 6 مارچ کو ترنمول بھون میں ریاستی صدر سبرتو بخشی کی قیادت میں میٹنگ کرے گی۔ اجلاس میں اس حوالے سے آئندہ کی حکمت عملی طے کی جائے گی۔ دوسری طرف، بی جے پی کے جوابی پروگرام کے پیغام میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ کو ووٹر لسٹ سے متعلق کسی قسم کی پریشانی کا سامنا ہے یا آپ کا نام فہرست سے نکال دیا گیا ہے، تو براہ کرم ہم سے رابطہ کریں۔ یہ پیغام جنوبی کلکتہ بی جے پی کی جانب سے تمام سطحوں کے لیڈروں اور کارکنوں کو اپنے موبائل نمبر کے ساتھ بھیجا گیا تھا۔ اتفاق سے یہ بی جے پی لیڈر دسمبر 2021 کے بلدیاتی انتخابات میں کالی گھاٹ میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے وارڈ نمبر 73 میں بی جے پی کے امیدوار بنے۔ سندراجیت کا بیان ہے کہ [؟] بھوانی پور وزیر اعلیٰ کا مرکز ہے، ہم نے یہ پروگرام جنوبی کلکتہ لوک سبھا کے تحت راس بہاری، قصبہ، بہالا ایسٹ اور بہالا ویسٹ مراکز میں بھی شروع کیا ہے۔ بالی گنج اور کلکتہ پورٹ اسمبلی حلقوں میں یہ کام آہستہ آہستہ شروع ہوا ہے۔ لیکن بھوانی پور پر ہماری خاص نظر ہے۔ ''اندراجیت نے کہا کہ 'گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بھوانی پور اسمبلی کے پانچ وارڈوں میں بی جے پی آگے تھی۔ ترنمول نے صرف تین وارڈوں میں کامیابی حاصل کی تھی۔ اس اعداد و شمار کو دیکھ کر فرہاد حکیم گھر گھر جا کر ووٹروں کی جانچ کر رہے ہیں اور مخالف ووٹروں پر دباؤ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس لیے ہم نے اپنا پروگرام بھوانی پور سے شروع کیا ہے۔ ترنمول کانگریس نے وارڈ 73، 77 اور 82 میں بڑے مارجن سے اسمبلی میں پیش قدمی کی۔ لوک سبھا انتخابات میں کلکتہ میونسپلٹی کے کل 144 وارڈوں میں سے بی جے پی تقریباً 42 وارڈوں میں آگے تھی۔

جادوپور واقعے کے خلاف ایس ایف آئی کی ہڑتال کا جزوی اثر

کلکتہ 3 مارچ (یو این آئی) ایس ایف آئی نے جادوپور واقعہ کے خلاف پیر کو ریاست کی تمام یونیورسٹیوں میں ہڑتال کا اعلان کیا تھا۔ بائیں بازو کی مختلف طلبا تنظیموں نے بھی احتجاجی پروگراموں کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ پیر کی صبح احتجاجی پروگرام کا اثر کلکتہ یونیورسٹی، پریزیڈنسی یونیورسٹی اور کچھ دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں دیکھا گیا۔ کلکتہ یونیورسٹی کے احاطے میں بھی دھرنا دیا گیا ہے۔ پریسیڈنسی یونیورسٹی کے احاطے میں بھی صبح بائیں بازو کی طلبا تنظیم کا احتجاج دیکھا گیا۔ یوگا مایا دیوی کالج میں بھی احتجاجی پروگرام ہوئے ہیں۔ تاہم اس احتجاجی پروگرام کے مرکز جادوپور یونیورسٹی میں اب تک ایسا کوئی پروگرام نہیں دیکھا گیا ہے۔

جادوپور میں ایس ایف آئی کے لیڈروں اور کارکنوں کے ایک گروپ کے مطابق وہ اب ایک احتجاجی پروگرام کی تیاری کر رہے ہیں۔ وہ کسی وقت اپنا پروگرام شروع کرنا چاہتے ہیں۔ جادوپور یونیورسٹی میں پیر کو انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے پہلے سمسٹر کا امتحان ہے۔ اس کے علاوہ، یونیورسٹی کے احاطے میں چوتھے سال کے طلباء کے لیے ملازمت کے انٹرویوز (پلیسمنٹ) ہیں۔ جادوپور میں ایس ایف آئی کیمپ اس عمل میں کوئی خلل پیدا نہیں کرنا چاہتا ہے۔ بائیں بازو کی طلبا تنظیم کے ذرائع کے مطابق وہ انٹرویو کے لیے آنے والے طلبا کو روکنا نہیں چاہتے۔

تاہم جادوپور ایس ایف آئی کیمپ نے کہا کہ وہ احتجاجی پروگرام کو یونیورسٹی کے اندر ہی محدود کرنا چاہتے ہیں۔ طلبہ تنظیم کا دعویٰ ہے کہ یہ فیصلہ اس لیے لیا گیا ہے کہ ہائر سیکنڈری امتحان کے طلبہ کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تاہم بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے بھی دوپہر کو جادوپور یونیورسٹی میدان سے احتجاجی مارچ کی کال دی تھی۔ یہ جلوس یونیورسٹی کے کیمپس سے نکل کر جادوپور پولیس اسٹیشن کے راستے کیمپس میں واپس آتا ہے۔

جادوپور یونیورسٹی کے نزدیک جادوپور ودیا پیٹھ اسکول ہائر سیکنڈری امتحان جاری ہے۔ ہڑتال کی حمایت کرنے والے طلبا نے بانی اسکول کے طلبہ کے والدین سے درخواست کی ہے کہ اگر وہ چاہیں تو یونیورسٹی کے شعبہ آرٹس کا یونین روم استعمال کریں۔ بعض والدین کا یہ بھی کہنا ہے کہ انہیں کسی نے نہیں روکا۔ ان کا کہنا ہے۔

بینک یونینوں کے اراکین نئی دہلی میں 5 دن کے کام کا ہفتہ اور تمام کیڈرز میں مناسب بھرتی سمیت اپنے مختلف مطالبات کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔

ترکی ہندوستان کے لیے 27 ٹریلین ڈالر کی مارکیٹ تک رسائی کا ذریعہ بن سکتا ہے: سفیر

ممبئی، 3 مارچ (یو این آئی) ترکی کے قونصل جنرل مصطفیٰ کمال الدین ایرو گور نے کہا ہے کہ ہندوستان کے لیے ترکی ایک ایسے تجارتی مرکز کا کردار ادا کر سکتا ہے، جو 27 ٹریلین ڈالر کی مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ ایک انٹرایکٹیو اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے بتایا کہ فی الوقت ہندوستان اور ترکی کے درمیان سالانہ تجارتی لین دین تقریباً 8.5 بلین ڈالر تک پہنچ چکا ہے، جس میں ہندوستان کی برآمدات 7 بلین ڈالر اور ترکی سے درآمدات 1.5 بلین ڈالر کے قریب ہیں۔ ان کے مطابق، ترکی کا مجموعی تجارتی حجم 600 بلین ڈالر جبکہ ہندوستان کا تقریباً 800 بلین ڈالر ہے، جو اس شراکت داری کے مزید فروغ کی نشاندہی کرتا ہے۔ ترکی میں ہندوستانی برآمدات زیادہ تر صنعتی پیداوار کے لیے ضروری خام اور درمیانی مواد پر مشتمل ہوتی ہیں، جن میں پیٹرولیم مصنوعات، آٹو پارٹس اور پروسیس شدہ ایلومینیم شامل ہیں۔ دوسری جانب، ترکی سے ہندوستان کو ماربل، معدنیات، خشک میوہ جات اور دیگر نیم تیار شدہ اشیاء برآمد کی جاتی ہیں۔ سرمایہ کاری کے حوالے سے ترکی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایرو گور نے کہا کہ ترکی دنیا میں خریداری کی قوت کے اعتبار سے 11 ویں بڑی معیشت ہے اور اقتصادی تعاون و ترقی تنظیم (او ای سی ڈی) کے مطابق، اس کی جی ڈی پی میں 3.2 فیصد کی متوقع شرح نمو عالمی اوسط سے تقریباً دوگنا ہے۔ ترکی کا منفرد محل وقوع اسے ایک اسٹریٹجک اقتصادی مرکز بناتا ہے، جہاں سے استنبول سے صرف چار گھنٹوں کی فضائی مسافت میں 56 ممالک تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے، جو مشترکہ طور پر 27 ٹریلین ڈالر کے جی ڈی پی کے حامل ہیں۔ یہ اجلاس آل انڈیا ایسوسی ایشن آف انڈسٹریز اور ورلڈ ٹریڈ سینٹر، ممبئی کے اشتراک سے منعقد کیا گیا، جس میں آل انڈیا ایسوسی ایشن آف انڈسٹریز کے صدر اور ورلڈ ٹریڈ سینٹر ممبئی کے چیئرمین ڈاکٹر وجے کلنتری نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی و اقتصادی تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ہندوستان اور ترکی مختلف تجارتی اور سرمایہ کاری معاہدوں پر دستخط کر چکے ہیں، لیکن ایک جامع تجارتی معاہدہ وقت کی ضرورت ہے، جو باہمی اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دے سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترکی اس وقت ہندوستان کا 28 واں سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے، جبکہ ہندوستان ترکی کے لیے 18 ویں نمبر پر ہے۔ مستقبل میں دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے ٹاپ ٹین تجارتی شراکت داروں میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مالی سال 2024 میں دونوں ممالک کے درمیان مجموعی تجارتی حجم 10.4 بلین ڈالر تک پہنچا، جسے آئندہ پانچ برسوں میں 20 بلین ڈالر تک بڑھانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔

ملک کی راجدھانی دہلی موٹاپے کی راجدھانی بننے کی طرف بڑھ رہی ہے

نئی دہلی: ایک خاموش قاتل دہلی کے گھروں میں خاموشی سے داخل ہو رہا ہے۔ کبھی فاسٹ فوڈ کے ذریعے، کبھی بیہودہ طرز زندگی کی مدد سے، اور کبھی موبائل، لیپ ٹاپ اور ٹی وی کے سامنے گزارے جانے والے گھنٹوں کی وجہ سے۔ موٹاپا، ایک جسمانی حالت جو ہمیں سوچنے پر مجبور کر رہی ہے لیکن اس پر قابو پانا مشکل ہو گیا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق، دہلی۔ این سی آر میں تقریباً 81 فیصد لوگ موٹے یا زیادہ وزن میں ہیں۔ اس بڑھتے ہوئے مسئلے کو ذہن میں رکھتے ہوئے، Smart Access Minimal (MASH) Hospital Surgery نے عالمی یوم موٹاپا کے موقع پر ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں، ڈاکٹر سچن امبیکر، میڈیکل ڈائریکٹر اور کم سے کم رسائی سرجری ڈائریکٹر، MASH ہسپتال، اور مانسی بنسل نجھن والا، بانی اور سی ای او، MASH گروپ آف ہاسپٹلس نے موٹاپے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ موٹاپا دل کی بیماری اور ہائی بلڈ پریشر کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ ڈاکٹر سچن امبیکر نے کہا، "موٹاپا صرف ایک جمالیاتی مسئلہ نہیں ہے بلکہ ایک سنگین طبی حالت ہے جو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، دل کی بیماری اور یہاں تک کہ مختلف قسم کے کینسر کا باعث بن سکتی ہے۔

یونیسیف کا خاندانی نگہداشت کی بحالی کے لیے قومی مشاورتی پروگرام کا انعقاد

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی) ہندوستان میں بچوں کے تحفظ اور بچوں کی نگہداشت کے نظام کو مضبوط بنانے کی طرف ایک بڑے قدم کے طور پر، مہاراشٹر کے محکمہ خواتین اور اطفال کی ترقی کی قیادت میں 'خاندانی بنیاد پر نگہداشت کی بحالی' پر ایک دو روزہ قومی مشاورتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں 17 ریاستی حکومتوں اور سول سوسائٹی کی تنظیموں نے حصہ لیا۔ اس تقریب کا اہتمام یونیسیف نے یو بی ایس آپٹمس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے اور ٹرانسفر میو کلیکٹیو اور انڈیا الٹرنیٹیو کیئر نیٹ ورک کے تعاون سے کیا تھا۔ مہاراشٹر حکومت میں وزیر برائے خواتین اور بہبود اطفال، محترمہ ادیتی سنیل تاٹکرے نے کہا، "خاندان بچے کی نشوونما کے لیے بہترین ماحول فراہم کر سکتا ہے۔ میں حکومت مہاراشٹر کے ساتھ مل کر کمزور بچوں اور خاندانوں کو کفالت، بچوں کی دیکھ بھال کی اسکیموں، دن کی دیکھ بھال اور دیگر معاون خدمات کے ذریعے مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہوں۔ ضرورت پڑنے پر ہمارے پاس متبادل رشتہ داری یا گود لینے والے خاندانوں کا اختیار ہونا چاہیے۔ میرے لیے 'چائلڈ پروٹیکشن' کا مطلب خاندانوں کی حمایت کرنا ہے، بچوں کو ان کے خاندانوں سے الگ نہیں کرنا۔ محترمہ ترپتی گوربا، آئی اے ایس، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت برائے خواتین اور بچوں کی ترقی (ایم ڈبلیو سی ڈی) اور عبوری چیئرپرسن، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (این سی پی سی آر) بھی مشاورتی پروگرام میں موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم ڈبلیو سی ڈی خاندان کی بنیاد پر دیکھ بھال پر توجہ دینے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ مشن وتسالیہ کے تحت غیر ادارہ جاتی دیکھ بھال کی خدمات کے کل بجٹ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ میں تمام اسٹیک ہولڈرز سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مرکزی اسکیموں کے فوائد کو فروغ دیں جن کے ذریعے ہم خاندان پر مبنی متبادل دیکھ بھال کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ خاندان پر مبنی دیکھ بھال کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے، یونیسیف مہاراشٹر کے فیلڈ آفس کے سربراہ نے کہا، "مہاراشٹر کی حکومت نے ضرورت مند بچوں کے لیے تعاون کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈرز کو ایک ساتھ لایا ہے۔

کشمیر کے بالائی علاقوں میں برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری

سری نگر، 3 مارچ (یو این آئی) محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام سمیت وادی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں رک رک برف باری جبکہ میدانی علاقوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق وادی کے سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں بالترتیب 10 سینٹی میٹر اور 3.5 سینٹی میٹر تازہ برف جمع ہوئی ہے جبکہ سرحدی ضلع کپوارہ میں 2.5 سینٹی میٹر برف ریکارڈ ہوئی ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں پیر کو وادی میں 3 مارچ کو بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشیں ہوتی ہیں اور اس دوران شمالی اور وسطی کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں درمیانی سے بھاری برف باری متوقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بعد ازاں 4 سے 9 مارچ تک موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 10 سے 12 مارچ تک برف و باراں کا ایک اور مرحلہ متوقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں سیاحوں، مسافروں اور ٹرانسپورٹروں سے کہا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ 4 مارچ تک اپنے کھیت کھلیانوں اور باغوں میں آبپاشی کرنے سے گریز کریں۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ اس دوران کہیں کہیں چٹانیں کھسک آنے کے بھی خطرات ہیں۔

میں خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے مودی جی کو سلام کرتا ہوں: راجیو رنجن سنگھ

نئی دہلی: آرٹ آف لیونگ کے بانی، گرودیو سری سری روی شنکر نے دارالحکومت میں ایک تقریب میں پہلی بار نایاب اصلی سومناتھ جیوترلنگم کی نقاب کشائی کی۔ مہا ستسنگ آنندم میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا، قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا، بی جے پی کی سینئر لیڈر ریتا بہوگنا جوشی سمیت بڑی تعداد میں معززین موجود تھے۔ گرودیو شری شری روی شنکر نے جمنا کو صاف کرنے کے وزیر اعلیٰ کے عزم کی تعریف کی اور یاد دلایا کہ یہ کام آرٹ آف لیونگ کی میری دہلی، میری یمنا مہم کے تحت 2010 میں ہی شروع کیا گیا تھا۔ تقریب کے دوران، انہوں نے آئی سی پی آر ڈی کے چیئرمین، کمار راجیو رنجن سنگھ کی تصنیف کردہ دو اہم کتابیں "مودی کی خارجہ پالیسی" اور "خواتین کو با اختیار بنانے" کا بھی اجرا کیا۔ کتاب "خواتین کو با اختیار بنانے" کو سینئر صحافی امیت کمار نے ایڈٹ کیا ہے۔ یہ دونوں کتابیں ''ڈائمنڈ بک'' نے شائع کی ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ماحولیاتی تحفظ کے تئیں گرودیو کی قیادت کے بارے میں کہا، ''مجھے آج بھی گرودیو یاد ہے، آپ کی رہنمائی میں آرٹ آف لیونگ کے ہزاروں رضا کاروں نے جمنا کے گھاٹوں کی صفائی کا بڑا کام اٹھایا۔ اس نے جمنا سے کچرے کے ہزاروں ٹرک نکالے تھے۔ اب ہم اس مشن کو آگے لے کر جائیں گے، ریور فرنٹ کو تبدیل کریں گے۔

جادوپور یونیورسٹی کے معاملے کو کلکتہ ہائی کورٹ میں اٹھایا گیا

کلکتہ 3 مارچ (یو این آئی) جادوپور یونیورسٹی میں جاری ہنگامہ آرائی کے مسئلے کو کلکتہ ہائی کورٹ میں پیش کیا گیا ہے۔ چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹوپادھیائے کی بنچ نے کئی مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے اس کیس کی طرف توجہ مبذول کرائی۔ نہ صرف چیف جسٹس کی بنچ میں بلکہ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں بھی جادوپور واقعہ کو لے کر معاملہ درج کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر چیف جسٹس نے درخواست گزاروں کو یونیورسٹی ایڈمنسٹریٹر کے پاس جانے کو کہا تاہم وہ یونیورسٹی کے ایڈمنسٹریٹر نہیں ہیں۔ تاہم مدعی کے وکیل کی بات سننے کے بعد مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی۔ ہفتہ کو ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس کے دوران یونیورسٹی کیمپس میں ہنگامہ ہو گیا۔ الزام ہے کہ وزیر تعلیم برتیا باسو کی گاڑی کے سامنے احتجاج، مارپیٹ، کار کے بونٹ پر چڑھنا، گاڑی کی توڑ پھوڑ جیسے مختلف واقعات پیش آئے۔ یہاں تک الزام لگایا گیا کہ براتیہ ہفتہ کے روز افراتفری میں زخمی ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ بائیں بازو کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی نے الزام لگایا کہ ایک طالب علم کو وزیر کی گاڑی کے نیچے کچل کر زخمی کر دیا گیا۔ اس واقعے کے بعد کیمپس کے باہر بھی ہنگامہ آرائی ہوئی۔ ترنمول کانگریس ایس ایف آئی کے الزامات، جوابی الزامات نے یونیورسٹی میں ماحول کشیدہ کر دیا ہے۔ وکلاء نے اس واقعہ کی جانب ہائی کورٹ کی توجہ مبذول کرائی۔ پولیس پر حد سے زیادہ سرگرمی کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔

سوموار کو جادوپور واقعہ کے تعلق سے مفاد عامہ کا مقدمہ درج کرنے کی درخواست چیف جسٹس کی بنچ کو دی گئی۔ درخواست گزار کے وکیل شبھم داس نے درخواست کی کہ جادوپور میں طلبہ کے لیے حفاظتی انتظامات کیے جائیں۔ اتنا ہی نہیں جادوپور یونیورسٹی میں بھی پولیس کو تعینات کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ وکیل کے مطابق وائس چانسلر طلباء کو سیکورٹی فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ یا کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق جج کی نگرانی میں جادوپور میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ کیا۔ سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے کیمپس میں سی آئی ایس ایف یا مسلح پولیس فراہم کی جانی چاہیے۔

Owner , Publisher , Printer and Editor DESRAJ MUZTAR Printed Urdu Daily HAMARA MAQSAD SAJAG MEDIA PUBLICATION , A- 157 Sector 80, Phase 2, Noida- 201301, and Published at 349/A 2nd Floor Panjabi Bazar Kotla Mubarak Pur New Delhi- 03